مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کیلئے انمول تحفہ

رہنمائے جدول

برائے مدنی قافلہ

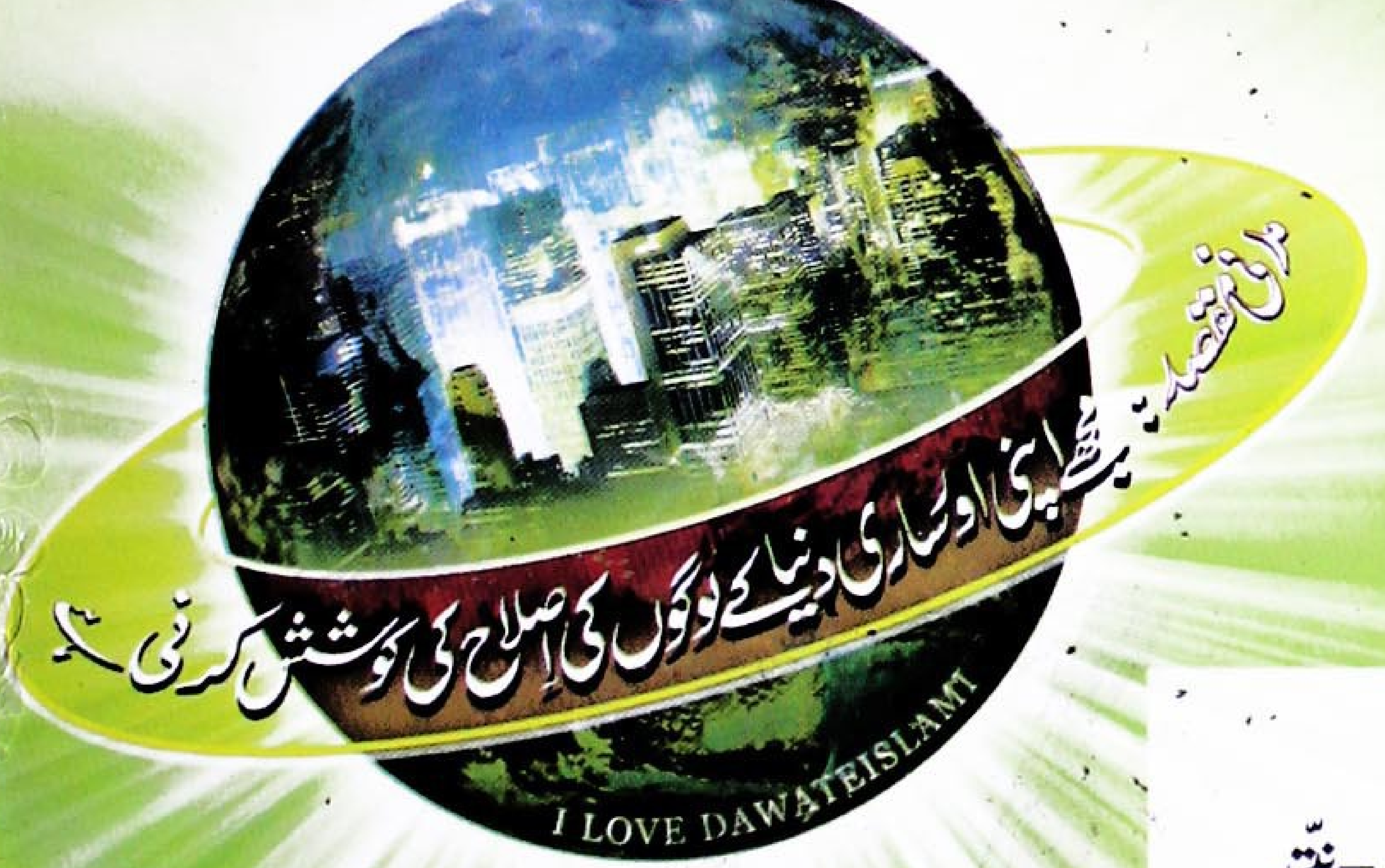

اس کتاب میں

- مدنی قافلے کی 72 نیّتیں
- مدنی قافلے کا مکمل جدول
- صدائے مدینہ کا طریقہ
- مختلف دعائیں
- سنّتیں اور آداب

باہتمام
مجلس مدنی قافلہ (دعوتِ اسلامی)

پیشکش: مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)
شعبہ اصلاحی کتب

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی پاکستان
فون 4921389-95 / 4126999 فیکس 4125858
email:maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کتاب پڑھنے کی دُعا

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ

دینی کتاب یا اِسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ
عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے! (المُستطرَف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

نوٹ: اوّل آخر ایک ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے۔

طالبِ غمِ
مدینہ
و بقیع
و مغفرت

۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

Marfat.com

16 18

ذخیرہ
جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
لاہور پاکستان

۷۸۶

ہر ذمہ دارِ دعوتِ اسلامی بشمول
اراکینِ شوریٰ تاکید اشد تاکید
ہے کہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں
از ابتدا تا انتہا حاضر رہا کریں
اور عام اسلامی بھائیوں کے ساتھ بیٹھ کر بیان
"الغرض ہر ماہ تین دن کے لئے مدنی
قافلے میں جدول کے مطابق
سفر کریں اس کے لئے خواہ کیسا ہی
تنظیمی کام ہو موقوف فرما دیں
کاش! اللہ عزوجل کرے میری [illegible] کی
حکمت ... دعوتِ اسلامی والے ... دل

سگِ مدینہ [illegible] عفی عنہ
۱۹ شوال المکرم ۱۴۲۷ھ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلٰی الک واصحابک یاحبیب اللہ

تاریخ: ۲۱ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ   حوالہ: ۱۴۱

تصدیق نامہ

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سید المرسلین

وعلٰی اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

"رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ"

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

10 - 02 - 2007

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
مجلس
تفتیش کتب ورسائل
فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی کراچی

Marfat.com

یاد داشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

Marfat.com

جمیل احمد شرقپوری نقشبندی ... لاہور پاکستان

یاد داشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

Marfat.com

"**راھنمائے جدول**" کے 12 حروف کی نسبت سے **اس کتاب** کو پڑھنے کی 12 نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم: نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔" (المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ٥٩٤٢، ج٦، ص ١٨٥)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

۱...... رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کروں گا۔

2...... حتَّی الوسع اِس کا باوُضو اور

3...... قبلہ رو مطالعہ کروں گا۔

4...... قرآنی آیات اور

5...... احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا۔

6...... جہاں جہاں "اللہ" کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور

7...... جہاں جہاں "سرکار" کا اسمِ مبارک آئے گا وہاں صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم پڑھوں گا۔

8...... (اپنے ذاتی نسخے پر) عندالضرورت خاص خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا۔

9...... دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔

10...... اس کتاب میں دیئے گئے جدول کے مطابق مدنی قافلوں میں سفر کروں گا۔

11...... اس حدیثِ پاک "تَهَادَوْا تَحَابُّوْا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔" (مؤطا امام مالک، ج۲، ص۴۰۷، حدیث:۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (کم از کم ۱۲ عدد یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔

12...... کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ (مؤلف و ناشرین وغیرہ کو صرف زبانی اغلاط بتادینا خاص مفید نہیں ہوتا۔)

Marfat.com

مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کیلئے انمول تحفہ

رہنمائے جدول

برائے

مدنی قافلہ

بااہتمام : مجلس مدنی قافلہ (دعوتِ اسلامی)

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Marfat.com

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

84401

نام کتاب : رہنمائے جدول

بااہتمام : مجلس مدنی قافلہ (دعوت اسلامی)

پیش کش مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

سن طباعت : محرم الحرام ۱۴۲۸ھ، فروری 2007ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

ملنے کے پتے : مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی
مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور
مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی
مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان
مکتبۃ المدینہ چھوٹکی گھٹی، حیدرآباد
مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور آزاد کشمیر
E.mail:ilmia26@yahoo.com

تنبیہ: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

المدينة العلمية

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ

مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم

تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدينة العلمية**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَهُمُ اللّٰهُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ (۲) شعبۂ درسی کُتُب

(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب

(۵) شعبۂ تخریج (۶) شعبۂ تراجمِ کتب

''**المدينة العلمية**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ

Marfat.com

اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین وملّت، حامیِ سنّت، ماحیِ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری الشاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوُسع سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔

تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل "دعوتِ اسلامی" کی تمام مجالس بَشُمُول "**المدینة العلمیة**" کو دن گیارھویں اور رات بارھویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

ضرور پڑھئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

الحمدللہ عزوجل تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی، جس کی بنیاد آج سے تقریباً پچیس سال قبل 1981ء میں باب المدینہ کراچی میں شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار رضوی قادری دامت برکاتہم العالیہ نے رکھی، میٹھے میٹھے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عنایتوں، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی برکتوں، اولیائے عظام رحمۃ اللہ علیہم کی نسبتوں، علماء ومشائخ اہل سنت دامت فیوضہم کی شفقتوں اور امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی شب وروز کوششوں کے نتیجے میں آج ''دعوتِ اسلامی'' کا مدنی پیغام تادمِ تحریر دنیا کے کم وبیش 66 ممالک میں پہنچ چکا ہے اور کامیابی کا سفر ابھی جاری ہے۔ الحمد للّٰہ علی ذلک

امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی تربیت کی برکت سے تیار ہونے والے مبلغین دعوتِ اسلامی کے ذریعے دنیا کے مختلف ممالک میں ''مَدَنی قافلوں'' کا مَدَنی جال بچھایا جاچکا ہے، عاشقانِ رسول کے سنّتوں کی تربیّت کے بے شمار مَدَنی قافلے 3 دن، 12 دن اور 12 ماہ کے لئے ملک بہ ملک، شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ سفر کرکے علمِ دین اور سنّتوں کی بہاریں لٹارہے اور نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچار ہے ہیں۔ مُتعَدَّد مقامات پر مَدَنی تربیّت گاہیں قائم ہیں جن میں دُور ونزدیک سے اسلامی بھائی آکر قیام کرتے عاشقانِ رسول کی صحبت میں سنّتوں کی تربیّت پاتے اور پھر قرب

Marfat.com

وجوار میں جاکر "نیکی کی دعوت" کے مَدَنی پھول مہکاتے ہیں۔ نئے مُبلِّغین کی تربیّت کے لئے مختلف کورسز کا اہتمام کیا گیا ہے مثلاً 41 دن کا مدنی قافلہ کورس، 63 دن کا تربیّتی کورس، گونگے بہروں کے لئے 30 دن کا تربیّتی کورس، امامت کورس اور مُدرِّس کورس وغیرہم۔

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کرنا بہت بڑی سعادت ہے۔
ان مدنی قافلوں کی برکت سے پنج وقتہ نماز ونوافل کی پابندی کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنتیں بھی سیکھنے کو ملتی ہیں اور علمِ دین کے لئے سفر کا ثواب الگ سے حاصل ہوتا ہے۔ حضرتِ ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ، "جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے اور بیشک فرشتے طالبُ العلم کے عمل سے خوش ہوکر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور بے شک زمین وآسمان میں رہنے والے یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں عالم دین کے لئے استغفار کرتی ہیں اور عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی دیگر ستاروں پر اور بے شک علماء وارثِ انبیاء علیہم السلام ہیں بیشک انبیاء علیہم السلام درہم ودینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ یہ نفوسِ قدسیہ علیہم السلام تو صرف علم کا وارث بناتے ہیں توجس نے اسے حاصل کرلیا اس نے بڑا حصہ پالیا۔"

(سنن ابن ماجہ، کتاب السنۃ، الحدیث ۲۲۳، ج ۱، ص ۱۴۵)

Marfat.com

اس کے ساتھ ساتھ اِن مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے ان شاءاللہ عزوجل اپنے سابقہ طرزِ زندگی پر غوروفکر کا موقع ملے گا اور دل حُسنِ عاقبت کے لئے بے چین ہوجائے گا جس کے نتیجے میں ارتکابِ گناہ کی کثرت پر ندامت محسوس ہوگی اور توبہ کی توفیق ملے گی۔ ان شاءاللہ عزوجل عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں مسلسل سفر کرنے کے نتیجے میں زبان پر فحش کلامی اور فضول گوئی کی جگہ دُرُودِ پاک جاری ہوجائے گا، یہ تلاوت قرآن، حمدِ الٰہی عزوجل اور نعتِ رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی عادی بن جائے گی، غُصے کی عادت رخصت ہوجائے گی اور اس کی جگہ نرمی لے لے گی، بے صبری کی عادت ترک کر کے صابروشاکر رہنا نصیب ہوگا، تکبر سے جان چھوٹ جائے گی اور اِحترامِ مسلم کا جذبہ ملے گا، دنیاوی مال ودولت کی لالچ سے پیچھا چھوٹے گا اور نیکیوں کی حرص ملے گی۔ راہِ خدا عزوجل میں مسلسل سفر کرنے والے کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوجائے گا۔ ان شاءاللہ عزوجل

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کے مکمل فوائداسی وقت حاصل ہوسکتے ہیں جب ہم گھر سے چلنے سے لوٹنے تک، مدنی قافلے میں سونے جاگنے، کھانے پینے اور تربیت کے سارے معاملات میں مدنی قافلے کے جدول پر عمل کریں گے۔ الحمدللہ عزوجل! دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کا دیا ہوا یہ "جدول" مدنی قافلے میں سفر کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ (مدنی قافلے کا جدول صفحہ 56 پر ملاحظہ فرمائیں۔)

Marfat.com

زیرِ نظر کتاب "رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ" میں اسی جدول پر عمل کرنے کا طریقہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، نیز مدنی قافلوں میں سکھائی جانے والی دعائیں، نماز کے مختلف احکام، سنتیں اور آداب بھی مرقوم ہیں۔ اس کتاب کو مجلس مدنی قافلہ اور مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) کے ذمہ داران نے مرتب کیا ہے۔ اس میں آپ کو جو خوبیاں دکھائی دیں وہ اللہ عزوجل کی عطا، اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی نظر کرم، علماء کرام رحمہم اللہ تعالٰی بالخصوص شیخ طریقت امیر اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی کے فیض سے ہیں اور جو خامیاں نظر آئیں ان میں یقیناً ہماری کوتاہی کو دخل ہے۔

اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ ہمیں "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش" کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس المدینۃ العلمیۃ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم

شعبہ اصلاحی کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۱۳	مدنی قافلے کی 72 نیتیں	۱
۱۶	مدنی قافلے کے جدول پر عمل کی برکتیں	۲
۱۸	مدنی قافلے میں سفر کی ابتداء	۳
۲۰	تربیت برائے روانگی مدنی قافلہ (بیان نمبر۱)	٤
۳۷	تربیت برائے روانگی مدنی قافلہ (بیان نمبر۲)	۵
۵٦	مدنی قافلے کا مکمل جدول	٦
٦۲	مدنی قافلہ کے جدول کی تفصیل	۷
۸۱	سنتیں سیکھنے سکھانے کی تفصیل	۸
۸٤	"نماز کے احکام" سے سیکھنے سکھانے کی ترتیب	۹
۹۰	دعائیں یاد کروانے کی ترتیب	۱۰
۹۳	عصر تا مغرب میں درس کی ترتیب	۱۱
۱۰۲	صدائے مدینہ کا طریقہ	۱۲
۱۰٤	مدنی قافلے کو سفر کروانے کے 46 مدنی پھول	۱۳
۱۱۱	ترغیبات	۱٤
۱۲۲	مختلف دعائیں	۱۵
۱۳۳	علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت	۱٦
۱٤٦	سنتیں اور آداب	۱۷

Marfat.com

۱۸	سلام کرنے کی سنتیں اور آداب	۱٤۷
۱۹	مصافحہ اور معانقہ کی سنتیں اور آداب	۱٦۱
۲۰	بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب	۱٦۹
۲۱	گھر میں آنے جانے کی سنتیں اور آداب	۱۷۳
۲۲	سفر کی سنتیں اور آداب	۱۸۰
۲۳	سرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب	۱۹۲
۲٤	چھینکنے کی سنتیں اور آداب	۱۹۵
۲۵	ناخن، حجامت، موئے بغل وغیرہ کی سنتیں اور آداب	۱۹۸
۲٦	زُلفیں رکھنے کی سنتیں اور آداب	۲۰۳
۲۷	تیل ڈالنے اور کنگھا کرنے کی سنتیں اور آداب	۲۰٦
۲۸	زینت کی سنتیں اور آداب	۲۱۳
۲۹	خوشبو لگانا سنت ہے	۲۱۷
۳۰	کھانے کی سنتیں اور آداب	۲۲٤
۳۱	پانی پینے کی سنتیں اور آداب	۲۳۰
۳۲	چلنے کی سنتیں اور آداب	۲۳۲
۳۳	بیٹھنے کی سنتیں اور آداب	۲۳٤
۳٤	لباس پہننے کی سنتیں اور آداب	۲۳۷
۳۵	جوتا پہننے کی سنتیں اور آداب	۲٤۰
۳٦	سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب	۲٤۲
۳۷	مدنی قافلے سے واپسی کی نظم	۲٤٤

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہداء کے ساتھ رکھے گا۔“

(مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی الصلاۃ علی النبی ﷺ، الحدیث ۱۷۲۹۸، ج۱۰، ص۲۵۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی قافِلے کی 72 نیّتیں

از شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتھم العالیہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے صرف پریشانی دور ہونے کی دعاء کی نیت کرنے کے بجائے آخرت کے تعلّق سے مزید اچھی اچھی نیّتیں بھی شامل ہوں تو مدینہ مدینہ۔ حدیثِ پاک میں ہے، ”مسلمان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (طبرانی معجم کبیر، الحدیث ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵) مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے یہ نیّتیں کی جاسکتی ہیں: (۱) اصل مقصود یعنی مَدَنی قافِلے میں سفر کروں گا (۲) اپنے ذاتی خرچ پر

Marfat.com

سفر کروں گا (۳) پلّے سے کھاؤں گا (۴) سُواری کی دُعا پڑھوں گا (۵) اگر کسی اسلامی بھائی کو جگہ نہیں ملیگی تو اپنی نشست پر بااِصرار بٹھاؤں گا (۶، ۷) کوئی بوڑھا یا بیمار مسلمان نظر آئیگا اُس کیلئے نِشَست خالی کردوں گا (۸) مَدَنی قافِلہ والوں کی خدمت کروں گا (۹) امیر قافِلہ کی اطاعت کروں گا (۱۰، ۱۱، ۱۲) زَبان، آنکھوں اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا یعنی فضول گوئی، فضول نگاہی سے بچوں گا اور بھوک سے کم کھاؤں گا (۱۳) سفر میں ہر موقع پر مَدَنی انعامات پر عمل جاری رکھوں گا (۱۴، ۱۵، ۱۶) وُضو، نَماز اور قراٰنِ پاک پڑھنے میں جو غلطیاں ہوں گی وہ عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہ کر دُرُست کروں گا۔ (جاننے والا یہ نیّتیں کرے کہ سکھاؤں گا) (۱۷، ۱۸) سنّتیں اور دعائیں سیکھوں گا اور (۱۹) دوسروں کو سکھاؤں گا اور (۲۰) ان پر زندَگی بھر عمل کرتا رہوں گا (۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵) تمام فرض نَمازیں مسجِد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا (۲۶) تہجُّد (۲۷، ۲۸) اِشراق وچاشت اور (۲۹) اوّابین کی نَمازیں پڑھوں گا (۳۰، ۳۱) ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا، اللہ اللہ کرتا رہوں گا، درود شریف پڑھتا رہوں گا۔ (دورانِ درس و بیان بغیر کچھ پڑھے خاموشی سے سننا ہوتا ہے) (۳۲) صدائے مدینہ لگاؤں گا یعنی نَمازِ فَجر کیلئے مسلمانوں کو جگاؤں گا (۳۳، ۳۴، ۳۵) راستے میں جب بھی مسجِد آئیگی تو اس کی زیارت کروں گا اور بلند آواز سے دُرُود شریف پڑھوں گا، موقع ہوا تو صَلُّوا علی الحَبِیب! کہہ کر دوسروں کو بھی دُرُود شریف پڑھاؤں گا (۳۶، ۳۷) بازار میں جانا ہوا تو بالخُصوص نیچی نِگاہیں کئے گزرتے ہوئے بازار کی دُعاء پڑھوں گا (۳۸، ۳۹، ۴۰) مسلمانوں کو سلام کر کے ان سے پُرتپاک طریقے پر ملاقات کروں گا (۴۱) خوب اِنفرادی کوشش

Marfat.com

کروں گا (۴۲،۴۳) ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے مسلمانوں کو تیار کروں گا (۴۴) نیکی کی دعوت دوں گا (۴۵) درس دُوں گا (۴۶) موقع ملا تو سنّتوں بھرا بیان کروں گا (۴۷،۴۸) جہاں قافِلہ جائیگا وہاں کے کسی بُزُرگ کے مزار شریف پر مَدَنی قافِلہ کے ہمراہ حاضِری دوں گا (۴۹) سنّی عالِم کی زیارت کروں گا (۵۰) اگر مَدَنی قافِلے کا کوئی مسافِر بیمار ہو گیا تو تیمارداری کروں گا (۵۱) اگر کسی مسافِر کے پاس خَرچ خَتْم ہو گیا تو امیرِ قافِلہ کے مشورہ سے اُس کی مالی اِمداد کروں گا (۵۲،۵۳،۵۴) سفر میں اپنے لئے، گھر والوں کیلئے اور اُمّتِ مُسلِمہ کیلئے دعائے خیر کروں گا (۵۵،۵۶) جس مسجِد میں قِیام ہو گا اُس مسجِد اور وہاں کے وُضو خانے کی صفائی کروں گا (۵۷) اگر کسی نے بلاوجہ سختی کی تب بھی صَبْر کروں گا (۵۸،۵۹) تھکن وغیرہ کے سبب غصّہ آ گیا تو زَبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے ضَبط کروں گا (۶۰،۶۱،۶۲) اگر مسجِد میں مدنی قافِلہ کو قِیام کی اجازت نہ ملی تو کسی سے اُلجھنے کے بجائے اس کو اپنے اِخلاص کی کمی تصوُّر کروں گا اور مدنی قافِلے کے ساتھ ہاتھ اُٹھا کر دعائے خیر کرتا ہُوا پلٹوں گا (۶۳) اگر کوئی جھگڑا کریگا تو حق پر ہونے کے باوُجود اُس سے جھگڑا نہ کر کے حدیثِ پاک میں دی ہوئی اِس بِشارتِ مصطَفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا حقدار بنوں گا: ''جو حق پر ہونے کے باوُجود جھگڑا نہیں کرتا میں اُس کے لئے اطرافِ جنّت میں گھر کا ضامن ہوں۔'' (سُنَن ابی داود، ج۴، ص۳۳۲، الحدیث ۴۸۰۰)

(۶۴،۶۵) اگر کسی نے ظلماً مارا بھی تو جوابی کارروائی کرنے کے بجائے شُکر ادا کروں گا کہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں مار کھانے والی سنّتِ بلالی ادا ہوئی (۶۶،۶۷،۶۸) اگر میری وجہ سے کسی مسلمان کی دل آزاری ہو گئی تو اُسی وَقت اَحسن طریقے پر مُعافی مانگوں

Marfat.com

گا (۶۹، ۷۰، ۷۱) چونکہ ہر وقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا امکان زیادہ رہتا ہے لہٰذا واپسی پر انتہائی لجاجت کے ساتھ فرداً فرداً معافی تلافی کروں گا (۷۲) سفر سے واپسی پر گھر والوں کیلئے تحفہ لے جانے کی سنّت ادا کروں گا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا، "جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کیلئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے۔ اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔"

(کنز العمال، کتاب السفر، باب اداب متفرقہ، حدیث ۱۷۵۰۲، ج ۶ ص ۳۰۱)

مدنی قافلے کے جدول پر عمل کی برکتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

جب ہم جدول پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ہمیں بہت سے فائدے اور برکتیں حاصل ہوں گی۔ مثلاً

(1) جدول پر عمل کی برکت سے تمام کام مناسب وقت میں ہو سکیں گے، جس کی وجہ سے کسی کا وقت ضائع نہیں ہوگا۔

(2) شرکائے قافلہ کو خوب سیکھنے کا موقع ملے گا۔

(3) سفر کرنے والوں کی تربیت پر مکمل توجہ ہو سکے گی۔

(4) جدول پر عمل کا ذہن بن گیا تو اطاعت کرنے کا ذہن بھی بن جائے گا۔

(5) جدول پر عمل کی برکت سے کم از کم چار قسم کے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے کی برکات نصیب ہونگی۔

Marfat.com

(۱) مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کو......

(۲) دورانِ سفر قافلے کے ساتھ سفر کرنے والوں کو......

(۳) جہاں مدنی قافلہ سفر کرکے پہنچے گا وہاں رہنے والوں کو......

(۴) واپس آنے کے بعد شرکائے قافلہ کے اپنے علاقے والوں کو......

(6) شرکائے قافلہ کا دوبارہ سفر کے لئے بآسانی ذہن بن جائے گا۔

(7) اسلامی بھائی درس و بیان سیکھنے کی سعادت حاصل کرلیں گے۔

(8) مقام تربیت سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے تیار ہوسکیں گے۔

(9) اسلامی بھائی کھانا بنانا بھی سیکھ جائیں گے۔جس کی وجہ سے مدنی قافلے کے اخراجات میں کمی واقع ہوگی۔

(10) اسلامی بھائیوں میں آپس میں محبت بڑھ جائے گی۔

(11) امام صاحب و مسجد کمیٹی کے اراکین بھی ہمارے حسن عمل سے متاثر ہونگے۔

(12) سستی کا شکار ہوجانے والے، وہاں کے مقامی اسلامی بھائیوں کو مدنی کام کے لئے متحرک کرنے میں آسانی رہے گی۔

(13) مدنی قافلے مستحکم و منظم ہوکر مستقل سفر کریں گے۔

(14) مدنی انعامات پر عمل کرنے میں استقامت نصیب ہوگی۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ "جدول" پر عمل کرنے میں کتنے فوائد پوشیدہ ہیں۔لہذا! ہمیں چاہئیے کہ سمجھ داری کا ثبوت دیتے ہوئے خود بھی

Marfat.com

مدنی قافلے میں جدول کے مطابق ہی سفر کریں، اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔
بالخصوص! امیر قافلہ اگر اپنا یہ ذہن بنالے کہ ہمیں جدول کی پابندی کرنی ہے تو شرکائے
قافلہ بھی پابندی کرنے والے بن جائیں گے، ان شآء اللہ عزوجل۔ یاد رکھئے کہ
"دوسروں کو ترغیب دینے کے لئے سراپا ترغیب بننا پڑتا ہے۔"

مدنی قافلے میں سفر کی ابتداء

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مدنی قافلے کے جدول پر عمل میں آسانی کے لئے ہمیں مدنی قافلوں میں سفر کے آغاز میں "تربیت" حاصل کرلینی چاہئیے۔ کیونکہ جو اسلامی بھائی تربیت حاصل کر کے مدنی قافلے میں سفر کرتے ہیں وہ مدنی قافلے کے فوائد وثمرات بہتر انداز سے حاصل کرلیتے ہیں اور اپنے وقت کو مدنی مرکز کے طریقہ کار کے مطابق گزارنے میں بھی کامیاب ہوجاتے ہیں۔ اس کے برعکس جو مدنی قافلے بغیر تربیت کے سفر کرتے ہیں انہیں مختلف مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اس سلسلے میں ذمہ داران کو چاہئیے کہ ہمیشہ تربیت کے بعد ہی مدنی قافلے روانہ کریں۔ تربیت کرنے والوں کی سہولت کے لئے 2 تربیتی بیان پیشِ خدمت ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

تربیتی بیانات

Marfat.com

پہلا تربیتی بیان

تربیت برائے روانگی مدنی قافلہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

م میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

القول البدیع میں ہے، ایک شخص نے خواب میں خوفناک بلا، دیکھی گھبرا کر پوچھا تو کون ہے؟ بلا نے جواب دیا، میں تیرے بُرے اعمال ہوں۔ پوچھا، تجھ سے نجات کی کیا صورت ہے؟ جواب ملا، درود شریف کی کثرت۔ (القول البدیع ص ۱۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہم اللہ عزوجل کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے ہم لحہ بہ لحہ موت کے قریب ہوتے جارہے ہیں۔ عنقریب ہمیں اندھیری قبر میں اتار دیا جائے گا۔ نجات تمام جہانوں کے پالنے والے خدائے اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن عزوجل کی اطاعت اور مومنین پر رحم و کرم فرمانے والے رَسُوْلِ کَرِیْم رَءُوْف رَّحِیْم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سنتوں کی اتباع میں ہے۔

Marfat.com

شیخ طریقت، امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری ضیائی رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں اپنی زندگی خدائے اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت اور رَسُوْلِ کَرِیْم رَءُ وْفٌ رَّحِیْم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سنتوں کی اتباع میں گزارنے کے لئے ایک عظیم مدنی مقصد عطا فرمایا ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے اور یہی وہ عظیم مقصد ہے کہ اخلاص کے ساتھ اس پر عمل کر کے ہم اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے بن سکتے ہیں اور دنیا و آخرت میں کامیابی پا سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ عزوجل

شیخ طریقت امیرِ اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ اپنے تحریری بیان "نیک بننے کا نسخہ" میں ارشاد فرماتے ہیں:

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کیا آپ واقعی نیک بننا چاہتے ہیں؟ تو پھر اِس کے لئے آپ کو تھوڑی بہت کوشش کرنی پڑے گی۔ الحمدُ للہ عزوجل میں نے اپنے اسلامی بھائیوں کے لئے (۷۲) اور اسلامی بہنوں کے لئے (۶۳) مدنی انعامات مرتب کئے ہیں، جو آپ کو مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً مل سکتے ہیں۔ ان کو ٹھنڈے دل سے پڑھئے۔ یہ مدنی انعامات سوالات کی صورت میں ہیں، میری دعا ہے کہ جو کوئی اخلاص کے ساتھ ان پر عمل کرے پروردگار عزوجل اس کو جنت الفردوس میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑوس عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

آپ دامت برکاتہم العالیہ مزید ارشاد فرماتے ہیں: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوسکتا ہے آپ میں سے کسی کو میرے مَدَنی انعامات مشکل معلوم ہوں مگر ہمّت نہ ہاریں۔ کشف الخفاء میں ہے، اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ اَحْمَزُھا یعنی افضل ترین عبادت وہ ہے جس میں زَحمت زیادہ ہو۔ (کشف الخفاء باب افضل العبادات، ج۱، ص۱۴۱)

حضرت سیدنا ابراہیم بن اَدھم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "دنیا میں جو عمل جتنا دشوار ہوگا۔ بروز قیامت میزانِ عمل میں وہ اُتنا ہی زیادہ وَزن دار ہوگا۔"

(تذکرۃ الاولیاء، ج۱، ص۹۵)

جب آپ عمل شروع کردیں گے تو وہ آپ کیلئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آسان ہوجائے گا۔ غالباً آپ کو تجربہ ہوگا کہ سخت سردی کے وَقت وُضو کیلئے بیٹھتے ہیں تو شروع میں سردی سے دانت بجتے ہیں پھر جب ہمت کرکے وضو شروع کردیتے ہیں تو ابتِداءً ٹھنڈک زیادہ محسوس ہوتی ہے اور پھر بتَدرِیج کم ہوجاتی ہے۔ ہر مشکِل کام کا یہی اُصول ہے۔ مَثَلاً کسی کو کوئی مہلک بیماری لگ جائے تو وہ بے چین ہوجاتا ہے پھر رَفتہ رَفتہ جب عادی ہوجاتا ہے تو قوت برداشت بھی پیدا ہوجاتی ہے ایک اسلامی بھائی عِرقُ النّساء کے مرض میں مبتلا ہوگئے یہ مرض عموماً پاؤں کے ٹخنے سے لیکر ران کے اوپر کے جوڑ تک ہوتا ہے اور مہینوں اور بعضوں کو برسوں تک نہیں چھوڑتا۔ وہ تشویش میں پڑگئے تھے۔ میں نے عرض کیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ بہتر کریگا۔ گھبرائیں نہیں جب آپ عادی ہوجائیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ برداشت کرنا آسان ہوجائے گا۔ کچھ عرصے کے بعد ملے تو میرے اِستِفسار پر بتایا کہ درد تو وُہی ہے مگر آپ کے کہنے کے مطابق میں عادی ہوچکا ہوں اس لئے کام چل جاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔

84401

Marfat.com

عَزَّوَجَلَّ مَدَنی انعامات تو ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانبردار بنانے اور ہماری دنیا وآخرت کی بہتری کیلئے ہیں۔ یقیناً شیطان آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دوستی کرنے میں رُکاوٹ پر رُکاوٹ کھڑی کریگا۔ آپ ہمت نہ ہاریئے گا۔ شیطان ونَفْس کو چاہے کتنا ہی ناگوار گزرے آپ کو ان "مَدَنی انعامات" پر عمل کرنا ہی چاہیے۔

اگر آپ سب نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطر بِصَمِیمِ قلب ان مَدَنی انعامات کے کارڈ کو قبول فرما کر اس پر عمل کرنا شروع کر دیا تو آپ جیتے جی بہت جلد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکتیں دیکھ لیں گے۔ آپ کو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سکونِ قلب نصیب ہوگا، باطِن کی صفائی ہوگی۔ خوفِ خدا وعشقِ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وَصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سوتے آپکے قلب سے پھوٹیں گے۔

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے آپ کے علاقے میں بھی دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام حیرت انگیز حد تک بڑھ جائے گا۔ چونکہ مدنی انعامات پر عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے حُصول کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا شیطان آپ کو بہت سُستی دلائے گا۔ طرح طرح کے حیلے بہانے سمجھائے گا۔ آپ کا دل نہیں لگ پائے گا۔ مگر آپ ہمت مت ہاریئے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دل بھی لگ ہی جائیگا۔

اے رضا ہر کام کا اِک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

شیطان سے دھوکا نہ کھانا

"کیمیائے سعادت" میں حُجّۃ الاسلام امام محمد غزالی رَحْمۃُ اللہ تعالیٰ علَیہ فرماتے

Marfat.com

ہیں، ”حضرت سیدنا ابو عثمان مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ان کے مرید نے عرض کیا، کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دل کی رغبت کے بغیر بھی میری زبان سے ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ جاری رہتا ہے۔ اُنہوں نے فرمایا، ”یہ بھی تو مقام شکر ہے کہ تمھارے ایک عضو (یعنی زبان) کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ذِکر کی توفیق بخشی ہے“۔ جس کا دل ذِکرُ اللہِ عَزَّوَجَلَّ میں نہیں لگتا اس کو بعض اوقات شیطان وسوسہ ڈالتا ہے کہ جب تیرا دل ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں نہیں لگتا تو خاموش ہو جا کہ ایسا ذِکر کرنا بے ادبی ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، اِس وَسوَسے کا جواب دینے والے تین قسم کے لوگ ہیں۔ ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو ایسے موقع پر شیطان سے کہتے ہیں ،خوب توجہ دلائی اب میں تجھے زِچ کرنے کیلئے دل کو بھی حاضر کرتا ہوں اسطرح شیطان کے زخموں پر نمک پاشی ہو جاتی ہے۔ دوسرے وہ احمق ہیں جو شیطان سے کہتے ہیں ،تو نے ٹھیک کہا جب دل ہی حاضر نہیں تو زبان ہلائے جانے سے کیا فائدہ! اور وہ ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے خاموش ہو جاتے ہیں۔ یہ نادان سمجھتے ہیں کہ ہم نے عقلمندی کا کام کیا حالانکہ انہوں نے شیطان کو اپنا ہمدرد سمجھ کر دھوکا کھالیا ہے۔ تیسری قسم کے لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں اگر چہ ہم دل کو حاضر نہیں کر سکے مگر پھر بھی زبان کو ذِکر اللہ عَزَّوَجَلَّ میں مصروف رکھنا خاموش رہنے سے بہتر ہے۔ اگر چہ دل لگا کر ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرنا اس طرح کے ذِکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کہیں بہتر ہے۔ (کیمیائے سعادت، ج ۲، ص ۱۷۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دل نہ لگے تب بھی عمل کو جاری

Marfat.com

رکھنا ہی ہمارے لئے بہتر ہے۔ بہر حال نیک بننے کے مَدَنی نسخوں پر عمل کرتے جایئے۔ کبھی نہ کبھی تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ منزل پا ہی لیں گے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھیے ہمیں نیک بننے پر استقامت پانے کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنانا ہوگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان کہ اس نے ہمیں اپنی راہ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیت کی خاطر مدنی قافلے میں سفر کے لئے یہاں جمع ہونے کی سعادت عطا فرمائی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے میں سفر بے شمار نیکیاں حاصل کرنے اور اس پر استقامت پانے کا بہترین ذریعہ ہے بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ جہاں خوش نصیب عاشقانِ رسول پر راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کی برکت سے قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی چھما چھم برسات ہو رہی ہے وہیں انبیاء کرام علیہم السلام کی سنّت ، صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنّت ، اور بزرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ کے مقدس طریقے پر چلنے کی بھی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کر کے علمِ دین حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علمِ دین حاصل کرنے کے بہت سے فضائل ہیں۔

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''جو اپنے دین کا علم سیکھنے کے لئے صبح کو چلا یا شام کو وہ جنّتی ہے۔'' (کنز العمال، کتاب العلم، باب اول فی الترغیب فیہ، الحدیث ۲۸۷۰۲، ج ۱۰، ص ۶۱)

Marfat.com

حضرت سیدنا عمرو بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جسکے قدم راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں خاک آلود ہو جائیں اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے پورے جسم کو جہنم پر حرام فرمادے گا۔''

(المعجم الاوسط، من اسمہ محمد، الحدیث ۵۵۳۳، ج ۴، ص ۱۵۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے نہ صرف بے شمار نیکیاں حاصل ہوتی ہیں بلکہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے کے لئے جہنم سے آزادی اور جنت کی بشارت بھی احادیث میں موجود ہے، لہٰذا پہلے تو شیطان کوشش کرتا ہے کہ کسی کو مدنی انعامات پر استقامت پانے کے لئے مدنی قافلے میں سفر کرنے ہی نہ دے پھر اگر کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے مدنی قافلے میں سفر کرنے میں کامیاب ہو جائے تو پھر شیطان اس کوشش میں لگ جاتا ہے کہ کسی طریقے سے مدنی قافلے میں ایسے کام کروائے جس کی وجہ سے ثواب کے بجائے گناہوں کا انبار جمع ہو جائے۔

اگر ہم مدنی مرکز کی ہدایات کے مطابق سفر کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شیطان سے حفاظت بھی رہے گی اور بیشمار نیکیاں حاصل کرنے میں آسانیاں بھی ملیں گی اور مدنی انعامات پر عمل کرنا ہمارے لئے بہت آسان ہوگا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! چار مدنی پھولوں پر عمل کرنا ہمارے مدنی قافلے میں سفر کی بنیاد ہے جس طرح مکان کے دیرپا رہنے کا انحصار اس کی بنیاد پر ہوتا ہے اسی طرح مدنی قافلے کی کامیابی ان چار اصولوں پر منحصر ہے۔

Marfat.com

وہ چار مدنی پھول یہ ہیں:

(۱)امیر کی اطاعت (۲)شیطان کے حیلے اور سازشوں سے بچنا

(۳)صبر (۴)مساجد کا ادب و احترام کرنا۔

(۱)امیر کی اطاعت:

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کوئی سفر کیا جائے تو ہمیں چاہیئے کہ کسی اسلامی بھائی کو اپنا امیر مقرر کرلیں جیسا کہ مَدَنی آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے "اگر تین شخص سفر میں ہوں تو انہیں چاہئے کہ ایک کو اپنا امیر بنالیں۔"

(کنزالعمال، الحدیث ۱۷۴۹۶، ج ۶، ص ۳۰۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیر کی اطاعت بہت ضروری ہے کیونکہ حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے کہ "اگر تم پر کوئی نکٹا حبشی غلام بھی امیر مقرر کردیا جائے جو تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب کے مطابق چلائے تو اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔"

(صحیح مسلم، کتاب الامارہ، باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ الخ، الحدیث: ۱۸۳۸، ص ۱۰۲۳)

الحمدللہ عزوجل عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے میں بھی کسی ایک کو امیر قافلہ بنایا جاتا ہے تاکہ قافلے میں تمام معمولات منظم انداز میں پورے کئے جاسکیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اطاعت کا پہلو تقریباً ہر جگہ موجود ہے، مثلاً: ہر ادارے میں اصول وضوابط ہوتے ہیں اور ایک سربراہ ہوتا ہے، گھر کا نظام چلانے کے لئے بھی ایک سربراہ ہوتا ہے، جو سربراہ کی اطاعت کرتا ہے فرمانبردار کہلاتا ہے اور

Marfat.com

فائدے میں رہتا ہے۔ لہٰذا ہم بھی امیرِ قافلہ کی اطاعت کریں گے تو بیشمار فوائد و برکات حاصل کرسکیں گے، جو امیر قافلہ کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے اور اپنی منزل پالیتا ہے، کیونکہ امیر قافلہ ریل گاڑی کے انجن کی مانند ہوتا ہے، جس طرح ٹرین کے ڈبے انجن کے ساتھ وابستہ رہیں اسکے پیچھے پیچھے چلیں تو منزل پر پہنچ ہی جاتے ہیں اور جو ڈبہ پیچھے نہ چلے علیحدہ ہو کر پٹڑی سے اتر جائے وہ منزل تک نہیں پہنچ پاتا۔ اسی طرح ہم بھی اگر اپنے امیر کی اطاعت کرتے ہوئے سفر کریں گے تو اپنی منزل پر بخیر و عافیت پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں گے، اور اگر اپنی مرضی کے مطابق چلنے کی کوشش کی تو بہت بڑے نقصان اور آزمائشوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

امیر کی اطاعت نہ کرنے والا شیطان کی چالوں میں آکر اپنے مدنی مقصد کو بھلا بیٹھتا ہے اور اپنا تمام وقت غفلت میں گزار دیتا ہے بلکہ بعض اوقات تو بدگمانی جیسی بیماری میں مبتلاء ہو جاتا ہے۔ لہٰذا پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم یہ ذہن بنائیں کہ ہر حال میں امیرِ قافلہ کی اطاعت کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

(۲) شیطان کے حیلوں سے دفاع کی ترکیب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطان جو ہمارا کھلا دشمن ہے، اسے یہ کب گوارا ہے کہ خوش نصیب عاشقان رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والی عظیم سنّت ادا کریں۔ اور اس عظیم مقصد کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اس لئے پہلے تو شیطان کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ مدنی قافلوں میں سفر کرنے ہی نہ دے پھر اگر کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ

Marfat.com

کے فضل سے سفر کرنے میں کامیاب ہوجائے تو شیطان اپنے لشکر کے ساتھ اس پر حملے کرتا رہتا ہے اور مدنی قافلے کی واپسی تک مسلسل مختلف چالوں، حیلوں اور سازشوں کے ذریعے مدنی قافلے کو برباد کرنے، مدنی قافلے کو توڑنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ مثلاً سواری خراب ہوگئی یا لیٹ ہوگئی تو شیطان فوراً بے صبری کروا کر شوروغل کروا کر یا سواری یا ڈرائیور کو برا کہلوا کر بہکانے کی کوشش کرے گا۔ یونہی سفر کی تھکاوٹ اور بعض اوقات نیند کی کمی کی وجہ سے طبیعت میں چڑچڑاپن، بداخلاقی کروانے کی شیطان پوری کوشش کرے گا۔

بعض اوقات کھانا ملنے میں دیر ہوگئی یا کسی اسلامی بھائی نے کھانا اچھا نہیں پکایا، یا کھانے میں نمک مرچ کی کمی بیشی ہوگئی، اب بھی شیطان غصہ دلانے کی کوشش کرے گا۔ پھر کسی اسلامی بھائی کو "جدول" کے اصولوں کی خلاف ورزی کروا کے اور دوسروں کے خلاف بھڑکا کر لڑوانے یا ناراضگی پیدا کرنے کی کوشش کرے گا اس طرح مدنی قافلے میں ناراضگی یا بداخلاقی کی فضاء قائم ہوسکتی ہے۔ شیطان کی ایک اور چال وقت کا ضائع کروانا بھی ہے، اس کے لئے شیطان یہ بھی سکھاتا ہے، مثلاً: کھانا پکانے اور کھانا کھانے میں جان بوجھ کر زیادہ وقت صرف کرنا، بلاضرورت غسل کرنا، کپڑے یا برتن دھونے میں دیر لگانا، ضرورت کی اشیاء کی خریداری کے بہانے بازاروں میں گھومنا، رات کو دیر تک باتیں کر کے جاگنا اور صبح سیکھنے سکھانے کے حلقوں سے غفلت کرنا یہ بھی شیطان کی ایک چال ہے ظاہر ہے کہ جب کوئی اسلامی بھائی آرام کے وقفے میں ادھر اُدھر گھومے گا یا لائٹ جلا کر کوئی کام کرے گا، دوسروں کے ساتھ مل کر باتیں کرے گا تو دوسرے اسلامی بھائیوں کی نیند میں خلل پڑے گا اور اس طرح وہ بھی

Marfat.com

صبح حلقوں میں سستی کا شکار رہیں گے۔لہٰذا ہر اسلامی بھائی سے دردمندانہ التجاء ہے کہ شیطان کی ان خطرناک چالوں کو بھرپور حکمتِ عملی اور جذبہ سے ناکام بنانے کی کوشش کرے۔اللہ عزّوجل ہم سب کو شیطان کے حیلوں سے محفوظ فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

(۴) صبر:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں راہ خدا عزّوجل میں سفر کرتے ہوئے قدم قدم پر صبر کے مواقع آئیں گے،اس لئے ہمیں یہ نیت کرنی ہوگی کہ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل میں راہِ خدا عزّوجل میں آنے والی تکالیف پر صبر کرکے شیطان کو مایوس کرتا رہوں گا۔ہمارے پیارے پیارے ، میٹھے میٹھے مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:"مسلمان کو جو بھی تکلیف ،اذیت ،اندیشہ،غم اور ملال پہنچے یہاں تک کہ اگر اس کو کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ عزّوجل ان تکالیف کے سبب اس کے گناہ مٹادیتا ہے۔"

(صحیح البخاری، کتاب المرضی، باب کفارۃ المرض، الحدیث ۵۶۴۰،ج:۴،ص:۳)

سُبْحَانَ اللّٰہ عزّوجل!...میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صبر کرنے والے کے وارے ہی نیارے ہوگئے،اللہ عزّوجل کی رحمت سے گناہ معاف کئے جارہے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! راہ خدا عزّوجل میں آنے والی تکالیف پر صبر کرنا ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سنت ہے۔اے کاش! ہم پر بھی کرم ہوجائے اور ہم بھی سنت پر عمل کرنے والے بن جائیں،راہ خدا عزّوجل کی تمام

Marfat.com

زسختیوں پرصبر کرنا سیکھ جائیں، ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی راہ میں کانٹے بچھائے گئے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم پر طائف میں پتھر برسائے گئے مگر پھر بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے رہے۔

جب بھی کوئی اسلامی بھائی کسی کو نیکی کی دعوت دے اور اس کے سبب کوئی تکلیف اٹھانی پڑے تو اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی تکالیف کو یاد کرکے اللہ عزوجل کا شکر ادا کرے کہ اس نے اسے دین کی خاطر سختیاں جھیلنے والی سنت ادا کرنے کی سعادت عطا فرمائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

(۴) مساجد کا ادب واحترام:

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے ہمیں شب وروز مسجد میں گزارنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے جو کہ یقیناً بہت بڑی سعادت ہے، حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمان خوشبودار ہے: ''مسجد پرہیز گار کا گھر ہے اور جس کا گھر مسجد ہو اللہ عزوجل اسے اپنی رحمت، رضا، اور پل صراط سے باحفاظت گزار کر اپنی رضا والے گھر جنت کی ضمانت دیتا ہے۔''

(مجمع الزوائد، کتاب الصلوۃ، باب لزوم المسجد، الحدیث: ۲۰۲۶، ج:۲، ص ۱۳۴)

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی بندہ ذکر ونماز کے لئے مسجد کو ٹھکانہ بنالیتا ہے تو اللہ عزوجل اس سے ایسے رضا کا اظہار فرماتا ہے جیسے لوگ اپنے گمشدہ شخص کی اپنے ہاں

Marfat.com

آمد پر خوش ہوتے ہیں۔"

(سنن ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعت، باب لزوم المساجد، الحدیث: ۸۰۰، ج:۱، ص:۴۳۸)

پیارے اسلامی بھائیو! جہاں مسجد میں رہنا اس قدر اجر وثواب کا باعث ہے وہیں مسجد کا ادب واحترام نہ کرنے پر سخت وعیدیں بھی آئی ہیں۔

حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے کہ "لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں ہوں گی، تم ان کے پاس مت بیٹھو کہ ان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کچھ کام نہیں۔" (کشف الخفاء، الحدیث ۳۲۴۶، ج۲، ص ۳۶۳)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ "مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔" (الجامع الصغیر، فصل فی المحلی بأل من ھذا الحرف الحدیث: ۵۲۳۱ ج۱، ص:۳۲۲)

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کی پوری کوشش یہ ہوگی کہ مسجد میں دنیاوی باتیں کروائے، یا وہ مسجد میں بات بات پر ہنسانے کی کوشش کرے گا لہذا تمام اسلامی بھائی نیت کیجیے کہ مسجد کا خوب ادب واحترام کرتے ہوئے مکمل سنجیدہ رہنے کی کوشش کریں گے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم نے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر تو نیکیاں کمانے کے لئے اختیار کیا مگر مسجد کی بے ادبی کر کے، امیر قافلہ کی نافرمانی کر کے، کسی کی دل آزاری کر کے، اپنا قیمتی وقت غفلت میں گزار کر، جب واپس پلٹیں تو بہت سارے اجر وثواب سے محرومی، اور گناہوں کا انبار ہمارے سر پر ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں مدنی مرکز کی ہدایات کے مطابق سفر کرنے، اپنے امیرِ قافلہ کی ہر پل اطاعت کرنے، مساجد کا ادب و احترام کرنے، شیطان کے حیلے اور سازشوں سے بچنے، ایک دوسرے کا خیال رکھنے

Marfat.com

اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں آنے والی تکالیف پر صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے مدنی قافلے میں سفر کرنے کے۔ لئے ہمیں ۷۲ نیتیں عطا فرمائی ہیں۔ چنانچہ آپ دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: مدنی قافلے میں سفر کیلئے صرف پریشانی دور ہونے کی دعا کی نیت کرنے کے بجائے آخرت کے تعلق سے مزید اچھی اچھی نیتیں بھی شامل ہوں تو مدینہ مدینہ۔ حدیثِ پاک میں ہے ''مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے''۔ (طبرانی معجم کبیر حدیث ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

اب ہم مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو رہے ہیں تو شیخ طریقت امیر اہلسنت مدظلہ العالی کی عطا کردہ 72 نیتیں مل کر دہرا لیتے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی نیت بھی کر لیتے ہیں ہر نیت پر سب مل کر ان شاء اللہ کا زوردار نعرہ لگائیں۔ (۱) اصل مقصود یعنی مدنی قافلے میں سفر کروں گا (۲) اپنے ذاتی خرچ پر سفر کروں گا (۳) پلّے سے کھاؤں گا (۴) سواری کی دعا پڑھوں گا (۵) اگر کسی اسلامی بھائی کو جگہ نہیں ملی تو اپنی نشست پر با اصرار بٹھاؤں گا (۶، ۷) کوئی بوڑھا یا بیمار مسلمان نظر آئیگا تو اس کے لئے نشست خالی کر دوں گا (۸) مدنی قافلے والوں کی خدمت کروں گا (۹) امیرِ قافلہ کی اطاعت کروں گا (۱۰، ۱۱، ۱۲) زبان، آنکھ اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا یعنی فضول گوئی، فضول نگاہی سے بچوں گا اور بھوک سے کم کھاؤں گا (۱۳) سفر میں، ہر موقع پر مدنی انعامات پر عمل جاری رکھوں گا (۱۴، ۱۵، ۱۶) وضو، نماز اور قرآنِ پاک پڑھنے

Marfat.com

میں جو غلطیاں ہوں گی وہ عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر درست کروں گا (جاننے والا نیت کرے کہ سکھاؤں گا) (۱۷، ۱۸) سنّتیں اور دعائیں سیکھوں گا اور (۱۹) دوسروں کو سکھاؤں گا اور (۲۰) ان پر زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا (۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵) تمام فرض نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا (۲۶) تہجد (۲۷، ۲۸) اشراق و چاشت اور (۲۹) اوّابین کی نمازیں پڑھوں گا (۳۰، ۳۱) ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرتا رہوں گا، درود شریف پڑھتا رہوں گا (زندانِ درس و بیان بغیر کچھ پڑھے خاموشی سے سننا ہوتا ہے) (۳۲) صدائے مدینہ لگاؤں گا یعنی نماز فجر کے لئے مسلمانوں کو جگاؤں گا (۳۳، ۳۴، ۳۵) راستے میں جب جب مسجد نظر آئیگی تو اس کی زیارت کروں گا اور بلند آواز سے درود شریف پڑھوں گا، موقع ملا تو صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب کہہ کر دوسروں کو بھی درود شریف پڑھاؤں گا (۳۶، ۳۷) بازار میں جانا پڑا تو بالخصوص نیچی نگاہیں کئے گزرتے ہوئے بازار کی دعا پڑھوں گا (۳۸، ۳۹، ۴۰) مسلمانوں کو سلام کر کے ان سے پرتپاک طریقے پر ملاقات کروں گا (۴۱) خوب انفرادی کوشش کروں گا (۴۲، ۴۳) ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے میں سفر کے لئے مسلمانوں کو تیار کروں گا (۴۴) نیکی کی دعوت دوں گا (۴۵) درس دوں گا (۴۶) موقع ملا تو سنتوں بھرا بیان کروں گا (۴۷، ۴۸) جہاں قافلہ جائیگا وہاں کے کسی بزرگ کے مزار شریف پر مدنی قافلے کے ہمراہ حاضری دوں گا (۴۹) سنی عالِم کی زیارت کروں گا (۵۰) اگر مدنی قافلے کا کوئی مسافر بیمار ہو گیا تو تیمارداری کروں گا (۵۱) اگر کسی مسافر کے پاس خرچ ختم ہو گیا تو امیرِ قافلہ کے مشورے سے اس کی مالی امداد کروں گا (۵۲، ۵۳، ۵۴) سفر میں اپنے لئے، اپنے گھر

Marfat.com

والوں کے لئے اور امت مسلمہ کے لئے دعائے خیر کروں گا (۵۶،۵۵) جس مسجد میں قیام ہوگا اس مسجد اور وہاں کے وضو خانے کی صفائی کروں گا (۵۷) اگر کسی نے بلاوجہ سختی کی تب بھی صبر کروں گا (۵۹،۵۸) تھکن وغیرہ کے سبب غصہ آگیا تو زبان کا قفل مدینہ لگاتے ہوئے ضبط کروں گا (۶۲،۶۱،۶۰) اگر مسجد میں مدنی قافلہ کو قیام کی اجازت نہ ملی تو کسی سے الجھنے کے بجائے اس کو اپنے اخلاص کی کمی تصور کروں گا اور مدنی قافلے کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعائے خیر کرتا ہوا پلٹوں گا (۶۳) اگر کوئی جھگڑا کرے گا تو حق پر ہونے کے باوجود اس سے جھگڑا نہ کر کے حدیث پاک میں دی ہوئی بشارت مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا حقدار بنوں گا: ''جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا ترک کردے اسکے لئے جنت کے درمیان میں مکان بنایا جائے گا۔'' (سنن الترمذی، ج۳،ص۴۰۱، الحدیث ۲۰۰۰) (۶۵،۶۴) اگر کسی نے ظلماً مارا بھی تو جوابی کاروائی کرنے کے بجائے شکر ادا کروں گا کہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں مار کھانے والی سنت بلالی ادا ہوئی (۶۸،۶۷،۶۶) اگر میری وجہ سے کسی مسلمان کی دل آزاری ہوگئی تو اسی وقت احسن طریقے پر معافی مانگوں گا (۷۱،۷۰،۶۹) چونکہ ہر وقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا زیادہ امکان رہتا ہے لہٰذا واپسی پر انتہائی لجاجت کے ساتھ فرداً فرداً معافی تلافی کروں گا (۷۲) سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے تحفہ لے جانے کی سنت ادا کروں گا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ''جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔'' (کنزالعمال،

Marfat.com

کتاب السفر اداب متفرقہ، حدیث ۱۷۵۰۲،ج ۶،ص ۳۰۱)

اللہ عزوجل ہمیں جدول کے مطابق مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عزوجل کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

Marfat.com

دوسرا تربیتی بیان

تربیت برائے روانگیٔ مدنی قافلہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

حضرتِ سیِّدُنا امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نقل فرماتے ہیں، سرکارِ دو عالَم صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک بھیجے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے بَری ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(المعجم الاوسط، الحدیث ۷۲۳۵، ج ۵، ص ۲۵۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے ہم لمحہ بہ لمحہ موت کے قریب

Marfat.com

ہوتے جارہے ہیں۔ عنقریب ہمیں اندھیری قبر میں اتار دیا جائے گا۔ نجات تمام جہانوں کے پالنے والے خدائے اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت اور مؤمنین پر رَحم وکَرم فرمانے والے رَسُوْلِ کَرِیْم رَءُوْف رَّحِیْم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتوں کی اتباع میں ہے۔

شیخ طریقت، امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری ضیائی رضوی دامت برکاتھم العالیہ نے ہمیں اپنی زندگی خدائے اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت اور مؤمنین پر رَحم وکَرم فرمانے والے رَسُوْلِ کَرِیْم رَءُوْف رَّحِیْم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتوں کی اتباع میں گزارنے کے لئے ایک عظیم مدنی مقصد عطا فرمایا ہے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے **مدنی انعامات** پر عمل اور پوری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے **مدنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے اور یہی وہ عظیم مقصد ہے کہ اخلاص کے ساتھ اس پر عمل کر کے ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے بن سکتے ہیں اور دنیا و آخرت میں کامیابی پاسکتے ہیں۔

کچھ نیکیاں کما لے جلد آخرت بنا لے

کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا

شیخ طریقت امیر اہلسنت مدظلہ العالی اپنے تحریری بیان "میں سدھرنا چاہتا ہوں" میں فرماتے ہیں، "میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ پارہ ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل

Marfat.com

آیت ۱۹ میں ارشاد فرماتا ہے: وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا"

میرے آقائے نعمت، اعلیٰحضرت، امامِ اہلسنّت، عظیمُ البرکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رسالت، مُجَدِّدِ دین و ملّت، پیرِ طریقت، عالِمِ شَرِیْعَت، حامیٔ سُنّت، ماحیٔ بدعت، باعِثِ خیر و برکت، مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اپنے شُہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزُالایمان میں اِس کا ترجمہ یوں فرماتے ہیں، "اور جو آخرت چاہے اور اُس کی سی کوشش کرے اور ہو ایمان والا تو انہیں کی کوشش ٹھکانے لگی۔"

آج ہماری حالت یہ ہے کہ اپنی "دُنیاوی کل" (یعنی مُستقبل) سُدھارنے کے لئے تو بہت غور و فکر کرتے، اُس کے لئے طرح طرح کی آسائشیں جمع کرنے کی ہردم کوشش کرتے، خوب بینک بیلنس بڑھاتے، کاروبار چمکاتے، فیوچر پروگرامز ترتیب دیتے اور نجانے کیا کیا منصوبے بناتے ہیں کہ کسی طرح ہماری یہ "دُنیاوی کل" بہتر ہو جائے، ہمارا دنیاوی مستقبل سَنوَر جائے، لیکن افسوس! کہ ہم اپنی "اُخروی کل" (یعنی آخرت) کو سُدھارنے کی فِکر سے یکسر غافِل اور اس کی تیاری کے مُعاملے میں بالکل کاہل ہیں۔ حالانکہ صِرف اِس دُنیاوی کل ہی کے سُدھرنے کا اِنتظار کرنے والے نہ جانے کتنے نادان انسانوں کی آہِ حسرت موت کی ہچکیوں سے ہم آغوش ہو جاتی ہے اور وہ روشن مُستقبل پا کر خوشیاں منانے کے بجائے اندھیری قبر میں اُتر کر قَعرِ افسوس میں جا پڑتے ہیں۔ فَقَط دُنیاوی زندگی سُدھارنے کے تفکّرات میں

Marfat.com

مُستغرق ہو کر اسی کے لئے مصروفِ تگ و دَو رہنا، اپنی آخرت کی بھلائی کے لئے فکرو عمل سے غفلت برتنا، سابقہ اَعمال پر اپنا اِحتِساب کرتے ہوئے آئندہ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا عزم نہ کرنا سَراسَر نقصان و خُسران ہے اور سمجھدار وہی ہے جس نے حسابِ آخرت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے خود کو سُدھارنے کیلئے اپنے نفس کا سختی سے مُحاسَبہ کیا، گناہوں پر افسوس اور اِن کے بُرے اَنجام کا خوف محسوس کیا۔ جیسا کہ ہمارے اَسلاف کا طرزِ عمل رہا۔ چُنانچہ

حُجّۃُ الْاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نقل فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا اِبنُ الصِّمَّہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک بار (''فکرِ مدینہ'' کرتے ہوئے) اپنی عمر شُمار کی تو وہ (تقریباً) ساٹھ برس بنی۔ ان ساٹھ برسوں کو بارہ سے ضَرب دینے پر سات سو بیس مہینے بنے۔ سات سو بیس کو مزید تیس سے مَضرُوب کیا تو حاصلِ ضَرب اکیس ہزار چھ سو آیا۔ جو آپ رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کی مبارک عمر کے ایّام تھے۔ پھر اپنے آپ سے مُخاطِب ہو کر فرمانے لگے، اگر مجھ سے رَوزانہ ایک گناہ بھی سرزد ہوا ہو تو اب تک اکیس ہزار چھ سو گناہ ہو چکے! جبکہ اِس مدّت میں ایسے ایّام بھی شامل ہوں گے جن میں یومیہ ایک ہزار تک بھی گناہ ہوئے ہوں گے۔ یہ کہنا تھا کہ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرزنے لگے پھر یکایک ایک چیخ ان کے منہ سے نکل کر فضا کی پہنائیوں میں گم ہو گئی اور آپ رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ زمین پر تشریف لے آئے۔ دیکھا گیا تو طائرِ رُوح قفسِ عُنصری سے پرواز کر چکا تھا۔ (کیمیائے سعادت، ج۲، ص۸۹۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے کہ ہمارے بُزُرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کا اندازِ ”فکرِ مدینہ“ کس قَدَر اعلیٰ تھا اور وہ کس طرح نفس کو سدھارنے کیلئے اس کا مُحاسَبہ فرماتے اور ہر دم نیکیوں میں مصروف رہنے کے باوُجُود خود کو گنہگار تصوُّر کرتے اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہتے یہاں تک کہ فَرطِ خوف سے بعضوں کی روحیں پرواز کر جاتیں۔ مگر افسوس! ہماری حالت یہ ہے کہ شب و روز گناہوں کے سَمُندر میں غَرق رہنے کے باوُجود اِحساسِ نَدامت ہے نہ خوفِ عاقِبت۔ ہمارے اَسلاف رحمہم اللہ تعالیٰ شب بیداریاں کرتے، کثرت سے روزے رکھتے، کثیر اَعمالِ خیر بجالاتے مگر پھر بھی خود کو کمترین خیال کرتے ہوئے خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے گریہ کناں رہتے۔

امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدُنا عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزانہ اپنا اِحتِساب فرمایا کرتے، اور جب رات آتی تو اپنے پاؤں پر دُرَّہ مار کر فرماتے، بتا، آج تو نے ”کیا کیا“ کیا ہے؟ (اِحیاءُ العلوم، کتاب المراقبہ والمحاسبہ ج ۵ ص ۱۳۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اِس طرح اپنے نَفْس کو ملامت کرنا، اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف دلا کر اس کا مُحاسَبہ کرنا ہماری تعلیم کے لئے تھا۔ چُنانچہ

ایک موقع پر سیِّدُنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو! اپنے اَعمال کا محاسبہ کرو اس سے پہلے کہ ان کا حِساب لیا جائے۔“

(اِحیاءُ العلوم، کتاب المراقبہ والمحاسبہ ج ۵ ص ۱۳۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے سابِقہ اَعمال کا حِساب کرنا مُحاسَبہ کہلاتا ہے۔ کاش! روزانہ رات ”فکرِ مدینہ“ کرتے ہوئے ہمیں اپنے نَفْس کے ساتھ تمام

Marfat.com

دن کا حساب کرنے کی سعادت مل جایا کرے اور یوں ہمیں سرمایۂ اَعمال میں نَفْع و نقصان کی معلومات ہوتی رہے۔ جس طرح شریکِ تجارت سے حساب لینے میں بھرپور کوشش کی جاتی ہے اسی طرح نَفْس کے ساتھ بھی حساب کتاب میں بہت زیادہ اِحتیاط ضَروری ہے کیوں کہ نَفْس بہُت چالاک اور حِیلہ ساز ہے یہ ہمیں اپنی سرکشی بھی اِطاعت کے لِباس میں پیش کرتا ہے تاکہ بُرائی میں بھی ہمیں نَفْع نظر آئے حالانکہ اس میں سراسر نقصان ہے۔ صِرف یہی نہیں بلکہ صحیح معنوں میں سُدھرنے کیلئے تمام جائز اُمُور میں بھی نَفْس سے حِساب طَلَب کرنا چاہیے۔ اگر اس میں ہمیں نَفْس کا قُصور نظر آئے تو اُس سے سختی کے ساتھ کمی پوری کروانی چاہیے۔

حضرتِ سَیِّدُنا امام حسن بصْری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''جلدی کرو! جلدی کرو! تمہاری زندگی کیا ہے؟ یہ سانسیں ہی تو ہیں کہ اگر یہ رُک جائیں تو تمہارے اُن اَعمال کا سلسلہ مُنْقَطِع ہوجائے جن سے تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کا قُرب حاصل کرتے ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ رحم فرمائے اُس شَخْص پر جس نے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیا! ذرا اپنے گناہوں پر کچھ آنسو بہائے۔'' (احیاءُ العلوم، کتاب ذکر الموت وما بعدہ، الباب الثانی فی طول الامل، ج۵، ص۲۰۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے کہ ہم تو سَر تا پا گناہوں میں ڈوبے ہیں، آخر کونسا گناہ ایسا ہے جو ہم نہیں کرتے؟ نیکیاں ہم سے نہیں ہو پاتیں اور اگر ہو بھی جائیں تو اِخلاص کا دور دور تک کوئی پتا نہیں ہوتا، لوگوں کو اپنے نیک اَعمال سنا کر رِیاکاری کی تباہ کاری کا شکار ہوجاتے ہیں، ہمارا نامۂ اعمال نیکیوں سے خالی اور گناہوں سے پُر ہوتا جارہا ہے۔ لیکن افسوس! ہمیں اس کے بُرے نتائج اور خود کو

Marfat.com

سُدھارنے کا کوئی اِحساس نہیں ۔

لٰہذا ہمیں جہنّم سے اپنے آپ کو بچانے اور جنّتُ الفردوس میں داخِلہ پانے کیلئے یہ ذِہن بنانا ہوگا کہ '' میں سُدھرنا چاہتا ہوں'' اور اس کیلئے اپنے اندر خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی ہوگی ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عنایت سے ہم گناہوں سے بچیں گے اور نمازوں اور سنّتوں کی پابندی کریں گے ، مَدَنی قافِلوں میں سفر کریں گے ، روزانہ رات ''فکرِ مدینہ'' کرتے ہوئے ''مَدَنی انعامات'' کا فارم پُر کریں گے اور پھر ہر ماہ اپنے یہاں کے ''ذمّہ دار'' کو جمع کروائیں ۔ پھر تو بفضلِ خدا بوسیلہ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم جہنّم سے بچ کر داخلِ جنت ہوں گے جو کہ اَصل کامیابی ہے ۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا اور ہمارا ، سب کا ایمان سلامت رکھے ، ہمیں بار بار حج نصیب فرمائے ، ہمیشہ گنبدِ خضرا کے سائے میں رکھے ، مُخلِص عاشقِ رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم بنائے ۔ ہمت کیجئے اور آج سے طے کر لیجئے '' میں سُدھرنا چاہتا ہوں'' لہٰذا آج کے بعد میری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی ...... اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ، رَمَضانُ المبارَک کا کوئی روزہ قضا نہیں ہوگا ...... اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ، فلمیں ڈرامے نہیں دیکھوں گا ...... اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ، گانے باجے نہیں سُنوں گا ...... اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ، داڑھی نہیں مُنڈاؤں گا ...... اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ داڑھی کو ایک مُٹھی سے نہیں گھٹاؤں گا ...... اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں میں ہر ماہ تین دن سفر کیا کروں گا ...... اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَل ہر ماہ مَدَنی انعامات کا فارم اپنے ذمہ دار کو جمع کروایا کروں گا ...... اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَل

Marfat.com

الٰہی رحم فرما میں سُدھرنا چاہتا ہوں اب

نبی کا تجھ کو صدقہ میں سُدھرنا چاہتا ہوں اب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھیے ابھی ہم نے جو نیک بننے اور اپنے آپ کو سدھارنے کی نیت کی ہے اس پر اخلاص کے ساتھ عمل اور نیک بننے پر استقامت پانے کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کو معمول بنانا ہوگا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کروڑہا کروڑ احسان کہ اس نے آج ہمیں راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیت کی خاطر مدنی قافلے میں سفر کے لئے یہاں جمع ہونے کی سعادت عطا فرمائی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے میں سفر بے شمار نیکیاں حاصل کرنے اور اس پر استقامت پانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کی عظمت کے تو کیا کہنے۔ کہ جہاں خوش نصیب عاشقانِ رسول پر راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے پر قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی چھما چھم برسات ہو رہی ہے وہیں انبیاء کرام علیہم السلام کی سنّت، صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنّت، اور بزرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ کے مقدس طریقے پر چلنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علمِ دین حاصل کرنے کے بہت سے فضائل ہیں۔

حضرتِ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مرسلاً روایت ہے کہ نبی اکرم، رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ''جسے اس حالت میں موت آئے کہ وہ اسلام کی

Marfat.com

سر بلندی کے لئے علم سیکھ رہا ہو تو جنت میں اس کے اور انبیاء علیہم السلام کے درمیان ایک درجہ ہوگا۔ (یعنی وہ ان کا قرب پائے گا)

(سنن دارمی، المقدمۃ، باب العلم والعالم، الحدیث ۳۵۴، ج ۱، ص ۱۱۲)

حضرتِ صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مسجد میں اپنے (دھاری دار) سرخ کمبل سے ٹیک لگائے تشریف فرما تھے، میں نے عرض کیا، یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! میں علم حاصل کرنے آیا ہوں تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "طالبُ العلم کو خوش آمدید، بیشک طالبُ العلم کو ملائکہ اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں پھر ان میں بعض ملائکہ دیگر بعض ملائکہ پر سواری کرتے ہوئے طلب علم کی وجہ سے طالبُ العلم کی محبت میں آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں۔"

(طبرانی کبیر، الحدیث ۷۳۴۷، ج ۸، ص ۵۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے نہ صرف بے شمار نیکیاں حاصل ہوتی ہیں بلکہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے کے لئے جہنم سے آزادی اور جنت کی بشارت بھی احادیث میں موجود ہے۔ لہٰذا پہلے تو شیطان کوشش کرتا ہے کہ کسی کو مدنی انعامات پر استقامت پانے کے لئے مدنی قافلے میں سفر کرنے ہی نہ دے پھر اگر کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے مدنی قافلے میں سفر کرنے میں کامیاب ہو بھی جائے تو پھر شیطان اس کوشش میں لگ جاتا ہے کہ کسی طریقے سے مدنی قافلے میں ایسے کام کروائے جس کی وجہ سے ثواب کے بجائے گناہوں کا انبار جمع ہو جائے۔

Marfat.com

اگر ہم مدنی مرکز کی ہدایات کے مطابق سفر کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیطان سے حفاظت بھی رہے گی اور بیشمار نیکیاں حاصل کرنے میں آسانیاں بھی ملیں گی اور مدنی انعامات پر عمل کرنا ہمارے لئے بہت آسان ہوگا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! چار مدنی پھولوں پر عمل کرنا ہمارے مدنی قافلے میں سفر کی بنیاد ہے جس طرح مکان کے دیرپا رہنے کا انحصار اس کی بنیاد پر ہوتا ہے اسی طرح مدنی قافلے کی کامیابی ان چار اصولوں پر منحصر ہے۔

وہ چار مدنی پھول یہ ہیں:

(۱) امیر کی اطاعت (۲) شیطان کے حیلے اور سازشوں سے بچنا

(۳) صبر (۴) مساجد کا ادب واحترام کرنا۔

(۱) امیر کی اطاعت:

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کوئی سفر کیا جائے تو ہمیں چاہئیے کہ کسی اسلامی بھائی کو اپنا امیر مقرر کرلیں جیسا کہ مَدَنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے ''اگر تین شخص سفر میں ہوں تو انہیں چاہئے کہ ایک کو اپنا امیر بنالیں۔''

(کنز العمال، الحدیث ۱۷۴۹۶، ج ۶، ص ۳۰۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیر کی اطاعت بہت ضروری ہے کیونکہ حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے کہ ''اگر تم پر کوئی نکٹا حبشی غلام بھی امیر مقرر کردیا جائے جو تمہیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب کے مطابق چلائے تو اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔''

(صحیح مسلم، کتاب الامارہ، باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ الخ، الحدیث: ۱۸۳۸، ص ۱۰۲۳،)

Marfat.com

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے میں بھی کسی ایک کو امیر قافلہ بنایا جاتا ہے تاکہ قافلے میں تمام معمولات منظم انداز میں پورے کئے جاسکیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اطاعت کا پہلو تقریباً ہر جگہ موجود ہے، مثلاً: ہر ادارے میں اصول وضوابط ہوتے ہیں اور ایک سربراہ ہوتا ہے، گھر کا نظام چلانے کے لئے بھی ایک سربراہ ہوتا ہے، جو سربراہ کی اطاعت کرتا ہے فرمانبردار کہلاتا ہے اور فائدے میں رہتا ہے۔ لہٰذا ہم بھی امیرِ قافلہ کی اطاعت کریں گے تو بیشمار فوائد وبرکات حاصل کرسکیں گے۔ جو امیر قافلہ کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہوجاتا ہے اور اپنی منزل پالیتا ہے، کیونکہ امیر قافلہ ریل گاڑی کے انجن کی مانند ہوتا ہے، جس طرح ٹرین کے ڈبے انجن کے ساتھ وابستہ رہیں اسکے پیچھے پیچھے چلیں تو منزل پر پہنچ ہی جاتے ہیں اور جو ڈبا پیچھے نہ چلے علیحدہ ہوکر پٹری سے اتر جائے وہ منزل تک نہیں پہنچ پاتا۔ اسی طرح ہم بھی اگر اپنے امیر کی اطاعت کرتے ہوئے سفر کریں گے تو اپنی منزل پر بخیر وعافیت پہنچنے میں کامیاب ہوجائیں گے، اور اگر اپنی مرضی کے مطابق چلنے کی کوشش کی تو بہت بڑے نقصان اور آزمائشوں میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔

امیر کی اطاعت نہ کرنے والا شیطان کی چالوں میں آکر اپنے مدنی مقصد کو بھلا بیٹھتا ہے اور اپنا تمام وقت غفلت میں گزار دیتا ہے بلکہ بعض اوقات تو بدگمانی جیسی بیماری میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ لہٰذا پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم یہ ذہن بنائیں کہ ہر حال میں امیرِ قافلہ کی اطاعت کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

Marfat.com

(۲) شیطان کے حیلوں سے دفاع کی ترکیب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطان جو ہمارا کھلا دشمن ہے، اسے یہ کب گوارا ہے کہ خوش نصیب عاشقان رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم راہِ خدا عزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والی عظیم سنّت ادا کریں۔ اور اس عظیم مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کریں کہ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اس لئے پہلے تو شیطان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ مدنی قافلوں میں سفر کرنے ہی نہ دے پھر اگر کوئی اللہ عزَّوَجَلَّ کے فضل سے سفر کرنے میں کامیاب ہو جائے تو شیطان اپنے لشکر کے ساتھ اس پر حملے کرتا رہتا ہے اور مدنی قافلے کی واپسی تک مسلسل مختلف چالوں، حیلوں اور سازشوں کے ذریعے مدنی قافلے کو برباد کرنے، مدنی قافلے کو توڑنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ مثلاً سواری خراب ہوگئی یا لیٹ ہوگئی تو شیطان فوراً بے صبری کروا کر شور و غل کروا کر یا سواری یا ڈرائیور کو برا کہلوا کر بہکانے کی کوشش کرے گا۔ یونہی سفر کی تھکاوٹ اور بعض اوقات نیند کی کمی کی وجہ سے طبیعت میں چڑچڑا پن، بداخلاقی کروانے کی شیطان پوری کوشش کرے گا۔

بعض اوقات کھانا ملنے میں دیر ہوگئی یا کسی اسلامی بھائی نے کھانا اچھا نہیں پکایا، یا کھانے میں نمک مرچ کی کمی بیشی ہوگئی، اب بھی شیطان غصہ دلانے کی کوشش کرے گا۔ پھر کسی اسلامی بھائی کو ''جدول'' کے اصولوں کی خلاف ورزی کروا کے اور دوسروں کے خلاف بھڑکا کر لڑوانے یا ناراضگی پیدا کرنے کی کوشش کرے گا اس طرح مدنی قافلے میں ناراضگی یا بداخلاقی کی فضا قائم ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

شیطان کی ایک اور چال وقت کا ضائع کروانا بھی ہے، اس کے لئے شیطان یہ بھی سکھاتا ہے، مثلاً: کھانا پکانے اور کھانا کھانے میں جان بوجھ کر زیادہ وقت صرف کرنا، بلاضرورت غسل کرنا، کپڑے یا برتن دھونے میں دیر لگانا، ضرورت کی اشیاء کی خریداری کے بہانے بازاروں میں گھومنا، رات کو دیر تک باتیں کر کے جاگنا اور صبح سیکھنے سکھانے کے حلقوں سے غفلت کرنا یہ بھی شیطان کی ایک چال ہے ظاہر ہے کہ جب کوئی اسلامی بھائی آرام کے وقفے میں ادھر اُدھر گھومے گا یا لائٹ جلا کر کوئی کام کرے گا، دوسروں کے ساتھ مل کر باتیں کرے گا تو دوسرے اسلامی بھائیوں کی نیند میں خلل پڑے گا اور اس طرح وہ بھی صبح حلقوں میں سستی کا شکار رہیں گے۔ لہٰذا ہر اسلامی بھائی سے دردمندانہ التجا ہے شیطان کی ان خطرناک چالوں کو بھرپور حکمتِ عملی اور جذبہ سے ناکام بنانے کی کوشش کرے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کو شیطان کے حیلوں سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

(۳) صبر:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں راہ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرتے ہوئے قدم قدم پر صبر کی سعادت حاصل ہوگی، اس لئے ہمیں یہ نیت کرنا ہوگی کہ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کر کے آنے والی تکالیف پر صبر کر کے شیطان کو مایوس کرتا رہوں گا۔ ہمارے پیارے پیارے، میٹھے میٹھے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: ''مسلمان کو جو بھی تکلیف، اذیت، اندیشہ، غم اور ملال پہنچے

Marfat.com

یہاں تک کہ اگر اس کو کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان تکالیف کے سبب اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔" (صحیح البخاری، کتاب المرضی، باب کفارۃ المرض، الحدیث ۵۶۴۰، ج۴، ص۳)

سُبْحَانَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ!.... میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صبر کرنے والے کے وارے ہی نیارے ہو گئے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے گناہ معاف کئے جا رہے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! راہ خدا عَزَّوَجَلَّ میں آنے والی تکالیف پر صبر کرنا ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پیاری پیاری سنت ہے۔ اے کاش! ہم پر بھی کرم ہو جائے اور ہم بھی سنت پر عمل کرنے والے بن جائیں، راہ خدا عَزَّوَجَلَّ کی تمام ترسختیوں پر صبر کرنا سیکھ جائیں، ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے کانٹوں پر چل کر دین اسلام کی تبلیغ کا حق ادا کیا اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر طائف میں پتھر برسائے گئے مگر پھر بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے رہے۔

جب بھی کوئی اسلامی بھائی کسی کو نیکی کی دعوت دے اور اس کے سبب کوئی تکلیف اٹھانی پڑے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی تکالیف کو یاد کر کے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرے کہ اس نے اسے دین کی خاطر سختیاں جھیلنے والی سنت ادا کرنے کی سعادت عطا فرمائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

(۴) مساجد کا ادب واحترام:

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے ہمیں شب و روز مسجد میں گزارنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے جو کہ یقیناً بہت بڑی سعادت ہے، حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان خوشبودار ہے: ''مسجد پرہیز گار کا گھر ہے اور جس کا گھر مسجد ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی رحمت، رضا، اور پل صراط سے باحفاظت گزار کر اپنی رضا والے گھر جنت کی ضمانت دیتا ہے۔''

(مجمع الزوائد، کتاب الصلوٰۃ، باب لزوم المسجد، الحدیث: ۲۰۲۶، ج۲، ص۱۳۴)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی بندہ ذکر و نماز کے لئے مسجد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے ایسے رضا کا اظہار فرماتا ہے جیسے لوگ اپنے گمشدہ شخص کی اپنے ہاں آمد پر خوش ہوتے ہیں۔''

(سنن ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعۃ، باب لزوم المساجد، الحدیث: ۸۰۰، ج۱، ص۴۳۸)

پیارے اسلامی بھائیو! جہاں مسجد میں رہنا اس قدر اجر و ثواب کا باعث ہے وہیں مسجد کا ادب و احترام نہ کرنے پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔

حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے کہ ''لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں ہوں گی، تم ان کے پاس مت بیٹھو کہ ان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کچھ کام نہیں۔'' (کشف الخفاء، الحدیث ۳۲۴۶، ج۲، ص۳۶۳)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ''مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔'' (الجامع الصغیر، فصل فی المحلی بال من ھذا الحرف الحدیث، ۵۲۳۱، ج۱، ص۳۲۲)

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کی پوری کوشش یہ ہوگی کہ مسجد میں دنیاوی باتیں کروائے، یا وہ مسجد میں بات بات پر ہنسانے کی کوشش کرے گا لہذا تمام اسلامی

Marfat.com

بھائی نیت کیجیے کہ مسجد کا خوب ادب واحترام کرتے ہوئے مکمل سنجیدہ رہنے کی کوشش کریں گے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم نے راہِ خدا عزّوجلّ میں سفر تو نیکیاں کمانے کے لئے اختیار کیا مگر مسجد کی بے ادبی کرکے، امیرِ قافلہ کی نافرمانی کرکے، کسی کی دل آزاری کرکے، اپنا قیمتی وقت غفلت میں گزار کر، جب واپس پلٹیں تو بہت سارے اجروثواب سے محرومی، اور گناہوں کا انبار ہمارے سر پر ہو۔ اللہ عزّوجلّ ہمیں مدنی مرکز کی ہدایات کے مطابق سفر کرنے، اپنے امیرِ قافلہ کی ہر پل اطاعت کرنے، مساجد کا ادب و احترام کرنے، شیطان کے حیلے اور سازشوں سے بچنے، ایک دوسرے کا خیال رکھنے، اور راہِ خدا عزّوجلّ میں آنے والی تکالیف پر صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے مدنی قافلے میں سفر کرنے کے لئے ہمیں ۲۷ نیتیں عطا فرمائی ہیں۔

چنانچہ آپ دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: مدنی قافلے میں سفر کیلئے صرف پریشانی دور ہونے کی دعا کی نیت کرنے کے بجائے آخرت کے تعلق سے مزید اچھی اچھی نیتیں بھی شامل ہوں تو مدینہ مدینہ۔ حدیثِ پاک میں ہے ''مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے''۔ (طبرانی معجم کبیر، الحدیث ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

اب ہم مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو رہے ہیں تو شیخ طریقت امیر اہلسنت مدظلہ العالی کی عطا کردہ ۲۷ نیتیں مل کر دہرا لیتے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی نیت بھی کر لیتے ہیں۔ ہر نیت پر سب مل کر ان شاء اللہ کا زوردار نعرہ لگائیں (۱) اصل مقصود یعنی مدنی

Marfat.com

قافلے میں سفر کروں گا (۲) اپنے ذاتی خرچ پر سفر کروں گا (۳) پلّے سے کھاؤں گا (۴) سواری کی دعا پڑھوں گا (۵) اگر کسی اسلامی بھائی کو جگہ نہیں ملی تو اپنی نشست پر باصرار بٹھاؤں گا (۶، ۷) کوئی بوڑھا یا بیمار مسلمان نظر آئیگا تو اس کے لئے نشست خالی کردوں گا (۸) مدنی قافلے والوں کی خدمت کروں گا (۹) امیرِ قافلہ کی اطاعت کروں گا (۱۰، ۱۱، ۱۲) زبان، آنکھ اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا یعنی فضول گوئی، فضول نگاہی سے بچوں گا اور بھوک سے کم کھاؤں گا (۱۳) سفر میں ہر موقع پر مدنی انعامات پر عمل جاری رکھوں گا (۱۴، ۱۵، ۱۶) وضو، نماز اور قرآنِ پاک پڑھنے میں جو غلطیاں ہوں گی وہ عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر درست کروں گا (جاننے والا نیت کرے کہ سکھاؤں گا) (۱۷، ۱۸) سنّتیں اور دعائیں سیکھوں گا اور (۱۹) دوسروں کو سکھاؤں گا اور (۲۰) ان پر زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا (۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵) تمام فرض نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا (۲۶) تہجد (۲۷، ۲۸) اشراق وچاشت اور (۲۹) اوّابین کی نمازیں پڑھوں گا (۳۰، ۳۱) ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کرتا رہوں گا، درود شریف پڑھتا رہوں گا (دورانِ درس وبیان بغیر کچھ پڑھے خاموشی سے سننا ہوتا ہے) (۳۲) صدائے مدینہ لگاؤں گا یعنی نماز فجر کے لئے مسلمانوں کو جگاؤں گا (۳۳، ۳۴، ۳۵) راستے میں جب جب مسجد نظر آئیگی تو اس کی زیارت کروں گا اور بلند آواز سے درود شریف پڑھوں گا، موقع ملا تو صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب کہہ کر دوسروں کو بھی درود شریف پڑھاؤں گا (۳۶، ۳۷) بازار میں جانا پڑا تو

Marfat.com

بالخصوص نیچی نگاہیں کئے گزرتے ہوئے بازار کی دعا پڑھوں گا (۳۸،۳۹،۴۰) مسلمانوں کو سلام کر کے ان سے پرتپاک طریقے پر ملاقات کروں گا (۴۱) خوب انفرادی کوشش کروں گا (۴۲،۴۳) ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے میں سفر کے لئے مسلمانوں کو تیار کروں گا (۴۴) نیکی کی دعوت دوں گا (۴۵) درس دوں گا (۴۶) موقع ملا تو سنتوں بھرا بیان کروں گا (۴۷،۴۸) جہاں قافلہ جائیگا وہاں کے کسی بزرگ کے مزار شریف پر مدنی قافلے کے ہمراہ حاضری دوں گا (۴۹) سنی عالم کی زیارت کروں گا (۵۰) اگر مدنی قافلے کا کوئی مسافر بیمار ہو گیا تو تیمارداری کروں گا (۵۱) اگر کسی مسافر کے پاس خرچ ختم ہو گیا تو امیرِ قافلہ کے مشورے سے اس کی مالی امداد کروں گا (۵۲،۵۳،۵۴) سفر میں اپنے لئے، اپنے گھر والوں کے لئے اور امت مسلمہ کے لئے دعائے خیر کروں گا (۵۵،۵۶) جس مسجد میں قیام ہوگا اس مسجد اور وہاں کے وضو خانے کی صفائی کروں گا (۵۷) اگر کسی نے بلا وجہ سختی کی تب بھی صبر کروں گا (۵۸،۵۹) تھکن وغیرہ کے سبب غصہ آگیا تو زبان کا قفل مدینہ لگاتے ہوئے ضبط کروں گا (۶۰،۶۱،۶۲) اگر مسجد میں مدنی قافلہ کو قیام کی اجازت نہ ملی تو کسی سے الجھنے کے بجائے اس کو اپنے اخلاص کی کمی تصور کروں گا اور مدنی قافلے کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعائے خیر کرتا ہوا پلٹوں گا (۶۳) اگر کوئی جھگڑا کرے گا تو حق پر ہونے کے باوجود اس سے جھگڑا نہ کر کے حدیث پاک میں دی ہوئی بشارت مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا حقدار بنوں گا: ”جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا ترک کردے اسکے لئے

Marfat.com

جنّت کے درمیان میں مکان بنایا جائے گا۔'' (سنن الترمذی، ج ۳، ص ۴۰۱، الحدیث ۲۰۰۰)
(۶۴،۶۵) اگر کسی نے ظلماً مارا بھی تو جوابی کارروائی کرنے کے بجائے شکر ادا کروں گا کہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں مار کھانے والی سنت بلالی ادا ہوئی (۶۶،۶۷،۶۸) اگر میری وجہ سے کسی مسلمان کی دل آزاری ہوگئی تو اسی وقت احسن طریقے پر معافی مانگوں گا (۶۹،۷۰،۷۱) چونکہ ہر وقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا زیادہ امکان رہتا ہے لہٰذا واپسی پر انتہائی لجاجت کے ساتھ فرداً فرداً معافی تلافی کروں گا (۷۲) سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے تحفہ لے جانے کی سنت ادا کروں گا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا، ''جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیّہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔'' (کنز العمال، کتاب السفر آداب متفرقہ، حدیث ۱۷۵۰۲، ج ۶، ص ۳۰۱)

اللہ عزوجل ہمیں جدول کے مطابق مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عزوجل کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

مدنی قافلے کا
مکمل جدول

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروَرْدگار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ''اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔''

(فردوس الاخبار، الحدیث ۸۲۱۰، ج۲، ص۴۷۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مشورے کا حلقہ: (۹:۳۰) تا (۹:۵۶)

اس حلقے میں (۵ منٹ) تلاوت ونعت اور باقی، (۲۶ منٹ) میں جدول کی دہرائی، اعلانات کی دہرائی اور مشورے کا حلقہ لگایا جائے جدول کی دُہرائی امیر قافلہ خود ہی کرے۔ شرکاء سے صرف ایک ایک کام پر مشورہ لیا جائے، مشورہ مشورے کے طور پر ہی لیا جائے تاکہ اسلامی بھائی مذاق نہ بنائیں۔

مدنی مقصد کا بیان: (۹:۵۷) تا (۱۰:۳۷)

یہ حلقہ (۴۱ منٹ) کا ہے، اس میں ابتدائی ۲۶ منٹ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل سے بیان اور آخری ۱۵ منٹ میں ''۱۲ مدنی کاموں'' میں سے کسی ایک مدنی کام پر ذہن بنایا جائے۔

انفرادی عبادت کا حلقہ: (۱۰:۳۸) تا (۱۰:۵۶)

یہ حلقہ (۱۹ منٹ) کا ہے، اس حلقے میں تلاوتِ قرآن، ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ، درود

Marfat.com

شریف، وظائف اور ''۴۰ روحانی علاج'' میں سے ترکیب بنائی جائے۔

مختصر نیکی کی دعوت: (۱۰:۵۷) تا (۱۱:۰۸)

(۱۲ منٹ) جس میں مختصر نیکی کی دعوت یاد کروائی جائے ۱۲ دن اور ۳۰ دن کے مدنی قافلوں میں نیکی کی دعوت یاد کروانے کے بعد ترغیب ''نیکی کی دعوت'' یاد کروائی جائے اور مزید ترغیبات بھی یاد کروائی جاسکتی ہیں۔

انفرادی کوشش کا طریقہ: (۱۱:۰۹) تا (۱۱:۲۰)

امیر قافلہ انفرادی کوشش کا طریقہ کار سکھائے اور عملی طریقہ کر کے دکھائے اور جن اسلامی بھائیوں کو ترغیبات پچھلے حلقے میں یاد نہ ہوئی ہوں تو اُن کو اِس حلقے میں بھی یاد کروائی جاسکتی ہیں۔

انفرادی کوشش کا حلقہ: (۱۱:۲۱) تا (۱۲:۰۰)

اس میں اسلامی بھائی باہر جا کر مختلف جگہوں پر انفرادی کوشش فرمائیں اور ہاتھوں ہاتھ مسجد میں لانے کی ترکیب بنائیں، اسی دوران کچھ اسلامی بھائی مسجد میں ۱۲ مدنی کاموں پر ایک دوسرے کا ذہن بنائیں۔

سنّتیں سیکھنے کا حلقہ: (۱۲:۰۱) تا (۱۲:۳۰)

اس حلقے میں امیر قافلہ شرکاء کو سنّتیں سکھانے کی ترکیب بنائے ۳ دن، ۱۲ دن اور ۳۰ دن کے مدنی قافلوں میں سنّتیں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہوگی جس کی تفصیلات آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

وقفۂ طعام:(۱۲:۳۰)

چوک درس: بعدِ طعام (۷منٹ) نماز باجماعت پڑھنے کے فضائل پر۔

بعدِ ظہر درس: (۷منٹ) جس میں فیضانِ سنّت سے درس دیا جائے۔

نماز کے احکام:(۳۰منٹ)

اس حلقے میں ۳دن، ۱۲دن اور ۳۰دن کے قافلوں میں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہوگی، جس کی تفصیلات آئندہ صفحات مین ملاحظہ فرمائیں۔

درس وبیان سیکھنے کا حلقہ:(۱۹منٹ)

اِس حلقے میں امیر قافلہ شرکاء میں سے جن کو درس نہیں آتا اُن کو درس سکھائے اور جن کو بیان کرنا نہیں آتا اُن کو بیان سکھائے۔

دعاؤں کا حلقہ: (۱۹منٹ) گرمیوں میں یہ حلقہ اِسی وقت اور سردیوں میں عشاء کے بعد ہوگا۔

وقفۂ آرام: حلقوں کے بعد عصر تک وقفۂ آرام۔

بعدِ عصر اعلان وبیان: (۱۲منٹ) نیکی کی دعوت کے فضائل پر بیان ہو۔

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت:

علاقائی دورہ (برائے نیکی کی دعوت) عصر کے بعد ہی کیا جائے۔

عصر تا مغرب کا درس: پیٹ کا قفل مدینہ، آدابِ طعام، فیضانِ بسم اللہ اور بیاناتِ

Marfat.com

عطاریہ سے کیا جائے۔

بعدِ مغرب اعلان و بیان: مغرب کے بعد بیان کسی اچھے مبلغ سے کروایا جائے، اس کے بعد انفرادی کوشش (۱۲ منٹ)۔ پہلے دن مدنی قافلوں کی نیت، اور راہ خدا عزّوجلّ میں سفر کی اہمیت اور نیت کے فضائل پر بیان ہو۔ دوسرے دن نام لکھوانے کی ترغیب دلائیں اور نام لکھے جائیں اور تیسرے دن بزرگان دین رحمہم اللہ تعالیٰ کی دین کی خاطر قربانیاں بتا کر سفر کی ترغیب دلائیں اور ہاتھوں ہاتھ سفر کی ترکیب بنائیں۔

وقفۂ طعام: مغرب تا عشاء۔

بعدِ عشاء درس: (۷ منٹ) جس میں فیضانِ سنّت جلد اول سے درس دیا جائے

کیسٹ بیان: کیسٹ بیان شروع کرنے سے پہلے (۷ منٹ) باہر جا کر انفرادی کوشش کریں اور پھر کیسٹ بیان کی ترکیب بنائیں، اگر کیسٹ بیان میسر نہ ہو تو امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل میں سے کوئی رسالہ پڑھ کر سنایا جائے۔

دہرائی کا حلقہ: آج پورے دن میں جو کچھ سیکھا ہے امیر قافلہ خود ہی اسکی دہرائی کرے اور اگر کوئی بخوشی سنانا چاہے تو سُنے اور حوصلہ افزائی بھی کرے۔

فکرِ مدینہ، صلوٰۃ التوبہ، سورۂ ملک اور وقفۂ آرام، وقتِ مناسب پر تہجد، اذانِ فجر کے بعد صدائے مدینہ۔

بعدِ فجر اعلان و بیان: (۷ منٹ سے لیکر ۱۲ منٹ تک)

فجر کا بیان ان موضوعات میں سے کسی ایک پر: ذکر اللہ عزّوجلّ کی فضیلت،

Marfat.com

بسم اللہ شریف کی فضیلت، تلاوتِ قرآن کی فضیلت اور درود شریف کی فضیلت۔

ترجمہ و تفسیر:

امیر قافلہ فجر کے بیان کے بعد شرکاء کو حلقے کی صورت میں بٹھا کر کنز الایمان شریف سے 3 آیات بمع ترجمہ و تفسیر روزانہ پڑھنے یا سننے کی مختصر ترغیب دلائے، ذہن بنائے اور پھر ترجمہ و تفسیر پڑھ کر سنائے۔

آخری دس سورتیں سیکھنے کا حلقہ:

۳دن کے مدنی قافلے میں شرکاء کو آخری دس سورتوں میں سے سیکھنے سکھانے کی ترکیب بنائے۔۱۲دن اور ۳۰دن کے مدنی قافلے میں مدرسۃ المدینہ کی ترکیب بنائی جائے جس میں رحمانی قاعدہ مکمل پڑھانے کی ترکیب ہو۔

اشراق وچاشت، وقفۂ آرام، ناشتہ: (۹:۰۰) بجے ناشتہ (۹:۳۰)

دوبارہ مدنی حلقے کا آغاز ہو جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَل

Marfat.com

مدنی قافلے کے جدول کی تفصیل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے کہ "بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درودِ پاک پڑھے ہوں گے۔" (جامع الترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ...الخ، الحدیث ۴۸۴، ج ۲، ص ۲۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قافلے کے جدول کی ابتدا مدنی مشورے سے ہوتی ہے۔

(بعض مقامات پر مدنی انعامات کی نشاندہی بریکٹ کے ذریعے کی گئی ہے)

مدنی مشورے کا حلقہ: (۹:۳۰ سے ۹:۵۶) مسجد میں پہنچ کر ﴿۱﴾ باوضو رہنے کی نیت کے ساتھ وضو فرما کر مکروہ وقت نہ ہو تو دوگانہ ادا کیجئے، ﴿۲﴾ دوگانہ میں تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد بھی آگئی۔ اگر تھکن ہو تو آرام لیکر، ورنہ اب (۵ منٹ) تلاوت و نعت کے بعد امیرِ قافلہ مدنی مشورے کا حلقہ شروع کرے مختلف امور کے بارے میں مشورہ کرے، (روزانہ صبح ساڑھے نو بجے مدنی مشورے سے قبل تلاوت و نعت (۵ منٹ) کا اسی طرح اہتمام فرمائیے)۔ مدنی مشورے کے حلقے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: (i) جدول کی دُہرائی (ii) اعلانات کی دُہرائی (iii) درس و بیان وغیرہ کی ذمہ داریاں مشورے کے ذریعے تقسیم کرنا۔ (۲۶ منٹ) اب جدول کی دُہرائی امیر قافلہ خود ہی کرے۔

Marfat.com

(أ) جدول کی دُہرائی:

امیر قافلہ جدول کی دُہرائی اس طرح کرے کہ تمام شرکاء کو جدول سمجھ میں آجائے، نہ بہت تیزی کے ساتھ دُہرائے نہ ہی بالکل آہستہ کہ شرکاء بور ہوجائیں۔ جدول کی دُہرائی صرف امیر قافلہ ہی کرے۔ اگر شرکاء میں سے کوئی دُہرانا چاہے تو اسے اجازت دے لیکن کسی سے زبردستی دہرائی نہ کروائے، اگر شرکاء میں سے کوئی دُہرائے تو امیر قافلہ اُسے درمیان میں نہ ٹوکے، جدول کی دُہرائی اِس طرح ہوگی۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مشورے کا حلقہ جاری ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ساڑھے ۱۲ بجے تک سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا۔ اس کے بعد کھانا تیار ہوا (رمضان المبارک کے دنوں جدول میں اس جگہ کھانے کا تذکرہ نہ کریں۔) تو سنت کے مطابق بیٹھ کر پردے میں پردہ والے مدنی انعام پر عمل کرتے ہوئے کھالیا جائے گا نہیں تو نگاہیں جھکائے مسلمانوں کو سلام کرتے ہوئے چلنے کے مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے کسی بارونق مقام پر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حقوقِ عامّہ کا خیال رکھتے ہوئے چوک درس دیا جائے گا۔

نمازِ ظہر کے لئے جلدی سے تیار ہوکر مسجد کی پہلی صف میں مع تکبیر اولیٰ والے مدنی انعام کے مطابق باجماعت نمازِ ظہر ادا کی جائے گی۔ نمازِ ظہر کے بعد درس دینے یا سننے والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کی جائے گی۔ پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا، وقت ملے گا تو آرام کرلیا جائے گا، نہیں تو اذانِ عصر سے قبل تیار ہوکر، نمازِ عصر مسجد کی پہلی صف میں مع تکبیرِ اُولیٰ والے مدنی انعام کے مطابق بمع سنت قبلیہ باجماعت ادا کی جائے گی۔ نماز کے بعد ایک

Marfat.com

اسلامی بھائی اعلان فرمائیں گے پھر اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیان ہوگا۔ بیان کے بعد علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کرنے کیلئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ باہر جائیں گے۔ اس دوران مسجد میں درس کا سلسلہ جاری رہے گا، اذانِ مغرب سے تقریباً دس منٹ قبل دوبارہ مسجد میں آجائیں گے اور طبعی حاجات وغیرہ سے فارغ ہوکر اذان واقامت کے وقت خاموش رہ کر جواب دینے والے مدنی انعام کے مطابق باجماعت نماز ادا کریں گے۔

نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان کریں گے پھر اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیان ہوگا۔ بیان کے بعد (۱۲ منٹ) انفرادی کوشش کرنے والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کی جائے گی، کھانا میسر ہوا تو مدنی انعامات کے مطابق پردے میں پردہ کی احتیاط کیساتھ پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے کھالیا جائے گا نہیں تو اذانِ عشاء سے قبل جلدی تیاری کر کے مسجد کی پہلی صف مع تکبیر اولیٰ والے مدنی انعام کے مطابق نمازِ عشاء باجماعت ادا کی جائے گی، درس کے بعد کچھ اسلامی بھائی (۷ منٹ) کے لئے باہر جا کر اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش والے مدنی انعام کی ترکیب بنائیں گے اور پھر اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کیسٹ اجتماع والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کریں گے یا (ایک مدنی انعام) **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل میں سے ایک رسالہ پڑھ کر سنایا جائے گا۔

اِس کے بعد دُہرائی کا حلقہ ہوگا پھر صلوٰۃ التوبہ اور سورۂ مُلک والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کی جائے گی، اِس کے بعد تمام اسلامی بھائی

اجتماعی طور پر فکرِ مدینہ والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت پا کر مدنی انعام کے مطابق سُنّت بکس سرہانے رکھ کر سوتے وقت کے اَوْراد پڑھ کر ممکنہ صورت میں پردے میں پردہ کی اتر کیب کر کے سو جائیں گے۔

وقت مُناسب پر تہجد کی نماز کے لئے جگایا جائے گا، تمام اسلامی بھائی تہجد کی نماز والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کریں گے پھر شجرۂ عطاریہ والے مدنی انعام پر عمل کرتے ہوئے تلاوت اور ذکر و دُرُود میں مشغول ہو جائیں گے۔ اذانِ فجر کے بعد تمام اسلامی بھائی صدائے مدینہ والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت پانے کے لئے مسجد سے باہر تشریف لے جائیں گے۔ جماعتِ فجر سے تقریباً دس منٹ قبل واپس آ کر مسجد کی پہلی صف میں تکبیر اولیٰ والے مدنی انعام کے مطابق نمازِ فجر باجماعت ادا کریں گے، نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان فرمائیں گے پھر اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیان ہوگا، اس کے بعد اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا۔ پھر تمام اسلامی بھائی اِشراق و چاشت کے نوافل ادا کرنے والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کریں گے۔ پھر وقفہ آرام ہوگا۔

(8 : 45) پر تمام اسلامی بھائیوں کو نیند سے بیدار کیا جائے گا۔ تمام اسلامی بھائی طبعی حاجات وغیرہ سے فارغ ہو کر (9: 00) بجے ناشتہ کریں گے اور اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ساڑھے نو بجے دوبارہ اسی طرح مدنی مشورہ کا حلقہ شروع ہو جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔"

نوٹ: ۔امیرِ قافلہ کو چاہیئے کہ جس دن کا جو جدول ہو اسی کے مطابق جدول کی دُہرائی کرے، ایسا نہ ہو کہ جدول شروع ہو رہا ہو ظہر سے اور دہرائی (9:30) بجے سے شروع

Marfat.com

کی جائے، اور اگر واپسی مغرب میں ہے یا عشاء میں یا کسی بھی وقت ہو وہیں تک جدول دُہرائے آگے نہ دُہرائے۔ بالخصوص آخری دن امیرِ قافلہ کو چاہیئے کہ جدول کی دہرائی کرنے کے بعد شرکاء کا یہ ذہن بنائے کہ آہ! آج ہمارے مدنی قافلے کا آخری دن ہے اور ہمارے مدنی قافلے کی واپسی مدنی تربیت گاہ میں ہوگی، جہاں ہم اپنے مدنی قافلے کی کارکردگی پیش کریں گے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور پھر امیر قافلہ، شرکاء کو ترغیب دلا کر اچھی اچھی نیتیں بھی کروائے۔

(ii) اب امیر قافلہ اعلانات کی دُہرائی کی ترکیب بنائے۔

اعلانات کی دُہرائی:

جَدْوَل کی دُہرائی کے بعد اب امیر قافلہ اعلانات کی اہمیت بتائے اور طریقۂ کار بھی سکھائے۔

اعلان کرنے کی فضیلت:

پیارے اسلامی بھائیو! اعلان بیان ہی کی ایک کڑی ہے، اگر ہم بیان کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیئے کہ پہلے اعلان کرنا سیکھیں۔ اعلان بھی ایک قسم کی نیکی کی دعوت ہے، چنانچہ اگر کسی کے اعلان کرنے سے کوئی بیان میں بیٹھ گیا اور عمل کرنے والا بن گیا تو اعلان کرنے والے کو بھی برابر ثواب ملتا رہے گا۔ اعلان کرنے والے کو بھی ہر بات کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی نقل فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی عزوجل میں عرض کی: "یا اللہ! عزوجل جو اپنے بھائی کو بلائے، اسے نیکی کا حکم دے اور

Marfat.com

برائی سے منع کرے تو اس کی جزا کیا ہے؟" ارشاد فرمایا: "میں اس کی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔"
(مکاشفۃ القلوب، باب فی الامر والمعروف، ص ۴۸)

اعلان کے آداب:

پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ اعلان بھی ایک قسم کی نیکی کی دعوت ہے، لہٰذا اس کے آداب کو پیش نظر رکھنا بھی بہت ضروری ہے:

(۱) اعلان کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ پہلی صف میں امام صاحب کے قریب، اقامت کہنے والے کے دائیں جانب نماز ادا کرے۔

(۲) امام صاحب کے سلام پھیرتے ہی اعلان کرنے والا اسلامی بھائی کھڑے ہو کر قبلہ شریف کی طرف رخ کر کے نمازیوں کی تعداد کے مطابق آواز بلند کرتے ہوئے اعلان کرے۔ مگر اس بات کا خیال رکھے کہ ایسی بلند آواز بھی نہ ہو جس سے نماز پڑھنے والوں کو تشویش ہو۔

(۳) اعلان بیان کے لئے تعارف کی حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اعلان جتنے اچھے انداز سے ہوگا، سننے والے بیان کے بارے میں اُتنا ہی اچھا تأثر لیں گے اور اگر اعلان کا انداز نامناسب ہوا یا نہایت تیزی سے اعلان کیا گیا تو سننے والے بیان کے بارے میں بھی اسی قسم کے تأثرات قائم کرلیں گے۔

(۴) اعلان کرنے والا چادر نیچے رکھ کر ہی کھڑا ہو اور ہاتھ نماز کے انداز میں نہ بندھے ہوں۔

(۵) اعلان کو پہلے ہی سے یاد کرنا بھی ضروری ہے۔

Marfat.com

(۶) اعلان وہی کیا جائے جو جدول میں دیا گیا ہے۔
(۷) اعلان ٹھہر ٹھہر کر سمجھانے والے انداز میں ہو۔

اب (دورانِ مشورہ) امیرِ قافلہ پہلے کھڑے ہو کر خود اعلان سنائے۔ پھر شرکاء سے یوں عرض کرے آپ بھی اسی طرح اعلان دُہرانے کی کوشش کریں، لیکن امیرِ قافلہ کسی سے زبردستی نہ کرے، اب باری باری تمام شرکاء اعلانِ عصر دُہرائیں پھر امیرِ قافلہ کھڑے ہو کر اعلانِ مغرب کر کے دکھائے پھر باری باری تمام شرکاء اعلانِ مغرب دہرائیں، اسی طرح فجر کا اعلان، اعلانات درجِ ذیل ہیں:

اعلانِ فجر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰه

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی دعا کے فوراً بعد اِنۡ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ سنتوں بھرا بیان ہوگا تشریف رکھیئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔"

اعلانِ عصر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰه

"آپ کے علاقے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے آپ کی مدد درکار ہے برائے کرم دُعا کے بعد تشریف رکھیئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔"

Marfat.com

اعلان مغرب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰه

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی نماز کے فوراً بعد اِنْ شَاءَ اللّٰه عَزَّوَجَلّ سنتوں بھرا بیان ہوگا تشریف رکھیئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔"

(iii) ذمہ داریاں تقسیم کرنا:

اعلانات کی دہرائی کے بعد امیر قافلہ درس وبیان ودیگر مساجد میں فجر وظہر میں بمع رفقاء جاکر درس دینے اور کھانا پکانے کی ذمہ داریوں کے بارے میں مشورہ کرکے ذمہ داریاں تقسیم کرے۔ کھانے کی تیاری اشراق وچاشت سے لیکر مشورے کے حلقے سے پہلے کرلی جائے۔ نیز دووقت کا سالن ایک ساتھ ہی تیار کرلیا جائے۔ روزانہ بدل بدل کر ذمہ داریاں دی جائیں، یہ نہ ہو کہ روزانہ کیلئے برتن دھونے یا پکانے کے لئے ایک ہی اسلامی بھائی کو مخصوص کرلیا جائے کہ بے چارہ سنتیں سیکھنے سے ہی محروم رہے۔ ایک اسلامی بھائی کی ذمہ داری یہ ہو کہ ضرورتاً آرام کے وقفے میں جاگ کر سامان وغیرہ کی حفاظت کرے۔

مشورے کا طریقۂ کار:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جیسا کہ مدنی قافلوں میں مشورہ ان آٹھ کاموں پر لیا جاتا ہے۔ (۱) ظہر کا درس (۲) اعلانِ عصر (۳) بیانِ عصر (۴) اعلانِ مغرب (۵) بیانِ مغرب (۶) عشاء کا درس (۷) اعلان فجر (۸) بیان فجر۔

Marfat.com

ان آٹھ کاموں کے بارے میں شرکاءِ قافلہ میں سے ہر ایک اسلامی بھائی سے صرف ایک ہی کام پر مشورہ لیا جائے، مشورہ مشورے کے طور پر ہی ہونا چاہیئے تاکہ اسلامی بھائی مذاق نہ بنائیں۔

مشورہ سیدھی جانب سے اِس طرح لینا ہے مثلاً امیرِ قافلہ شرکاء سے یوں پوچھے ''شاہد بھائی آپ مشورہ دیں ظہر کا درس کس اسلامی بھائی سے کروایا جائے'' اب شاہد بھائی یوں عرض کریں ''میرا ناقص مشورہ ہے کہ ظہر کا درس عقیل بھائی سے کروالیا جائے آگے جیسے آپ کی مرضی''۔ اب امیرِ قافلہ دوسرے اسلامی بھائی سے عصر کے اعلان کا مشورہ لے، اب باری باری تمام شرکاء سے اسی طرح مشورہ لے۔ امیر قافلہ کو چاہیئے کہ مشورہ لینے سے قبل شرکاء کو یہ ذہن دے کہ مشورہ دینے والا اسلامی بھائی اپنے مشورہ کے بارے میں بطورِ عاجزی کے ''ناقص مشورہ'' کا لفظ استعمال کرے۔ جس اسلامی بھائی کو ذمہ داری دینے کے بارے میں مشورہ دیا جائے، وہ ''اِنْ شَاءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ'' کہے جبکہ دیگر اسلامی بھائی ہر مرتبہ مشورہ دینے پر (ذکر اللہ عزوجل کی نیت سے) سُبْحَانَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ ضرور کہیں۔ اس طرح مشورہ دینے والے اور جس کے بارے میں مشورہ دیا گیا دونوں کی حوصلہ افزائی بھی ہو جائیگی۔ امیر قافلہ کو چاہیئے کہ شرکاء کا یہ بھی ذہن بنائے کہ مشورہ دینے والا اسلامی بھائی جب کسی ذمہ داری کے بارے میں مشورہ دے تو اپنے علاوہ دیگر موجود شرکاءِ قافلہ کے بارے میں ہی مشورہ دے۔

پیارے اسلامی بھائیو! مشورہ کرنے کے اس طریقہ پر عمل کرنے کی برکت سے اَجْنَبِیَّت محسوس کرنے والے اسلامی بھائی مدنی قافلے والوں کے ساتھ گُھل مِل جائیں گے اور اُن سے مشورہ لینے سے اُن کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ مشورہ دینے والے

Marfat.com

اسلامی بھائیوں کی خدمت میں یہ درخواست بھی کی جائے کہ درس و بیان کی ذمہ داری کے بارے میں مشورہ دیتے وقت اُن اسلامی بھائیوں کا نام بھی لیں جو فی الحال درس و بیان کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ان اسلامی بھائیوں کا بھی درس و بیان کرنے کے بارے میں ذہن بنے گا۔

سب سے مشورہ لینے کے بعد امیر قافلہ درجِ ذیل ذمہ داریاں تقسیم کرے۔

(۱) چوک درس......

(۲) نمازِ فجر و ظہر میں مختلف مساجد میں جانے کی ذمہ داری......

(۳) ظہر کا درس......

(۴) عصر کا اعلان......

(۵) عصر کا 12 منٹ کا بیان......

(۶) عصر سے مغرب کا درس......

(۷) علاقائی دورہ میں جو اسلامی بھائی باہر جائیں گے ان کو اسی حلقے میں بتا دیا جائے۔

(۸) مغرب کا اعلان......

(۹) مغرب کا بیان......

(۱۰) عشاء کا درس......

(۱۱) بعد عشاء کیسٹ بیان یا رسائل عطاریہ کا درس......

(۱۲) فجر کا اعلان......

(۱۳) فجر کا بیان......

Marfat.com

(۱۴) کھانے کی خیر خواہی کی ذمہ داری (دو اسلامی بھائی).....

(۱۵) سونے والوں کو جگانے کی ذمہ داری......

(۱۶) مسجد کی خیر خواہی کی ذمہ داری (مثلاً ٹیوب لائٹ، پنکھے، دریاں وغیرہ کی خیر خواہی)

(۱۷) درس و بیان کے وقت جانے والے نمازی اسلامی بھائیوں کو روکنے والے خیر خواہ.....

اسلامی بھائیوں کی ذمہ داری.....

جب یہ ذمہ داریاں تقسیم ہو جائیں تو جس اسلامی بھائی کو جو ذمہ داری دی جائے وہ اسے اپنے مدنی پیڈ یا ڈائری میں لکھ لے اور امیرِ قافلہ بھی سب کی ذمہ داریاں اپنے پاس ڈائری میں تحریر کرلے تاکہ وقتاً فوقتاً ان کو یاددہانی کرواسکے۔

مدنی مقصد کا حلقہ: (۹:۵۷ سے ۱۰:۳۷)

اس حلقے میں امیر قافلہ ابتدائی ۲۶ منٹ امیر اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کے رسائل سے بیان کرے، بیان اس انداز میں ہو کہ شرکاء بور نہ ہوں، امیر قافلہ اس بیان کے ذریعہ اسلامی بھائیوں کو یہ ذہن دے کہ **"مجھے نیک بننا ہے۔"** اس بیان کے ذریعے امیر قافلہ، شرکاء میں ایسا جذبہ پیدا کردے کہ جو نماز نہیں پڑھتے تھے اُن کا نماز پڑھنے کا، جو مدنی قافلوں میں سفر نہیں کرتے تھے ان کا مدنی قافلوں میں سفر کرنے کا، درس نہیں دیتے تھے ان کا درس دینے کا، جو بیان نہیں کرتے تھے انکا بیان کرنے کا، اجتماع میں نہیں آتے تھے انکا اجتماع میں آنے کا ذہن بن جائے۔ امیر قافلہ اس کے ذریعے اسلامی بھائیوں میں مدنی مقصد کے تحت نیکی کی دعوت کا جذبہ بیدار

Marfat.com

کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَل“۔ ہر اسلامی بھائی کا ذہن بنائے کہ اپنی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے اور آخر میں روزانہ ۱۲ مدنی کاموں کو دُہرائے اور پھر اُن میں سے کسی ایک مدنی کام کا ذہن بنائے۔ بارہ مدنی کام یہ ہیں:

(روزانہ کے پانچ مدنی کام) ۱۔ صدائے مدینہ ۲۔ بعدِ فجر مدنی مشورے کا حلقہ ۳۔ مسجد درس ۴۔ چوک درس ۵۔ مدرسۃ المدینہ بالغان۔

(ہفتہ وار پانچ مدنی کام) ۶۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت ۷۔ ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت ۸۔ جمعہ اعتکاف ۹۔ کیسٹ اجتماع ۱۰۔ تحصیل اجتماع۔

(ماہانہ دو مدنی کام) ۱۱۔ مدنی انعامات ۱۲۔ مدنی قافلہ۔ میں بھی ان مدنی کاموں کو کرنے کی نیت کرتا ہوں اور آپ بھی نیت فرما لیجئے۔ (اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَل)

رسائلِ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالی سے مدنی قافلوں میں بیانات کی ترکیب

3 دن کے مدنی قافلے میں ترتیب:

پہلے دن: ”میں سدھرنا چاہتا ہوں“/ ”مسجدیں خوشبودار رکھیئے“۔

دوسرے دن: ”دعوتِ اسلامی کا تعارف یا بہاریں“۔

تیسرے دن: ”نیک بننے کا نسخہ“۔

Marfat.com

12 دن کے مدنی قافلے میں ترتیب :

(۱) میں سدھرنا چاہتا ہوں (۲) انمول ہیرے یا مسجدیں خوشبودار رکھیئے
(۳) نیک بننے کا نسخہ (۴) آدابِ مرشدِ کامل حصہ ۱
(۵) دعوت اسلامی کا تعارف یا بہاریں (۶) جوشِ ایمانی
(۷) غیبت کی تباہ کاریاں (۸) ویران محل
(۹) احترامِ مسلم (۱۰) ظلم کا انجام
(۱۱) گناہوں کا علاج (۱۲) بادشاہوں کی ہڈیاں

30 دن کے مدنی قافلے میں ترتیب:

پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ 30 دن کے مدنی قافلے میں سفر کی ترکیب کچھ یوں ہوتی ہے، پہلے تین دن مدنی قافلے کی تربیت ہوتی ہے پھر بارہ دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا جاتا ہے، پھر تین دن کارکردگی لی جاتی ہے اور مزید تربیت ہوتی ہے پھر بارہ دن کے مدنی قافلے میں سفر ہوتا ہے، اس لئے مدنی مقصد کے بیان کے رسائل کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے،

پہلے بارہ دن

(۱) میں سدھرنا چاہتا ہوں (۲) دعوتِ اسلامی کا تعارف
(۳) نیک بننے کا نسخہ (۴) آدابِ مرشدِ کامل حصہ ۱
(۵) انمول ہیرے (۶) غفلت
(۷) غیبت کی تباہ کاریاں (۸) ویران محل
(۹) احترامِ مسلم (۱۰) پراسرار خزانہ
(۱۱) آدابِ مرشدِ کامل حصہ ۲ (۱۲) بادشاہوں کی ہڈیاں

Marfat.com

دوسرے بارہ دن

(۱) قیامت کا امتحان
(۲) مردے کے صدمے
(۳) دعوتِ اسلامی کی بہاریں
(۴) کفن چور کے انکشافات
(۵) شیطان کے چار گدھے
(۶) گانے باجے کی ہولناکیاں
(۷) ابوجہل کی موت
(۸) نہر کی صدائیں
(۹) پُل صراط کی دہشت
(۱۰) ظلم کا انجام
(۱۱) برے خاتمے کے اسباب
(۱۲) بھیانک اونٹ

انفرادی عبادت کا حلقہ: (۱۰:۳۸ سے ۱۰:۵۶)

(۱۹ منٹ) اِس حلقے میں امیر قافلہ کوشش کرے کہ تمام اسلامی بھائی انفرادی عبادت میں مصروف ہوجائیں، کوئی تلاوتِ قرآن میں مصروف ہوجائے، کوئی ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ میں مصروف ہوجائے، کوئی مدینے شریف کی طرف رُخ کر کے ۳۱۳ بار درود شریف پڑھنے میں مصروف ہوجائے، کوئی اسلامی بھائی شجرہ شریف سے وظائف کی ترکیب بنائے تو کوئی ۴۰ روحانی علاج سے وظائف پڑھنے کی ترکیب بنائے۔ اس حلقے میں کوئی بھی اسلامی بھائی فارغ نہ بیٹھے۔

نیکی کی دعوت کا حلقہ: (۱۰:۵۷ سے ۱۱:۰۸)

امیر قافلہ اِس حلقے میں (۱۲ منٹ) مختصر نیکی کی دعوت یاد کروائے جو بخوشی سنانا چاہے وہ کھڑا ہوکر سنائے جبکہ ۱۲ دن اور ۳۰ دن کے مدنی قافلوں میں نیکی کی دعوت یاد کروانے کے بعد ترغیبات بھی یاد کروائی جاسکتی ہیں۔ ترغیبات آخری صفحات

Marfat.com

پر موجود ہیں۔

انفرادی کوشش کا طریقہ: (۱۱:۰۹ سے ۱۱:۱۹)

امیر قافلہ انفرادی کوشش کا طریقہ کار اس طرح سکھائے کہ "پیارے اسلامی بھائیو! ۱۱:۲۰ سے ۱۲:۰۰ بجے تک ہم انفرادی کوشش کے لئے باہر جائیں گے باہر جو بھی اسلامی بھائی ملے گا ہم اُس پر انفرادی کوشش کچھ اسطرح کریں گے۔" دعوت اسلامی کا ایک مدنی قافلہ راہ خداعَزَّوَجَلَّ میں سفر کرتا ہوا آپ کے یہاں کی .... مسجد میں آیا ہوا ہے۔" (پھر کچھ اسطرح انفرادی کوشش کرتے ہوئے ترغیب دلائے)

ترغیب

پیارے اسلامی بھائی! اس حقیقت سے کسی مسلمان کو انکار نہیں ہوسکتا کہ مختصر سی زندگی کے ایام گزارنے کے بعد ہر ایک کو اپنے پروردگار عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہو کر تمام اعمال کا حساب دینا ہے۔ ہر ایک کی حاضری کا انداز مختلف ہوگا، کوئی گرمی کی وجہ سے اپنے پسینے میں ڈبکیاں کھا رہا ہوگا اور کسی کو اپنی ذلت ورسوائی کا خوف اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہوگا، کسی کی کمر بھوک کی وجہ سے جھک چکی ہوگی تو کوئی پیاس کے مارے بلبلا رہا ہوگا، کسی کا رنگ جہنم کو دیکھ کر زرد پڑ گیا ہوگا تو کوئی جنت سے محرومی کی بناء پر اشکِ ندامت بہا رہا ہوگا لیکن اس کے برعکس کچھ خوش نصیب ایسے بھی ہوں گے جنہیں اس دن نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم، وہ عرش کے سائے میں ہوں گے، انہیں سیدھے ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا، حوضِ کوثر سے چھلکتے ہوئے جام پینے کو ملیں گے، پل صراط سے بجلی کی سی تیزی سے گزر جائیں گے اور انہیں جنت میں داخلہ

Marfat.com

نصیب ہوگا۔ یقیناً پہلا گروہ ان لوگوں کا ہوگا جنہوں نے اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں بسر کی ہوگی، جبکہ دوسرا گروہ ان بندوں کا ہوگا جن کی زندگی اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی اطاعت میں گزری ہوگی۔

پیارے بھائی! اگر ہم میدانِ محشر کی پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی مختصر سی زندگی اس طرح سے گزارنی چاہیے کہ اللہ عزوجل ہم سے راضی ہوجائے۔ اس مقصد کو پانے کے لئے علمِ دین کی حاجت ہے اور علمِ دین کے حصول کے لئے بہترین ذریعہ راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلے 3 دن، 12 دن، 30 دن اور 12 ماہ کے لئے راہِ خدا عزوجل میں سفر کی سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں۔ ان مدنی قافلوں کی برکت سے پنج وقتہ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی سنتیں بھی سیکھنے کو ملتی ہیں اور علمِ دین کے لئے سفر کا ثواب الگ سے حاصل ہوتا ہے جیسا کہ حضرتِ ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ "جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے اور بے شک فرشتے طالب علم کے عمل سے خوش ہوکر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور بے شک زمین و آسمان میں رہنے والے یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں عالم دین کے لئے استغفار کرتی ہیں اور عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی دیگر ستاروں پر اور بے شک علماء وارثِ انبیاء علیہم السلام ہیں بیشک انبیاء علیہم السلام درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ یہ نفوس قدسیہ علیہم

Marfat.com

السلام تو صرف علم کا وارث بناتے ہیں تو جس نے اسے حاصل کرلیا اس نے بڑا حصہ پالیا۔" (سنن ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، الحدیث: ۲۲۳، ج ۱، ص ۱۴۵)

اس کے علاوہ جب ہم اپنی روزمرہ کی دنیاوی مصروفیات ترک کرکے اپنے گھر والوں اور دوستوں کی صحبت چھوڑ کر ان قافلوں میں سفر کریں گے تو ان قافلوں میں سفر کے دوران ہمیں اپنے طرزِ زندگی پر دیانت دارانہ غوروفکر کا موقع میسر آئے گا، اپنی آخرت کو بہتر سے بہتر بنانے کی خواہش دل میں پیدا ہوگی، جس کے نتیجے میں اب تک کئے جانے والے گناہوں کے ارتکاب پر ندامت محسوس ہوگی اور توبہ کی توفیق ملے گی۔

ان قافلوں میں مسلسل سفر کرنے کے نتیجے میں فحش کلامی اور فضول گوئی کی جگہ زبان سے درودِ پاک جاری ہوجائے گا، یہ تلاوت قرآن، حمدِ الٰہی اور نعتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی عادی بن جائے گی، دنیا کی محبت میں ڈوبا ہوا دل آخرت کی بہتری کے لئے بے چین ہوجائے گا، اغیار کی وضع قطع پر اِترانے والا جسم اپنے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی سنتوں کا آئینہ دار بن جائے گا، غیروں کے طریقوں کو چھوڑ کر اسلافِ کرام رحمہم اللہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی تڑپ نصیب ہوگی، یورپی ممالک کی رنگینیوں کو دیکھنے کی خواہش دم توڑ دے گی اور مکۃ المکرمہ ومدینۃ المنورہ کے مقدس سفر کی دیوانگی نصیب ہوگی، وقت کی دولت کو محض دنیا کمانے کے لئے صرف کرنے کے بجائے اپنی آخرت کی بہتری کے لئے خدمتِ دین میں صرف کرنے کا شعور نصیب ہوگا۔ ان شاء اللہ عزوجل۔ آپ بھی مدنی قافلے میں سفر کی نیت فرمالیں۔ (مزید ترغیبات آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیے۔)

Marfat.com

اگر اسلامی بھائی مدنی قافلے میں سفر کے لئے نام لکھوائیں تو فوراً اپنی ڈائری یا پیڈ پر نام، پتا و فون نمبر تحریر کرلیں اور عرض کریں ابھی بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسجد میں سیکھنے سکھانے کا حلقہ جاری ہے۔ ہو سکے تو اس میں بھی آپ شرکت فرمالیں اور شرکاءِ قافلہ سے بھی ملاقات فرمالیں۔ اگر وہ ساتھ چلنے کے لئے تیار نہ ہوں تو اُن سے پوچھ لیں کہ "پھر آپ کس وقت تشریف لائیں گے؟ ہم آپ کا انتظار کریں گے۔" انفرادی کوشش کے دوران کسی سے بحث میں ہرگز نہ الجھیں۔ اگر کوئی تنگ کرے یا ڈانٹ دے تو خاموشی اختیار کریں اور صبر کرکے ڈھیروں ثواب حاصل کریں۔

یاد رکھئے! کہ انفرادی کوشش کے لئے دیئے گئے ۴۰ منٹ کے وقت کی پابندی فرمائیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی ایک گھنٹہ انفرادی کوشش میں صرف کردے تو کوئی ڈیڑھ گھنٹہ۔ کیونکہ اس صورت میں جدول کے دوسرے حلقے متاثر ہونگے۔ اس کے علاوہ آپس میں کسی پر تنقید نہ کریں۔ امیر قافلہ کے بارے میں بدگمانیاں نہ کریں۔ کسی ذمہ دار کے بارے میں بحث و مباحثہ کرنے کے بجائے صرف اور صرف مدنی قافلے سے قافلہ تیار کرنے اور واپس علاقے میں جا کر بارہ (۱۲) مدنی کام کرنے کے بارے میں گفتگو کریں۔

انفرادی کوشش کے دوران کم از کم تین اسلامی بھائی مسجد میں ہی تشریف رکھیں اور بارہ مدنی کاموں پر ایک، دوسرے کا ذہن بنائیں۔ انفرادی کوشش کے دوران اگر کوئی مسجد میں آنے کے لئے تیار ہو جائے تو اُسے اپنے ساتھ مسجد میں

Marfat.com

لائیں۔ ۳۰ دن اور ۱۲ دن کے مدنی قافلے میں جن اسلامی بھائیوں کو ترغیبات گزشتہ حلقے میں یاد نہ ہوتی ہوں تو اُن کو اِس حلقے میں بھی یاد کروائی جاسکتی ہیں اور ایک دوسرے کو سنائی جائیں۔

انفرادی کوشش کا حلقہ: (۱۱:۲۱ سے ۱۲:۰۰)

اس میں اسلامی بھائی ﴿۳﴾ نظریں جھکائے باوقار انداز میں ﴿۴﴾ عام مسلمانوں کے پاس خود جاکر ان کو سلام کرکے اصلاحِ اعمال، گناہوں سے اجتناب اور موت و آخرت کی سوچ دیتے ہوئے مدنی قافلوں میں سفر کیلئے انفرادی کوشش کریں اور ہاتھوں ہاتھ مسجد میں لانے کی ترکیب بھی بنائیں۔ ﴿۵﴾ مخاطب کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کرنے کی کوشش فرمائیں۔ (اس کی عادت بنانے کیلئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قفلِ مدینہ کے عینک کا استعمال صحیح رہے گا) انفرادی کوشش کے لئے تین اسلامی بھائی مسجد میں رہ کر بارہ مدنی کاموں پر ایک دوسرے کا ذہن بنائیں گے۔ (۴۱ منٹ)

سنّتیں سیکھنے کا حلقہ: (۱۲:۰۰ سے ۱۲:۳۰)

اس حلقے میں ۳ دن، ۱۲ دن اور ۳۰ دن کے مدنی قافلوں میں سنّتیں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہوگی۔ امیرِ قافلہ سنّتیں سکھاتے ہوئے پیار اور محبت سے ترکیب بنائے، ہرگز ہرگز کسی کو نہ ڈانٹے اور یاد رہے اس حلقے میں سنّتیں سکھانی اور یاد کروانی ہیں اور ساتھ ساتھ ان سنتوں پر عمل کا ذہن بھی بنانا ہے، ایسا نہ ہو کہ شرکاء کو کھڑا کرکے سنّتیں سنانے پر زور دیا جائے۔ یاد کرنے کے بعد کوئی خود سنانا چاہے تو اس کی مرضی لیکن امیر

Marfat.com

قافلہ اس معاملے میں شرکاء پر ہرگز ہرگز سختی نہ کرے۔

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں
ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

3 دن کے مدنی قافلے میں "سنّتیں" سیکھنے سکھانے کی ترتیب:

پہلے دن: کھانے کی سنّتیں اور آداب

دوسرے دن: مسواک شریف کی سنّتیں

تیسرے دن: سلام و مصافحہ کی سنّتیں

12 دن کے مدنی قافلے میں "سنّتیں" سیکھنے سکھانے کی ترتیب:

(۱) کھانے کی سنّتیں اور آداب (۲) استنجاء کی سنّتیں اور آداب
(۳) مسواک کی سنّتیں اور آداب (۴) اُٹھنے اور بیٹھنے کی سنّتیں اور آداب
(۵) سونے کی سنّتیں اور آداب (۶) سیکھی ہوئی سنّتوں کی دُہرائی
(۷) پینے کی سنّتیں اور آداب (۸) عطر لگانے کی سنّتیں اور آداب
(۹) چھینکنے کی سنّتیں اور آداب (۱۰) گھر میں آنے جانے کی سنّتیں اور آداب
(۱۱) سر میں تیل ڈالنے کی سنّتیں اور آداب (۱۲) سیکھی ہوئی سنّتوں کی دُہرائی

30 دن کے مدنی قافلے میں "سنتیں" سیکھنے سکھانے کی ترتیب:

پہلے بارہ دن میں

(۱) سلام کی سنّتیں اور آداب (۲) کھانے کی سنّتیں اور آداب
(۳) مسواک شریف کی سنّتیں اور آداب (۴) عمامہ کی سنّتیں اور آداب

Marfat.com

(۵) استنجاء کی سنّتیں اور آداب (۶) سیکھی ہوئی سنّتوں کی دُہرائی

(۷) سونے کی سنّتیں اور آداب (۸) پینے کی سنّتیں اور آداب

(۹) گفتگو کی سنّتیں اور آداب (۱۰) عطر لگانے کی سنّتیں اور آداب

(۱۱) لباس کی سنّتیں اور آداب (۱۲) سیکھی ہوئی سنّتوں کی دُہرائی

دوسرے بارہ دن میں

(۱) چھینکنے کی سنّتیں اور آداب (۲) گھر میں آنے جانے کی سنّتیں اور آداب

(۳) سرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب (۴) تیل لگانے کی سنّتیں اور آداب

(۵) زینت کی سنّتیں اور آداب (۶) سیکھی ہوئی سنّتوں کی دُہرائی

(۷) جوتے پہننے کی سنّتیں اور آداب (۸) مصافحہ کی سنّتیں اور آداب

(۹) مہمان نوازی کی سنّتیں اور آداب (۱۰) ناخن وحجامت وغیرہ کی سنّتیں اور آداب

(۱۱) قرض کی سنّتیں اور آداب (۱۲) سیکھی ہوئی سنّتوں کی دُہرائی

نوٹ: سنتیں اور آداب آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیں۔

وقفۂ طعام:(۱۲:۳۰)

پھر کھانا تناول فرمایئے۔ (بھوک سے کم کھانے کا ذہن دیتے ہوئے تین انگلیوں سے کھانے کی سنت پر عمل کا مشورہ بھی دیجئے اس کی عادت ڈالنے اور دوسروں کو ڈلوانے کیلئے تھوڑے سے ربڑ بینڈ جیب میں رکھ لیئے جائیں۔ ہر کھانے کے موقع پر خنصر یعنی چھنگلیا کے برابر والی اُنگلی کو موڑ کر اُس میں ربڑ بینڈ ڈال لینا، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مفید رہے گا، مگر امیرِ قافلہ یہ وضاحت ضرور کرتا رہے کہ ہم سنّت کی عادت بنانے کیلئے ایسا کر رہے ہیں، ورنہ انگلی باندھنا سنت بھی نہیں اور منع بھی نہیں) ممکن ہو تو ﴿۸﴾ مٹی کے برتن بھی ضرور استعمال کیجئے۔

Marfat.com

چوک درس:

اذانِ ظہر سے ۱۲ منٹ قبل کسی بارونق مقام پر حقوقِ عامّہ کا خیال رکھتے ہوئے مثلاً راہ چلنے والے مسلمانوں اور مویشیوں وغیرہ کا راستہ روکے بغیر ﴿۹﴾ روزانہ کم از کم دو درس دینے کی نیّت کے ساتھ فیضانِ سنت سے ۷ منٹ چوک درس دیجئے۔ ﴿۱۰﴾ اذان ہونے پر خاموش ہوجایئے اور اذان کا جواب دیجئے۔ اس دوران اشارہ سے گفتگو اور رکھنے اٹھانے وغیرہ کے کاموں سے بھی اِجْتِناب کیجئے (اذان واقامت کے وقت ہمیشہ اسی طرح اہتمام فرمایئے) ہر اسلامی بھائی کم از کم ایک اسلامی بھائی کو ساتھ لاکر نمازِ ظہر ﴿۱۱﴾ بمع سنّت قَبْلِیَّہ ﴿۱۲﴾ پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ﴿۱۳﴾ خشوع وخضوع کی سعی کرتے ہوئے باجماعت ادا کرے۔ بعد نماز پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دعا مانگیئے۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں درس کے لئے جائیں گے وہ چوک درس کے بعد روانہ ہوجائیں گے۔

درسِ فیضانِ سنّت:

بعد نمازِ ظہر (۷ منٹ) فیضانِ سنّت جلد اوّل سے درس دیا جائے، (ایک اسلامی بھائی کو خیر خواہ بنایئے۔ جو درس/ بیان میں سب کو مبلغ کے قریب بٹھائے اور جانے والوں کو نرمی کے ساتھ شرکت کی درخواست کرے۔ بعدِ درس بیٹھے بیٹھے انفرادی کوشش کیجئے)۔

نماز سیکھنے کا حلقہ:

"**نماز کے احکام**" سے (۳۰ منٹ) کا حلقہ لگایا جائے، جو کچھ نماز

Marfat.com

کے احکام میں لکھا ہے حلقے میں وہی پڑھ کر سنانا اور یاد کروانا ہے اپنی طرف سے ہرگز ہرگز ہرگز وضاحت نہ کریں۔ نہ کسی معاملے پر بحث کریں، کوئی بحث کرے بھی تو امیر قافلہ یوں عرض کرے کہ نماز کے احکام میں مسئلہ یہ لکھا ہے مزید وضاحت کے لئے آپ علماء کرام سے رابطہ فرمالیں۔ اس حلقے میں ۳ دن، ۱۲ دن اور ۳۰ دن کے مدنی قافلوں میں سیکھنے سکھانے کی ترتیب الگ الگ ہوگی جو کہ درج ذیل ہے:

3 دن کے مدنی قافلے میں ''نماز کے احکام'' سے سکھانے کی ترتیب:

پہلے دن: وضو کا طریقہ، فرائض اور سنتیں، نماز کا عملی طریقہ (ص ۸ تا ص ۱۶)

(اس میں امیر قافلہ وضو کے فرائض، اور اس کی سنتیں یاد کروائے باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے اور نماز کا عملی طریقہ کروائے۔)

دوسرے دن: غسل کا طریقہ، غسل کے فرائض (ص ۱۰۰ تا ص ۱۰۴)

(اس میں امیر قافلہ صرف غسل کے فرائض یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

تیسرے دن: تیمم کی سنتیں، تیمم کا طریقہ، تیمم کے فرائض (ص ۱۲۴ تا ص ۱۲۹)

(اس میں امیر قافلہ تیمم کے فرائض اور طریقہ یاد کروائے، باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

12 دن کے مدنی قافلے میں ''نماز کے احکام'' سے سکھانے کی ترتیب:

﴿۱﴾ وضو کا طریقہ، فرائض، سنتیں اور نماز کا عملی طریقہ (۱۲ منٹ) (ص ۸ تا ص ۱۶)

(اس میں امیر قافلہ وضو کے فرائض اور اس کی سنتیں یاد کروائے باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ

Marfat.com

کر سُنائے)۔

﴿۲﴾ غسل کا طریقہ، غسل کے فرائض (ص۱۰۰ تا ص۱۰۴)

(اس میں امیر قافلہ صرف غسل کے فرائض یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)

﴿۳﴾ تیمّم کی سنّتیں، تیمّم کا طریقہ، تیمّم کے فرائض (ص۱۲۴ تا ص۱۲۹)

(اس میں امیر قافلہ تیمم کے فرائض اور طریقہ یاد کروائے، باقی سمجھانے والے انداز میں پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۴﴾ نماز کی شرائط (ص۱۹۳ تا ص۲۰۰)

(اس میں امیر قافلہ نماز کی شرائط یاد کروائے اور مزید تفصیلات سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)

﴿۵﴾ نماز کا عملی طریقہ۔(ص۱۸۱ تا ص۱۹۱)

(اس میں امیر قافلہ نماز کا عملی طریقہ کروائے)۔

﴿۶﴾ شرعی سفر کی مسافت، مسافر بننے کے لئے شرط اور مسافر کب تک مسافر ہے۔

(ص۳۰۳ تا ص۳۱۲)(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۷﴾ مرد وعورت کے کفن کی تفصیل اور کفن پہنانے کا طریقہ (ص۴۶۵ تا ص۴۶۹)

(اس میں امیر قافلہ مرد اور عورت کے کفن میں کتنے کپڑے ہیں اور کون کون سے یاد کروائے اور کفن پہنانے کا طریقہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۸﴾ نماز کے ”۳۳“ مکروہاتِ تحریمہ (ص۲۴۷ تا ص۲۵۹)

(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۹﴾ نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے، نمازِ جنازہ کے ارکان، نمازِ جنازہ کا طریقہ اور نمازِ

Marfat.com

جنازہ کے مسائل (ص ۳۸۰ تا ص ۳۸۸) (اس میں امیرِ قافلہ نمازِ جنازہ کے ارکان اور نمازِ جنازہ کا طریقہ یاد کروائے اور باقی مسائل سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۱۰﴾ نمازِ عید کا طریقہ (ص ۴۳۶ تا ص ۴۵۱)

(دونوں عید کی نمازوں کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۱۱﴾ نماز کے فرائض (ص ۲۰۱ تا ص ۲۱۷)

(اس میں امیر قافلہ نماز کے فرائض یاد کروائے اور مزید تفصیلات سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)

﴿۱۲﴾ نمازیں قضا کرنے کا گناہ، ادا، قضا، واجب الاعادہ، قضا کرنے میں ترتیب وغیرہ (ص ۳۲۳ تا ص ۳۳۷) (اس میں امیرِ قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

۳۰ دن کے مدنی قافلے میں "نماز کے احکام" سے سکھانے کی ترتیب:

پہلے بارہ ۱۲ دن میں

﴿۱﴾ وضو کا طریقہ، فرائض اور سنّتیں (ص ۸ تا ص ۱۶) (اس میں امیر قافلہ وضو کے فرائض اور اس کی سنّتیں یاد کروائے باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۲﴾ غسل کا طریقہ، غسل کے فرائض (ص ۱۰۰ تا ص ۱۰۴)

(اس میں امیر قافلہ صرف غسل کے فرائض یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۳﴾ تیمّم کی سنّتیں، تیمّم کا طریقہ، تیمّم کے فرائض اور نماز کا عملی طریقہ (ص ۱۲۴ تا ص ۱۲۹)

(اس میں امیر قافلہ تیمم کے فرائض اور طریقہ یاد کروائے، باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۴﴾ نماز کی شرائط (ص ۱۹۳ تا ص ۲۰۰)

Marfat.com

(اس میں امیر قافلہ نماز کی شرائط یاد کروائے اور مزید تفصیلات سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۵﴾ نماز کے فرائض اور نماز کا عملی طریقہ (ص ۲۰۱ تا ۲۱۷)
(اس میں امیر قافلہ نماز کے فرائض یاد کروائے باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۶﴾ نمازِ وتر کے "۹" مدنی پھول، سجدۂ سہو کا طریقہ، سجدۂ تلاوت کے "۸" مدنی پھول، سجدۂ تلاوت کا طریقہ اور سجدۂ شکر کا طریقہ (ص ۲۷۳ تا ص ۲۸۶) (اس میں امیرِ قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۷﴾ نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے، نمازِ جنازہ کے ارکان، نمازِ جنازہ کا طریقہ اور نمازِ جنازہ کے مسائل (ص ۳۸۰ تا ص ۳۸۸) (اس میں امیرِ قافلہ نمازِ جنازہ کے ارکان اور نمازِ جنازہ کا طریقہ یاد کروائے اور باقی مسائل سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۸﴾ شرعی سفر کی مسافت، مسافر بننے کے لئے شرط اور مسافر کب تک مسافر ہے۔
(ص ۳۰۳ تا ص ۳۱۲) (اس میں امیر قافلہ صرف سمجھانے والے انداز میں پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۹﴾ غسلِ میت کا طریقہ اور دفنانے کا طریقہ (ص ۴۶۵ تا ص ۴۶۹)
(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۱۰﴾ نماز توڑنے والی "۲۹" باتیں (ص ۲۳۹ تا ص ۲۴۶)
(اس میں امیر قافلہ عملِ کثیر کی تعریف یاد کروائے باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۱۱﴾ نماز کا عملی طریقہ (ص ۱۸۱ تا ص ۱۹۱)
(اس میں امیر قافلہ نماز کا عملی طریقہ کروائے)۔

﴿۱۲﴾ نمازی کے آگے سے گزرنے کے بارے میں "۱۵" احکام (ص ۲۸۶ تا ص ۲۹۶)
(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)

Marfat.com

دوسرے بارہ (۱۲) دن میں

﴿۱﴾ وضو کے ''۲۶'' مستحبات، ''۱۵'' مکروہات، مستعمل پانی کا اہم مسئلہ (ص۱۶ تا ۲۲)

(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

﴿۲﴾ کب کب غُسل کرنا سُنّت ہے، ایک غُسل میں مختلف نیّتیں، قرآن پاک پڑھنے یا چھونے کے ''۱۰'' آداب اور ناپاکی کی حالت میں درود شریف پڑھنا (ص ۱۱۵ تا ص ۱۲۶)

(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

﴿۳﴾ نماز کی تقریباً ''۹۶'' سنّتیں اور سنّتوں کا ایک اہم مسئلہ (ص ۲۲۱ تا ص ۲۲۸)

(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

﴿۴﴾ قصر کے بدلے چار کی نیت باندھ لی تو؟، چلتی گاڑی میں نماز کے مسائل اور سفر میں قضا نمازیں کس طرح پڑھیں (ص ۳۱۳ تا ص ۳۲۰)

(اس میں امیر قافلہ سفر میں قضا نماز پڑھنے کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

﴿۵﴾ قضائے عمری کا طریقہ، قضا کرنے میں ترتیب اور نمازِ قصر کی قضا (ص ۳۳۸ تا ص ۳۴۵)

(اس میں امیر قافلہ قضائے عمری کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

﴿۶﴾ نمازِ عید کا طریقہ (ص ۴۳۹ تا ص ۴۴۴) (اس میں امیر قافلہ عید کی نماز کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

﴿۷﴾ ایصالِ ثواب کے ''۱۷'' مدنی پھول اور فاتحہ کا طریقہ (ص ۴۸۲ تا ص ۴۹۷)

(اس میں امیر قافلہ فاتحہ کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے)۔

Marfat.com

﴿۸﴾ جمعہ کی سنّتیں اور خطبے کے "۷" مدنی پھول اور نماز کا عملی طریقہ (ص۴۲۶ تاص۴۳۳)

(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۹﴾ ترکِ جماعت کے "۲۰" اَعذار اور نمازِ وتر کے "۹" مدنی پھول (ص۲۶۸ تاص۲۷۳)

(اس میں امیر قافلہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۱۰﴾ قَے سے کب وضو ٹوٹتا ہے؟ تھوک میں خون، وضو میں شک آنے کے "۵" احکام (ص۳۰ تاص۳۴)

(اس میں امیر قافلہ قَے سے کب وضو ٹوٹتا ہے یاد کروائے باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۱۱﴾ نماز کے "۳۰" واجبات (ص۲۱۷ تاص۲۲۱)

(اس میں امیر قافلہ کم از کم "۷" یاد کروائے باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

﴿۱۲﴾ جنازے کو کندھا دینے کا ثواب، جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ، واپسی کے مسائل، کافر کے جنازے اور عیادت کے احکام (ص۳۸۵ تاص۳۹۳)

(اس میں امیر قافلہ جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سُنائے)۔

درس و بیان سیکھنے کا حلقہ:

(۱۹ منٹ) اِس حلقے میں امیر قافلہ شرکاء میں سے جن کو درس نہیں آتا اُن کو درس سکھائے اور جن کو بیان کرنا نہیں آتا اُن کو بیان کرنا سکھائے۔ یہ حلقہ بہت اہمیت کا حامل ہے لہٰذا اس پر خصوصی توجہ دی جائے کیونکہ اس کے ذریعے ہم اپنے علاقوں میں مبلغین اور معلمین کی تعداد میں بھرپور اضافہ کر سکتے ہیں۔ امیر قافلہ ۱۲ دن اور ۳۰

Marfat.com

دن کے مدنی قافلوں میں جن اسلامی بھائیوں کو درس و بیان کرنا نہیں آتا ان سے عملی طریقہ بھی اسی حلقے میں کروائے تاکہ عوام کے سامنے جانے سے پہلے ان کی اچھی طرح مشق ہو جائے مثلاً لیاقت بھائی عشاء کا درس دیں گے تو امیر قافلہ فیضان سنت جلد اول میں سے نشان لگا کر دے دے کہ آپ نے یہاں سے یہاں تک درس دینا ہے اب لیاقت بھائی اس حلقے میں تیاری بھی کریں گے اور مشق بھی کریں گے۔

نوٹ: درس دینے کا طریقہ فیضانِ سنت میں تحریر ہے وہیں سے یاد کروانے کی ترکیب کی جائے۔

دعائیں یاد کرنے کا حلقہ:

(۱۹ منٹ) گرمیوں میں اس وقت اور سردیوں میں یہ حلقہ عشاء کے بعد ہوگا۔ اس حلقے میں ۳ دن، ۱۲ دن اور ۳۰ دن کے قافلوں میں "**دعائیں**" سیکھنے سکھانے کی ترتیب الگ الگ ہوگی۔ جو کہ درج ذیل ہے:۔

3 دن کے مدنی قافلے میں "دُعائیں" سیکھنے سکھانے کی ترتیب:

پہلے دن: کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا۔

دوسرے دن: گھر میں داخل ہونے کی دُعا۔

تیسرے دن: استنجاء خانے میں داخل ہونے کی دُعا۔

۱۲ دن کے مدنی قافلے میں "دُعائیں" سیکھنے سکھانے کی ترتیب:

﴿۱﴾ گھر سے باہر نکلنے کی دُعا۔ ﴿۲﴾ سُواری پر سُوار ہونے کی دُعا۔

﴿۳﴾ استنجاء خانے میں داخل ہونے کی دُعا۔ ﴿۴﴾ سوتے وقت کی دُعا۔

Marfat.com

﴿۵﴾ کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا۔
﴿۶﴾ گھر میں داخل ہونے کی دُعا۔
﴿۷﴾ پہلا اور دوسرا کلمہ۔
﴿۸﴾ کسی کو مُسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا۔
﴿۹﴾ مسجد میں داخل ہونے کی دُعا۔
﴿۱۰﴾ مسجد سے باہر آنے کی دُعا۔
﴿۱۱﴾ تیسرا کلمہ۔
﴿۱۲﴾ چوتھا کلمہ۔

۳۰ دن کے مدنی قافلے میں ''دُعائیں'' سیکھنے سکھانے کی ترتیب:

پہلے ۱۲ دن میں

﴿۱﴾ گھر سے باہر نکلنے کی دُعا۔
﴿۲﴾ سواری پر سوار ہونے کی دُعا۔
﴿۳﴾ قبرستان میں داخل ہونے کی دُعا
﴿۴﴾ سوتے وقت کی دُعا۔
﴿۵﴾ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا۔
﴿۶﴾ گھر میں داخل ہونے کی دُعا۔
﴿۷﴾ پہلا، دوسرا کلمہ۔
﴿۸﴾ رزق میں کشادگی کی دُعا۔
﴿۹﴾ مسجد میں داخل ہونے کی دُعا۔
﴿۱۰﴾ مسجد سے باہر آنے کی دُعا۔
﴿۱۱﴾ سو کر اُٹھنے کی دُعا۔
﴿۱۲﴾ جو دعائیں سیکھیں اُن کی دُہرائی۔

دوسرے ۱۲ دن میں

﴿۱﴾ سُرمہ لگانے کی دُعا۔
﴿۲﴾ بالغ مرد و عورت کے نمازِ جنازہ کی دُعا۔
﴿۳﴾ قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دُعا۔
﴿۴﴾ لباس پہننے کی دُعا۔
﴿۵﴾ چھینکنے کی دُعا اور جواب۔
﴿۶﴾ پانچواں کلمہ۔
﴿۷﴾ چھٹا کلمہ۔
﴿۸﴾ ایمانِ مجمل۔
﴿۹﴾ ایمانِ مفصّل۔
﴿۱۰﴾ نابالغ کے نمازِ جنازہ کی دُعا۔

Marfat.com

﴿۱۱﴾ بیتُ الخلاء میں جانے اور باہر آنے کی دُعا ﴿۱۲﴾ جو دعائیں سیکھیں اُن کی دُہرائی۔

نوٹ: مذکورہ دعائیں آئندہ صفحات میں ملاحظہ کیجئے۔ پانچواں اور چھٹا کلمہ شریف دو نشستوں میں یاد کروایا جائے۔

وقفہ آرام: حلقوں کے بعد اذانِ عصر تک وقفہ اِستراحت۔

بعد نمازِ عصر علاقائی دورہ کا اعلان دُعا سے پہلے کر لیجئے۔ (امیرِ قافلہ کو چاہیئے کہ قافلہ پہنچتے ہی امامِ مسجد/خطیب/کمیٹی وغیرہ سے اعلانات کی اجازت کی ترکیب بنالے، اعلان کرنے والے کو چاہیئے کہ نمازِ عصر اقامت کہنے والے کے دائیں جانب ادا کرے اور وہیں قبلہ رُو کھڑے ہو کر اعلان کرے، اعلان اتنی آواز سے ہو کہ تمام نمازی باآسانی سُن سکیں) دُعا کے بعد نیکی کی دعوت کے فضائل پر (۱۲ منٹ) بیان ہو، حاضرین کو علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کیلئے تیار کیا جائے۔ پھر مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقے کے مطابق عصر کے بعد ہی ﴿۱۶﴾ علاقائی دورہ کیجئے اور مختصر نیکی کی دعوت کا ذیل میں دیا ہوا مضمون (زبانی یاد کر کے) پیش کیجئے۔

نیکی کی دعوت (مختصر)

ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عاجز بندے اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اَدْنیٰ غلام ہیں۔ یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے ہم لمحہ بہ لمحہ موت کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ عنقریب ہمیں اندھیری قبر میں اتار دیا جائے گا۔ نجات تمام جہانوں کے پالنے والے خُدائے اَحْکَمُ الْحَاکِمِین جلّ جلالُہٗ کی اطاعت اور مؤمنین پر رَحم و کرم فرمانے والے رَسُولِ کَرِیم رَءُوف رَّحِیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنتوں کی اِتِّباع میں ہے۔

Marfat.com

دعوت اسلامی کا ایک مدنی قافلہ.......... شہر سے آپ کے علاقے کی مسجد میں آیا ہوا ہے۔ہم نیکی کی دعوت کیلئے حاضر ہوئے ہیں۔آپ سے عرض ہے کہ آپ بھی ہمارا ساتھ دیجئے.......... مسجد میں ابھی بیان جاری ہے، ابھی تشریف لے چلئے اور چل کر بیان میں شرکت فرمالیجئے، ہم آپ کو لینے کیلئے آئے ہیں، آئیے تشریف لے چلئے۔(اگر وہ تیار نہ ہوں تو کہیں کہ) اگر ابھی نہیں آسکتے تو نماز مغرب وہیں ادا فرمالیجئے۔نماز کے بعد اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سنتوں بھرا بیان ہوگا۔آپ سے عاجزانہ التجا ہے کہ بیان ضرور سنئے گا۔اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اور آپ کو دونوں جہان کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نوٹ: علاقائی دورہ (برائے نیکی کی دعوت) عصر تا مغرب ہی کیا جائے۔

عصر تا مغرب مسجد میں درس کی ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

اِس دوران فیضان سنت (تخریج شدہ، جلد اول) کے باب: پیٹ کا قفل مدینہ، آدابِ طعام، فیضانِ بسم اللہ اور امیر اہلسنت مدظلہ العالی کے بیاناتِ عطاریہ سے درس دیا جائے۔ہوسکے تو آخر میں چند منٹ سنتیں سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔

''۳ دن'' کے مدنی قافلے میں ترتیب کچھ اس طرح ہوگی:

۳ دن کے مدنی قافلے میں صرف فیضان سنت (تخریج شدہ) کے باب آداب طعام سے ہی ترکیب کی جائے۔تفصیل درجِ ذیل ہے:

(1) فیضان سنت (تخریج شدہ) کے نیچے دیئے ہوئے۔(صفحہ نمبر ۱۷۷ تا ۲۰۹ تک)

Marfat.com

(2)فیضان سنت (تخریج شدہ) کے نیچے دیئے ہوئے۔(صفحہ نمبر ۲۱۰ تا ۲۴۲ تک)

(3)فیضان سنت (تخریج شدہ) کے نیچے دیئے ہوئے۔(صفحہ نمبر ۲۴۳ تا ۲۷۶ تک)

"۱۲دن" کے مدنی قافلے میں ترتیب کچھ اس طرح ہوگی:

۱۲دن کے مدنی قافلے میں فیضان سنت (تخریج شدہ) کے باب آداب طعام، فیضان بسم اللہ اور پیٹ کا قفل مدینہ سے ترکیب کی جائے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

پہلے 3دن فیضانِ سنت (تخریج شدہ) کے باب آداب طعام سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۱﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۱۷۷ تا ۲۰۹ تک)

﴿۲﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۲۱۰ تا ۲۴۲ تک)

﴿۳﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۲۴۳ تا ۲۷۶ تک)

دوسرے 3دن فیضان سنت (تخریج شدہ) کے باب فیضانِ بسم اللہ سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿٤﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۱ تا ۳۵ شعر تک)

﴿٥﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۳۵ تا ۷۰ تک)

﴿٦﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۷۱ تا ۱۰٤ تک)

تیسرے 3دن فیضان سنت (تخریج شدہ) کے باب پیٹ کا قفل مدینہ سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۷﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ٦٤٣ تا ٦٧٥ شعر تک)

Marfat.com

﴿۸﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۶۷۶ تا ۷۰۹ تک)

﴿۹﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۷۱۰ تا ۷۵۱ تک)

چوتھے 3 دن فیضان سنت (تخریج شدہ) کے باب آداب طعام سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۱۰﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۲۷۷ تا ۳۱۸ تک)

﴿۱۱﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۳۱۸ تا ۳۴۲ تک)

﴿۱۲﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۳۴۳ تا ۳۷۵ تک)

30 دن کے مدنی قافلے میں عصر تا مغرب کے درس کی ترتیب:

۳۰ دن کے مدنی قافلے میں بھی فیضان سنت (تخریج شدہ، جلد اول) کے باب: پیٹ کا قفل مدینہ، آدابِ طعام، فیضانِ بسم اللہ اور امیر اہلسنت مدظلہ العالی کے بیاناتِ عطاریہ سے درس دیا جائے۔ جس کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

پہلے ۱۲ دن میں فیضان سنت (تخریج شدہ) کے باب آداب طعام سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۱﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۱۷۷ تا ۲۰۹ تک)

﴿۲﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۲۱۰ تا ۲۴۲ تک)

﴿۳﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۲۴۳ تا ۲۷۶ تک)

فیضان سنت (تخریج شدہ) کے باب فیضانِ بسم اللہ سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی۔

﴿۴﴾ فیضان سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۱ تا ۳۵ شعر تک)

Marfat.com

﴿۵﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۳۵ تا ۷۰ تک)

﴿۶﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۷۱ تا ۱۰۴ تک)

فیضانِ سنت (تخریج شدہ) کے باب پیٹ کا قفلِ مدینہ سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۷﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۶۴۳ تا ۶۷۵ شعر تک)

﴿۸﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۶۷۶ تا ۷۰۹ تک)

﴿۹﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۷۱۰ تا ۷۵۱ تک)

فیضانِ سنت (تخریج شدہ) کے باب آدابِ طعام سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۱۰﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۲۷۷ تا ۳۱۸ تک)

﴿۱۱﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۳۱۸ تا ۳۴۲ تک)

﴿۱۲﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۳۴۳ تا ۳۷۵ تک)

دوسرے ۱۲ دن میں ترتیب:

﴿۱۳﴾ بیاناتِ عطاریہ (میں سے ایک رسالہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائیں)

﴿۱۴﴾ بیاناتِ عطاریہ (میں سے ایک رسالہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائیں)

﴿۱۵﴾ بیاناتِ عطاریہ (میں سے ایک رسالہ سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائیں)

Marfat.com

فیضانِ سنت (تخریج شدہ) کے باب آدابِ طعام سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۱۶﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۳۷۶ تا ۴۰۹ تک)

﴿۱۷﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۴۱۰ تا ۴۴۵ تک)

﴿۱۸﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۴۴۶ تا ۴۸۰ تک)

فیضانِ سنت (تخریج شدہ) کے باب فیضانِ بسم اللہ سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۱۹﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۱۰۵ تا ۱۳۸ تک)

﴿۲۰﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۱۳۹ تا ۱۶۳ تک)

فیضانِ سنت (تخریج شدہ) کے باب فیضانِ رمضان سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۲۱﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۱۳۳۳ تا ۱۳۶۳ تک)

﴿۲۲﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۱۳۶۴ تا ۱۳۹۴ تک)

فیضانِ سنت (تخریج شدہ) کے باب آدابِ طعام سے ترکیب کچھ اس طرح ہوگی:

﴿۲۳﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۴۸۱ تا ۵۱۴ تک)

﴿۲۴﴾ فیضانِ سنت (تخریج شدہ) (نیچے دیئے ہوئے صفحہ نمبر: ۵۱۵ تا ۵۵۰ تک)

بعد نمازِ مغرب:

فرضوں کے بعد دُعا سے پہلے اعلان، پہلے اور دوسرے دن (تقریباً ۱۲ منٹ)

مدنی قافلوں میں ہاتھوں ہاتھ سفر کی ترغیب پر اور آخری دن (۲۶ منٹ) بیان ہو۔ پہلے دن ترغیب دلا کر نیتیں کروائیں اور دوسرے دن نیت کروانے کے ساتھ ساتھ نام بھی لکھیں، آخری رات سفر کی نیت کرنے اور نام لکھوانے والوں کے ساتھ اجتماع کر کے

Marfat.com

(تیسرے دن امیرِ قافلہ کو چاہیئے اِس بات کا خصوصی خیال رکھے کہ مغرب اور عشاء دونوں میں سے جس میں نمازی زیادہ ہوں اسی نماز میں اجتماع کی ترکیب بنائے جس میں مختصر تلاوت، نعت شریف اور ۲۶ منٹ کا بیان، صلوٰۃ وسلام کے تین اشعار اور دُعا کی جائے) مدنی قافلوں کی بھرپور ترغیب پر بیان ہو۔ اختتام پر ہاتھوں ہاتھ تیار ہونے والوں کی مدنی قافلوں میں سفر کی ترکیب بنایئے۔ ﴿۱۷﴾ خود بھی یکمشت ۱۲ ماہ کیلئے سفر کی نیت فرما کر (ممکن ہو تو) ہاتھوں ہاتھ سفر کی ترکیب بنا لیجئے۔

کھانا عشاء سے پہلے ہی کھالیا جائے گا۔

بعد نمازِ عشاء:

فیضانِ سنت جلد اول کے ابواب سے (۷ منٹ) درس دیجئے پھر کیسٹ بیان سے پہلے (۷ منٹ) انفرادی کوشش کے لئے دو دو اسلامی بھائی باہر جائیں اور پھر واپس آ کر ﴿۱۸﴾ کیسٹ اجتماع کی ترکیب بنائیں، جس میں ایک دن امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا بیان اور ایک دن مدنی مذاکرہ سنیں۔ اگر کیسٹ بیان میسّر نہ ہو تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل سے بیان کیا جائے۔

(نوٹ: جن ذمہ داران کے بیانات کی کیسٹیں مکتبۃ المدینہ پر آچکی ہیں، اس حلقے میں اُن کے بیانات کی کیسٹیں بھی چلا سکتے ہیں۔) اس حلقے میں ﴿۱۹﴾ کم از کم دو گھنٹے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں صرف کرنے کی نیت کے ساتھ ﴿۲۰﴾ پردے میں پردہ کے اہتمام اور ﴿۲۱﴾ پورے دن سبز عمامہ شریف بمع سر بند، زلفیں، ایک مُشت داڑھی، سنّت کے مطابق سفید لباس، سامنے سینے کی جانب مسواک اور ٹخنوں سے اونچے

Marfat.com

پائینچے رکھنے کی نیت کے ساتھ شریک ہوں۔ بعد حلقہ انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی ماحول کی برکتیں بتا کر مدنی قافلوں میں سفر کی نیتیں کروا کر نام وغیرہ لکھیں اور ﴿۲۲﴾ اپنے ساتھ سفر بھی کروائیں۔ شرکائے قافلہ کو چونکہ اکثر وقت مسجد ہی میں گزارنا ہے لہٰذا قفلِ مدینہ سے متعلق ان چند انعامات کے نفاذ میں دونوں جہاں کی عافیت ہے۔ مثلاً ﴿۲۳﴾ قہقہہ لگانے سے بچتے ہوئے ﴿۲۴﴾ ضروری بات بھی ﴿۲۵﴾ دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کے استعمال کے ساتھ کم لفظوں میں (درست تلفظ کی ادائیگی کا لحاظ رکھتے ہوئے) ﴿۲۶﴾ لکھ کر یا اشارے سے کیجئے۔ ﴿۲۷﴾ نظریں جھکا کر سامنے والے کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کی عادت ڈالئے (اس کے لئے قفلِ مدینہ کی عینک کا استعمال مفید ہے) اور فضول بات منہ سے نکلنے پر نادم ہو کر دُرودِ پاک پڑھئے۔

دُہرائی کا حلقہ:

آج جو کچھ سیکھا ہے امیر قافلہ حلقے کی صورت میں شرکاء کے سامنے خود ہی اسکی دُہرائی کرے اور اگر کوئی بخوشی سنانا چاہے تو سُنے۔ پھر امیر قافلہ مدنی انعامات کے مطابق ﴿۲۸﴾ اجتماعی فکرِ مدینہ کروائے۔ جس میں تمام شرکائے قافلہ سنجیدگی اور توجہ کے ساتھ آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے تحت کارڈ پُر کرنے کی ترکیب کریں۔ پھر اجتماعی ترغیب دلا کر ارادہ کروائیں کہ ﴿۲۹﴾ روزانہ کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے میں سفر اور ہر ماہ مدنی انعامات کا کارڈ پُر کر کے جمع کروانے کیلئے ترغیب دلائیں گے ﴿۳۰﴾ اور اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خود بھی ہر ماہ

Marfat.com

مدنی انعامات کا کارڈ پُر کر کے جمع کروانے کے ساتھ ساتھ تین دن کیلئے مدنی قافلے میں ہر ماہ سفر بھی کریں گے۔

اَخلاقی نِکھار کیلئے:

﴿۳۱﴾ آپ جناب اور جی کہنے کی عادت ڈالنے اور بات سمجھ میں آنے کے باوجود سوالیہ انداز میں "ہیں" یا "کیا؟" کہنے ﴿۳۲﴾ دوسروں کی بات اطمینان سے سننے کی بجائے اُس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے ﴿۳۳﴾ الزام تراشی، گالی گلوچ کرنے اور نام بگاڑنے سے بچنے ﴿۳۴﴾ عُیُوب پر مُطَّلِع ہونے پر پردہ پوشی اور راز کی بات کی حفاظت کی عادت بنانے ﴿۳۵﴾ جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر اور وعدہ خلافی وغیرہ سے خود کو بچانے ﴿۳۶﴾ دوسروں سے مانگ کر چیزیں استعمال کرنے ﴿۳۷﴾ ایسے فضول سوال کرنے سے بچنے جس سے مسلمان عموماً جھوٹ کے کبیرہ گناہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں (مثلاً بلاضرورت پوچھنا! کہ بھائی ہمارا کھانا کیسا لگا؟، آپ کا سفر کیسا گزرا؟ وغیرہ) ﴿۳۸﴾ عاجزی کے ایسے الفاظ (جن کی دل تائید نہ کرے) بولنے، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کی عادت نکالنے ﴿۳۹﴾ سلام کا جواب اور چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ کہے تو! اس کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہ اتنی آواز سے کہنا کہ وہ سن لے ﴿۴۰﴾ آئندہ کی ہر جائز بات کے ارادے پر اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ، مزاج پرسی پر شکوہ کرنے کے بجائے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَال، کسی نعمت کو دیکھ کر مَاشَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اور مَعَاذَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ گناہ ہوتے ہی فوراً توبہ کرنے کی عادت بنانے کیلئے بھی کوشش فرمائیں گے۔

Marfat.com

(اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَل)۔

باادب بانصیب بےادب بےنصیب

ایک تکیہ پر دو یا ایک چادر میں بھی دو اسلامی بھائی ہرگز ہرگز نہ سوئیں، اپنی چادر یا چٹائی بچھا کر سونے میں احتیاط زیادہ ہے۔(بیدار ہونے پر چادر یا چٹائی اور کپڑے تبدیل کر کے فوراً تہہ فرمالیا کریں) نظم وضبط کے ساتھ ایک قطار میں سوئیں، ہمیشہ دو اسلامی بھائیوں کے درمیان کم از کم دو ہاتھ کا فاصلہ رکھیں ضرورتاً ایک یا دو اسلامی بھائی جاگ کر سامان وغیرہ کی حفاظت فرمائیں۔

تہجد: صبحِ صادق سے ۱۹ منٹ قبل تہجد کیلئے جگایئے، نماز تہجد کے بعد اذان فجر تک ذکر و درود اور تلاوت کا سلسلہ جاری رکھئے۔(اگر "خزائن العرفان" پڑھنا دشوار معلوم ہو تو مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا "نُورُ العِرفان" پڑھیں کہ کافی آسان ہے اور یہ بھی کنزُ الایمان ہی کی تفسیر ہے)۔

صدائے مدینہ:

اذانِ فجر کے بعد مگر بغیر میگا فون کے دو دو اسلامی بھائی (۴۴) صدائے مدینہ لگائیں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھئے کہ اتنی زوردار آواز نہ ہو کہ مریضوں، بچوں اور اسلامی بہنیں گھر میں نماز میں مشغول ہوں یا پڑھ کر دوبارہ لیٹ گئی ہوں، ان کو تشویش ہو۔ درس و بیان کرنے، نعت شریف پڑھنے اور اسپیکر چلانے وغیرہ میں ہمیشہ نمازیوں، تلاوت کرنے والوں اور سونے والوں کی ایذا رسانی سے بچنا شرعاً واجب ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ظاہری عبادت سے خوش ہو رہے ہوں مگر اس

Marfat.com

میں دوسروں کی پریشانی کا باعث بن کر حقیقت میں مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گنہگار اور دوزخ کے حقدار بن رہے ہوں۔

صدائے مدینہ کا طریقہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر تھوڑے تھوڑے وقفے سے درود وسلام کے ذیل میں دیئے ہوئے صیغے پڑھتے رہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ یَا نُوْرَاللّٰہ

اب اس طرح صدائے مدینہ لگائیں۔

''میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! فجر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ سونے سے نماز بہتر ہے جلدی جلدی اٹھئے اور نماز کی تیاری کیجئے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا میٹھا مدینہ دکھائے جلدی جلدی اٹھئے اور نماز فجر کی تیاری کیجئے۔''

(اب پھر اوپر دیا ہوا درود وسلام پڑھئے۔ اس کے بعد موقع کی مناسبت سے دوبارہ اوپر دیا ہوا مضمون یا جدول میں صفحہ 110 پر دیئے گئے **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کے نظم کردہ اشعار میں سے منتخب اشعار پڑھئے)۔

فجر:

فرض نماز کے بعد اعلان ہو اور بارہ منٹ کے سنتوں بھرے بیان کے بعد پرتپاک طریقے پر ملاقات کرتے ہوئے انفرادی کوشش فرمائیں، فجر تا اشراق والے مدنی حلقہ میں شرکت کی نیت کے ساتھ جن اسلامی بھائیوں کو قرآن مجید پڑھنا نہیں آتا، امیر قافلہ ۳۰ دن کے مدنی قافلے میں اُن کو رحمانی قاعدہ پڑھانے کی ترکیب بنائے۔

Marfat.com

یوں ﴿۴۵﴾ مَدرَسَۃُ المَدِینَہ میں روزانہ شرکت کی نیت اور ﴿۴۶﴾ ایک بار قرآن پاک ناظرہ دُرُست مخارج سے پڑھنے کی نیت کے ساتھ رُفقاء ۳۰ منٹ تک آخری دس سورتوں میں سے کوئی سورت ایک دوسرے کو (جس قدر ممکن ہو) یاد کروایئے اور تلفظ کی درستی کے لئے اِعْرَاب کا لحاظ رکھتے ہوئے ﴿۴۷﴾ کم از کم چار صفحات فیضانِ سنت جلد اول کا مطالعہ فرمایئے۔ اشراق وچاشت کے بعد (۹ بجے تک) وقفہء اِسْتِراحت ہو۔

مطالعہ:

جو سونا نہیں چاہتے وہ مسجد میں تلاوت، عبادت یا مطالعہ وغیرہ فرمائیں۔ دورانِ وقفہ ﴿۴۸﴾ ۱۲ منٹ کسی سنی عالم کی کتاب کا مطالعہ مثلاً حُسَامُ الحَرَمَین مع تَمھِیدِ الاِیمَان، مدنی گلدستے سے ﴿۴۹﴾ بہارِ شریعت کے مضامین اور ﴿۵۰﴾ مِنھَاجُ العَابِدِین کے ابواب ﴿۵۱﴾ اور اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کم از کم ہر سال ﴿۵۲﴾ تمام رسائل اور ﴿۵۳﴾ تمام مدنی پھولوں کے پمفلٹ کا مطالعہ کروں گا کی نیت سے (جس قدر ممکن ہو) مطالعہ بھی فرما سکتے ہیں۔ مسجد کے باہر (کسی وقت بھی نہ گھومیں) بعد استراحت پردے میں پردہ کے اہتمام کیساتھ ناشتہ فرمایئے۔

مدنی التجائیں: تمام اسلامی بھائی روزانہ شَجرَہ عَطَّارِیَّہ سے ﴿۵۴﴾ چند اَوْرَاد کم از کم "۷۰ بار اَسْتَغْفِرُ اللہ ۱۶۶ بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پھر تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم" اور ﴿۵۵﴾ بارہ منٹ آنکھیں بند کر کے کم از کم ۳۱۳ بار درود شریف پڑھیں (یہ زندگی بھر کیلئے معمول بنا لیجئے)۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

مدنی قافلے کو سفر کروانے کے 46 مدنی پھول

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نقل فرماتے ہیں: ''جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرِشتے اُس کے لیے اِستغفار کرتے رہیں گے۔''

(المعجم الاوسط، ج۱، ص۴۹۷، الحدیث ۱۸۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۱) قافلہ روانگی کے مقررہ وقت سے پہلے پہلے مقررہ جگہ مثلاً ''مدنی مرکز فیضان مدینہ'' میں پہنچ جائے تاکہ تربیت بھی ہو جائے اور دیگر ضروری معمولات سے فرصت پاکر قافلے کی باآسانی روانگی ہو سکے۔

(۲) روانگی سے قبل جو تربیت ملے اس کے اہم نکات اسلامی بھائی اپنی ڈائری میں ضرور تا لکھ لیں۔

(۳) تربیت کے بعد امیر قافلہ سب اسلامی بھائیوں سے تعارف کرے اور کروائے اس طرح وہ سب اسلامی بھائیوں کے نام سے واقف ہو جائے گا۔ اور شرکاء آپس میں بھی ایک دوسرے کے نام جان لیں گے۔

(۴) پھر امیر قافلہ ان موضوعات پر سنتیں اور آداب بتائے:

☆ سفر کی سُنّتیں اور آداب ☆ بازار میں جانے کے آداب

☆ احترامِ مسجد ☆ اسلامی بھائیوں کو دعوت دینے کے آداب سمجھائے۔

Marfat.com

(۵) امیرِ قافلہ روانگی سے قبل ہی مناسب اخراجات جمع کر کے لکھ لے تاکہ قافلے کی واپسی پر باآسانی حساب ہو سکے۔

(۶) روانگی سے قبل تمام اسلامی بھائی دو رکعت نماز ادا کریں بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔

(۷) پھر دعا کر کے روانہ ہوں، دعا امیرِ قافلہ کرائے۔

(۸) امیرِ قافلہ ہر دو اسلامی بھائیوں کو آپس میں رفیق بنا دے۔

(۹) رفیق جان پہچان والے یا دوستی والے نہ ہوں بلکہ ایک نئے اور ایک پرانے کو رفیق بنایا جائے۔

(۱۰) اب ہر اسلامی بھائی اپنا اپنا سامان خود اٹھائے اور اپنے اپنے رفیق کے ساتھ چلیں۔ منتشر ہو کر چلنے کے بجائے دو دو کی قطار میں چلیں، تسبیح وغیرہ پر درود شریف پڑھتے رہیں یا آپس میں صرف اور صرف سنتوں کی خدمت، اپنی اصلاح اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا ذہن بنائیں۔

(۱۱) جس سواری میں سفر کرنا ہے۔ مثلاً ٹرین یا بس اس کی معلومات پہلے سے لے لیں اور وقت وغیرہ بھی معلوم کر لیں اور پھر جس پر آسانی ہو اس سواری پر سفر فرمائیں۔

(۱۲) جہاں کہیں ٹھہریں تو ایک ساتھ ٹھہریں منتشر ہو کر نہ ٹھہریں۔

(۱۳) اسی طرح سواری پر امیرِ قافلہ کی اجازت سے سوار ہوں۔

(۱۴) سواری پر ہمیشہ صبر و تحمل سے سوار ہوں، دھکم پیل سے گریز کریں۔

(۱۵) امیرِ قافلہ سب کو سوار کرنے کے بعد سوار ہو۔

(۱۶) امیرِ قافلہ خود دعا پڑھائے یا شرکاء میں سے کسی کو پڑھانے کی اجازت دے۔

(۱۷) بے وقوفوں کی طرح بس میں شور نہ مچائیں اور نہ بس کی کھڑکیاں بجائیں۔

Marfat.com

(۱۸) رفیق سفر تمام سفر اکٹھا کریں فضول گوئی سے مکمل اجتناب کریں بلکہ سنتیں اور دعائیں یاد کروائیں۔

(۱۹) اگر سفر میں تھکاوٹ یا غنودگی طاری ہو تو گفتگو کے بجائے آرام کریں۔

(۲۰) الگ الگ بیٹھیں ہوں تو برابر میں بیٹھنے والے سے حسن اخلاق کے ساتھ بات چیت شروع کریں، ''دعوت اسلامی'' کا تعارف کرانے کے بعد مدنی قافلے کی دعوت پیش کریں۔

(۲۱) اگر کوئی سوال یا تنقید کرے تو خاموش رہیں مناسب خیال فرمائیں تو امیر قافلہ سے ملاقات کرادیں۔

(۲۲) تمام اسلامی بھائی اپنے سامان کی خود حفاظت کریں اور خود اٹھائیں۔

(۲۳) چلتی بس یا گاڑی میں سوار ہونے اور اترنے سے گریز کریں۔

(۲۴) جب بس میں سوار ہوں تو سلام کریں اور جہاں جگہ مل جائے تشریف رکھیں، ملاقات کریں حال احوال پوچھیں۔

(۲۵) کسی سے کسی موضوع پر بھی بحث نہ کریں، بلکہ اگر کوئی کرے تو کہیں میں ادنیٰ سا طالب علم ہوں آپ علماء کرام سے رجوع کریں۔

(۲۶) جب مطلوبہ علاقہ آجائے تو امیر قافلہ کی اجازت سے انتہائی نظم و ضبط سے اتریں۔ بازار میں نگاہیں نیچی کئے ہوئے گزریں نگاہیں نیچی رکھنا سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی سنت کریمہ ہے۔ اپنی نظروں کی حفاظت کریں۔

(۲۷) آپس میں ''مجھے اپنی اصلاح کی کوشش (مدنی انعامات پر عمل کرکے) اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش (مدنی قافلوں میں سفر کرکے) کرنی ہے۔'' اس کے بارے

Marfat.com

میں گفتگو کریں یا ذکر و درود پڑھتے رہیں۔ دو، دو کی قطار میں رفیق کے ہمراہ چلیں، راستہ میں جب بھی دعا پڑھیں لہجہ دھیما رکھیں۔

(۲۸) جب مطلوبہ مسجد میں پہنچیں تو پہلے سیدھا قدم داخل کریں دعا پڑھیں نیت اعتکاف بھی فرمائیں۔ سامان مسجد کے ایک کونے میں سمیٹ کر اور چادر وغیرہ ڈال کر رکھیں۔

(۲۹) امیر قافلہ مسجد انتظامیہ و امام صاحبان سے ملاقات کر کے قافلے کی آمد کی اطلاع دے، اور وہاں کے ذمہ دار اسلامی بھائی کو بھی فوراً مطلّع کرے۔ (مشورہ کر کے فوری تفصیلات بتا کر ذمہ داریاں سونپی جائیں اور جدول پر عمل شروع کریں۔)

(۳۰) مسجد کے کسی کام میں مداخلت نہ کریں حتیٰ کہ اذان و اقامت کی بھی اجازت طلب نہ کریں، از خود اجازت مل جائے تو حرج نہیں۔

(۳۱) ایسے افعال سے بچیں جس سے لوگ آپ سے نفرت کریں۔

مثلاً: اذان کے بعد تک لیٹے رہنا، شور مچانا اور ہنسی مذاق میں لگے رہنا۔

(۳۲) مسجد کی خیر خواہی کا مکمل خیال رکھیں نیز نمازیوں کو خیر خواہی کے ذریعے درس و بیان کے لئے نرمی سے روکیں۔

(۳۳) کھانا یعنی سالن وغیرہ اپنا اور دن میں ایک دفعہ بنایا جائے بازار میں کھانے کی اشیاء کی خرید و فروخت کے لئے جائیں تو جلدی واپسی آئیں کیونکہ بازار کو شیطان کا گھر کہا گیا ہے۔

(۳۴) اپنے کھانے میں مقامی اسلامی بھائیوں کو بھی شامل کر لیا جائے۔ ان شآء اللہ عزّوجلّ آپس میں بھائی چارا قائم ہوگا۔

Marfat.com

(۳۵) تمام امور سُنّت کے مطابق کریں اگر کوئی خیر خواہی کرے تو کھانا مسجد میں ہی کھائیں کسی کے گھر پر ہرگز نہ جائیں۔

(۳۶) تمام نمازیں صفِ اول میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کریں۔

(۳۷) وقفہ آرام کے اختتام پر اٹھاتے وقت پاؤں دبا کر اٹھائیں۔

(۳۸) سیکھنے سکھانے کے حلقوں کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے اور سب اسلامی بھائی تمام حلقوں میں شریک ہوں۔

(۳۹) وہاں سے ہاتھوں ہاتھ اسلامی بھائیوں کو سفر پر روانہ کرنے کے لئے مقامی اسلامی بھائی کا ذہن بنائیں اور سب کو ہاتھوں ہاتھ سفر کی دعوت دیں۔

(۴۰) واپسی پر حصول برکت کے لئے کسی مزار پر حاضری دیں۔

(۴۱) آخری رات دعا کرائی جائے۔

(۴۲) جہاں گئے ہیں وہاں کے معمولات اور تنظیمی کاموں میں مداخلت نہ کریں۔

(۴۳) واپسی پر تمام شرکاء امیر قافلہ کے ہمراہ اپنے مدنی مرکز (جہاں سے مدنی قافلہ روانہ ہوا تھا) میں حاضر ہوں اور کارکردگی پیش کریں۔

(۴۴) مدنی قافلہ فارم مدنی قافلے میں ہی پُر کریں۔

(۴۵) جو ایک مرتبہ سفر کرے اُس کی ایسی تربیت ہو کہ وہ علاقے میں مدنی کاموں میں شرکت اور ہر ماہ ۳ دن کے مدنی قافلے میں سفر کرنے والا بن جائے۔

(۴۶) بیانات ان موضوع پر ہوں۔

(۱) ارکان اسلام (۲) حسنِ اخلاق

(۳) نیکی کی دعوت (۴) اتباعِ سنت

Marfat.com

صدائے مدینہ کے اشعار

فجر کا وقت ہوگیا اُٹھو

فجر کا وقت ہوگیا اٹھو
اے غلامانِ مصطفیٰ ﷺ اٹھو!

جاگو جاگو اے بھائیو، بہنو!
چھوڑو چھوڑو اب بسترا اٹھو!

تم کو حج کی خدا عزوجل سعادت دے
جلوہ دیکھو مدینے کا اٹھو!

اٹھو ذکرِ خدا عزوجل کرو اُٹھ کر!
دل سے لو نامِ مصطفیٰ ﷺ اٹھو!

فجر کی ہوچکی اذانیں وقت
ہوگیا ہے نماز کا اٹھو!

بھائیو! اٹھ کر اب وضو کرلو
اور چلو خانۂ خدا اٹھو!

نیند سے تو نماز بہتر ہے!
اب نہ مُطلَق بھی لیٹنا اٹھو!

جلد اٹھو بھی اب کھڑے ہوجاؤ!
آنکھ شیطاں نہ دے لگا اٹھو!

جاگو جاگو نماز، غفلت سے
کر نہ بیٹھو کہیں قضا اٹھو!

اب "جو سوئے نماز کھوئے" وقت
سونے کا اب نہیں رہا اٹھو!

یاد رکھو! نماز گر چھوٹی
قبر میں پاؤ گے سزا اٹھو!

نیند مہنگی پڑے گی محشر میں
ہوگا ناراض کبریا عزوجل اٹھو!

سب مدینے کو جارہے ہیں لو
تم بھی طیبہ کا راستہ اٹھو!

میں بھکاری نہیں ہوں در در کا
میں ہوں سرکار ﷺ کا گدا اٹھو!

مجھ کو دینا نہ پائی پیسہ تم!
میں ہوں طالب ثواب کا اٹھو!

تم کو دیتا ہے یہ دعا عطار
فضل تم پر کرے خدا عزوجل اٹھو!

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

انفرادی کوشش کے لئے

ترغیبات

Marfat.com

(۱) وقت کی قدر

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں اشرف المخلوقات بنایا اور اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے صدقے میں ایمان عطا فرمایا۔ ہمارے لئے اس دنیا میں طرح طرح کی نعمتیں پیدا فرمائیں۔ جس طرح چاند، سورج، ہوا، پانی یہ سب اس کی عظیم نعمتیں ہیں۔ پیارے اسلامی بھائی! اِسی طرح وقت اور زندگی بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت ہے۔ کھوئی ہوئی دولت تو دوبارہ حاصل ہوسکتی ہے، مگر کھویا ہوا وقت لاکھ کوشش کے باوجود واپس نہیں آسکتا۔ حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک، صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، "کوئی دن ایسا نہیں جو دنیا میں آئے اور وہ یہ نداء نہ کرے، "اے ابن آدم! میں تیرے ہاں جدید مخلوق ہوں، آج تُو مجھ میں جو عمل کرے گا میں کل قیامت کے دن اس کی گواہی دوں گا، تُو مجھ میں نیکی کرتا کہ میں تیرے لئے کل قیامت میں نیکی کی گواہی دوں، میرے چلے جانے کے بعد تو کبھی مجھے نہ دیکھ سکے گا۔" (حلیۃ الاولیاء، الحدیث ۲۵۰۱، ج ۲، ص ۳۴۴)

دنیا میں وہی لوگ کامیاب ٹھہرے جنہوں نے وقت کی قدر کی۔ اللہ عزّوجل کے فضل وکرم سے اور وقت کی قدر کرنے کی برکت سے عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ "غوث الاعظم" کہلائے، علی ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ "داتا گنج بخش" مشہور ہوئے اور معین الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "خواجہ غریب نواز" بننے کا اعزاز پایا۔

پیارے اسلامی بھائی! ہمیں چاہئیے کہ اپنے وقت کو اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی اطاعت میں گزاریں اور اس کے لئے نیک صحبت کا

Marfat.com

اختیار کرنا بے حد ضروری ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی سلطان، رحمت عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''اچھے اور برے مصاحب کی مثال، مشک اٹھانے والے اور بھٹی جھونکنے والے کی طرح ہے، کستوری اٹھانے والا تمہیں تحفہ دے گا یا تم اس سے خریدو گے یا تمہیں اس سے عمدہ خوشبو آئے گی، جبکہ بھٹی جھونکنے والا یا تمہارے کپڑے جلائے گا یا تمہیں اس سے ناگوار بو آئے گی۔''

(صحیح مسلم، ص ۱۱۱۶، الحدیث ۲۶۲۸)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ نیک صحبت ہمیں دعوتِ اسلامی کا پاکیزہ ماحول فراہم کرتا ہے۔ اس مدنی ماحول کی برکت سے لاکھوں مسلمانوں کو گناہوں سے توبہ کی توفیق ملی اور وہ تائب ہوکر صلوٰۃ وسنت کی راہ پر گامزن ہوگئے۔ جو بے نمازی تھے نمازی بن گئے، بدنگاہی کے عادی نگاہیں نیچی رکھنے کی سنت پر عمل کرنے والے بن گئے، گانے سننے کے شوقین، سنتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکرات کے کیسٹ سننے والے بن گئے، فحش کلامی کرنے والے نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پڑھنے والے بن گئے، یورپی ممالک کی رنگینیوں کو دیکھنے کے خواب اپنی آنکھوں میں سجانے والے گنبد خضریٰ کی زیارت کے لئے تڑپنے والے بن گئے، مال کی محبت میں گم رہنے والے فکرِ آخرت میں مبتلاء رہنے والے بن گئے، فحش رسائل وڈائجسٹ کے رَسیا امیر اہلِ سنت مدظلہ العالی وعلمائے اہلِ سنت دامت فیوضھم کے رسائل اور دیگر دینی کتب کا مطالعہ کرنے والے بن گئے، تفریح کی خاطر ٹُور پر جانے کے عادی راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے بن گئے، ''کھاؤ، پیو اور جان بناؤ'' کے نعرے کو اپنی زندگی کا محور قرار دینے والے اس مدنی مقصد کو اپنانے والے بن گئے کہ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے

Marfat.com

لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل"

پیارے اسلامی بھائی! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلے 3 دن، 12 دن، 30 دن اور 12 ماہ کے لئے راہِ خدا عزوجل میں سفر کی سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں۔ ان مدنی قافلوں کی برکت سے پنج وقتہ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنتیں بھی سیکھنے کو ملتی ہیں اور علم دین کے لئے سفر کا ثواب الگ سے حاصل ہوتا ہے۔ آپ بھی مدنی قافلوں میں سفر کی نیت فرمالیجئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو بار بار مکہ شریف اور مدینے شریف کا سفر نصیب فرمائے۔ **اٰمین بجاہ النبی الامین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

Marfat.com

(۲) راہِ خداعزوجل میں قربانیاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ ذرا غور کیجئے کہ جس اسلام کا نور ہمیں گھر بیٹھے نصیب ہوگیا اس کو پھیلانے کے لئے ہمارے پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے کتنی تکالیف اٹھائیں۔ کفارِ بداطوار آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بے حد ستاتے، برا بھلا کہتے، آپ کی راہوں میں کانٹے بچھاتے، کبھی سجدے کی حالت میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پشتِ اطہر پر اونٹ کی اوجھڑی رکھ دیتے تو کبھی آپ کے مبارک گلے میں چادر کا پٹہ ڈال کر اس زور سے کھینچتے کہ آنکھیں اُبل آتیں۔ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دعوتِ اسلام کے لئے طائف تشریف لے گئے تو کفارِ ناہنجار نے گالیاں دیں، مذاق اڑایا اور پتھراؤ تک کیا جس سے جسمِ نازنین لہولہان ہوگیا اور نعلین خون سے بھر گئیں۔ جب سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بے قرار ہوکر بیٹھ جاتے تو کفارِ جفاکار بازو تھام کر اٹھا دیتے۔ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دوبارہ چلنے لگتے تو وہ پھر سے پتھر برسانے لگتے۔ مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ہمت نہ ہاری اور مسلسل کوشش جاری رکھی، بالآخر یہ کوششیں رنگ لائیں اور اسلام کی روشنی چاروں اطرافِ عالم میں پھیل گئی۔

آپ نے دیکھا کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے کس قدر محنت و مشقت سے اسلام کی دعوت دی اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے بھی پیغامِ اسلام کو عام کرنے کے لئے دنیا بھر میں سفر اختیار کیا۔ انہوں نے اسلام کی خاطر راہِ خداعزوجل میں اپنی جانیں تک قربان کیں۔ ان نفوسِ قدسیہ کی

Marfat.com

کوششوں ہی کا نتیجہ ہے کہ آج شجرِ اسلام ہرا ابھرا نظر آرہا ہے۔

مسلمانوں کی چودہ سو سالہ تاریخ بتاتی ہے کہ ہم عزت وعظمت اور شان وشوکت کے تنہا مالک تھے مگر اب آہ! مسلمانوں کی حالتِ زار ہمارے سامنے ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ نمازی تھے اور ہماری اکثریت بے نمازی ، وہ سنت کے دیوانے تھے اور ہم فیشن کے مستانے ، وہ خود بھی نیکیاں کرتے اور دوسروں تک بھی نیکی کی دعوت پہنچاتے تھے جبکہ ہم نہ صرف خود گناہ کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی گناہوں کے اسباب مہیا کرتے ہیں، وہ اسلام کی سربلندی کی خاطر راہِ خدا عزوجل میں سفر کرتے جبکہ ہم محض مالِ دنیا کی جستجو میں دور دراز کے سفر اختیار کرتے ہیں، انہیں نیکیاں کمانے کی جستجو جبکہ ہمیں مال کمانے کی آرزو۔ جو اسلام ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیائے کرام کی بے شمار قربانیوں کے بعد نصیب ہوا ہے، افسوس صد افسوس! اس کی ترقی واشاعت کی ہمیں بالکل فکر نہیں۔ آج مسلمان ترکِ نماز اور دیگر گناہوں پر دلیر ہو چکا ہے، مسجدیں ویران اور گناہوں کے اڈے آباد ہیں، ہر طرف غفلت کا دور دورا ہے۔

پیارے بھائی! عنقریب ہمیں بھی مرنا ہے، اندھیری قبر میں اترنا ہے اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہے۔ قبر کی ہولناک تاریکی اور قیامت کا دہشت ناک منظر، یہ بھلانے والی باتیں نہیں ہیں۔ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے بعد اب کسی کو نبوت نہیں ملے گی، اب ہم غلامانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اور اس کا موثر ترین ذریعہ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اس کے لئے وقت، مال اور جان کی قربانی پیش کرنا اور تکالیف پر صبر کرنا، یہ سب عظیم سنتیں ہیں۔ مدنی قافلوں میں علمِ دین حاصل ہوتا ہے اور علمِ دین کی

Marfat.com

فضیلت کے کیا کہنے...... حضرتِ ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے اور بے شک فرشتے طالب علم کے عمل سے خوش ہو کر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور بے شک زمین و آسمان میں رہنے والے یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں عالم دین کے لئے استغفار کرتی ہیں اور عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی دیگر ستاروں پر اور بے شک علماء وارثِ انبیاء علیہم السلام ہیں بیشک انبیاء علیہم السلام درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ یہ نفوسِ قدسیہ علیہم السلام تو صرف علم کا وارث بناتے ہیں تو جس نے اسے حاصل کر لیا اس نے بڑا حصہ پا لیا۔''

(سنن ابن ماجہ، کتاب السنۃ، ج ا، ص ۱۴۵، رقم الحدیث: ۲۲۳)

پیارے بھائی! ذرا غور کیجئے کہ دنیاوی ضروریات کو پورا کرنے اور آسائشوں کے حصول کے لئے لوگ کئی کئی سال کے لئے اپنے والدین، بیوی بچوں اور دوست احباب کو چھوڑ کر اپنے وطن سے دور دوسرے ملک کا سفر اختیار کرتے ہیں۔ آخرت کا معاملہ تو دنیا سے کہیں زیادہ اہم ترین ہے، میں آپ سے صرف تیس دن کی درخواست کرتا ہوں، برائے کرم تیس دن کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کی نیت فرما لیں اور اپنا نام بھی لکھا دیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے دونوں جہاں کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ **اٰمین بجاہ النبی الامین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

Marfat.com

(۳) نیکی کی دعوت

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کا ہر کام اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشنودی کے لئے ہونا چاہیئے، مگر بدقسمتی سے ہماری اکثریت نیکی کے راستے سے دور ہوتی جارہی ہے، شاید اِسی وجہ سے ہمیں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے، کوئی بیمار ہے تو کوئی قرضدار، کوئی گھریلوناچاقیوں کا شکار ہے تو کوئی تنگدست و بے روزگار، کوئی اَولاد کا طلبگار ہے تو کوئی نافرمان اَولاد کی وجہ سے بیزار، الغرض ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے یقیناً دنیاو آخرت کی ہر پریشانی کا واحد حل اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے کاموں میں لگ جانا ہے۔

مسلمانوں کے لئے سب سے پہلا فرض نماز ہے مگر افسوس! کہ ہماری مسجدیں ویران ہیں، یقیناً

نماز دین کا ستون ہے،

(کنز العمال، کتاب الصلاۃ، باب فی فضائل الصلاۃ، الحدیث ۱۸۸۸۵، ج۷، ص ۱۱۵)

نماز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے، نماز سے رحمت نازل ہوتی ہے، نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں، نماز بیماریوں سے بچاتی ہے،

نماز دُعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے،

(کنز العمال، کتاب الصلاۃ، الفصل الثانی فی فضائل الصلاۃ، الاکمال، الحدیث ۱۹۰۳۶، ج۷، ص ۱۲۷)

Marfat.com

نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے، نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے،

نماز جنت کی کنجی ہے،

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند جابر بن عبداللہ، الحدیث ۱۴۶۶۸، ج ۵، ص ۱۰۳)

نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے،

نماز میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے،

(کنز العمال، کتاب الصلاۃ، باب فی فضائل الصلاۃ، الفصل الثانی، الحدیث ۱۸۹۰۸، ج ۷، ص ۱۱۷)

نماز پل صراط کے لئے آسانی ہے، نمازی کو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

بے نمازی سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے،

جو جان بوجھ کر ایک نماز بھی چھوڑ دیتا ہے اُس کا نام جہنم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے۔

(کنز العمال، کتاب الصلاۃ، باب الترھیب عن ترک الصلاۃ، الحدیث ۱۹۰۸۶، ج ۷، ص ۱۳۲)

زندگی بے حد مختصر ہے، یقیناً سمجھدار وہی ہے کہ جتنا دنیا میں رہنا ہے اُتنا دنیا کے لئے اور جتنا عرصہ قبر و آخرت کا ہے اُتنی قبر و آخرت کی تیاری میں مشغول رہے، کئی ہنستے بولتے انسان اچانک موت کا شکار ہو کر دیکھتے ہی دیکھتے اندھیری قبر میں پہنچ جاتے ہیں اِسی طرح ہمیں بھی مرنا پڑے گا اَندھیری قبر میں اُترنا پڑے گا اپنی کرنی کا پھل بُھگتنا پڑے گا۔ حدیث شریف میں ہے ''قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے، اے آدمی! کیا تو مجھے بھول گیا؟ یاد رکھ میں تنہائی کا گھر ہوں میں اَجنبیت کا گھر ہوں، میں

Marfat.com

گھبراہٹ کا گھر ہوں، میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں، میں تنگی کا گھر ہوں، مگر جس کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے وسیع کردے۔ مزید حدیث میں ہے قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

(المعجم الاوسط، الحدیث ۸۶۱۳، ج ۶، ص ۲۳۲)

جب قبر سے نکلیں گے تو قیامت کا پچاس ہزار سالہ دن ہوگا، سورج سوا میل پر رہ کر آگ برسا رہا ہوگا، تانبے کی دہکتی ہوئی زمین پر ننگے پاؤں کھڑا کیا جائے گا، حدیث شریف میں ہے ''کہ اُس وقت تک بندہ قیامت کے روز قدم نہیں ہٹا سکے گا جب تک اُس سے چار سوال نہ کرلئے جائیں (۱) عمر کس کام میں صرف کی؟ (۲) جوانی کیسے گزاری؟ (۳) مال کس طرح کمایا اور کس طرح خرچ کیا؟ (۴) اپنے علم پر کہاں تک عمل کیا؟

تبلیغ قرآن وسنّت کا درد لے کر ''دعوتِ اسلامی'' کا ایک مدنی قافلہ آپ کے علاقے کی .... مسجد میں آیا ہوا ہے، برائے کرم! آپ بھی اپنے قیمتی وقت میں سے چند لمحات اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشنودی کیلئے ہمیں دیجئے اور مسجد میں تشریف لے چلئے مسجد میں سنّتوں کا درس جاری ہے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب کا بہت بڑا خزانہ آپ کے ہاتھ آئے گا جیسا سرورِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ الہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابوذر! صبح کے وقت تیرا کتاب اللہ سے ایک آیت سیکھنا تیرے لیے سو رکعتیں ادا کرنے سے اچھا ہے اور صبح کے وقت تیرا علم کی ایک بات سیکھنا ہزار رکعت نماز

Marfat.com

پڑھنے سے اچھا ہے خواہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو۔
(سنن ابن ماجہ ص ۲۰، کتاب السنۃ، باب فی فضل من تعلم .... الخ، الحدیث ۲۱۹، ج ۱، ص ۱۴۲)

اگر آپ کے پاس وقت ہے تو ابھی تشریف لے چلئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور ہمیں دونوں جہاں کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

الصلوة والسلام علیک یارسول اللّٰہ

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللّٰہ

مختلف دعائیں

Marfat.com

دُعا کی اھمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے:

اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ترجمہ: ''دعا عبادت کا مغز ہے''۔

(جامع الترمذی شریف، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل الدعا، الحدیث ۳۳۸۲، ج ۵، ص ۲۴۳)

دعا مومن کا ہتھیار ہے:

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے۔

(المستدرک، کتاب الدعاء، باب الدعاء سلاح المومن، الحدیث ۱۸۵۵، ج ۲، ص ۱۶۲)

ایک اور حدیث پاک میں ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارا رزق وسیع کر دے۔ رات دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔''

دعا دافع بلا ہے:

مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان مشکبار ہے: ''بلا اترتی ہے پھر دعا اُس سے جا ملتی ہے۔ پھر دونوں قیامت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔ یعنی دعا اُس بلا کو اترنے نہیں دیتی۔'' (المستدرک، کتاب الدعاء، باب الدعاء ینفع الخ، الحدیث ۱۸۵۶، ج ۲، ص ۱۶۲)

Marfat.com

عبادات میں دعا کا مقام:

حضرت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ''عبادات میں دعا کی وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی۔''

(تنبیہ الغافلین، باب الدعاء، الحدیث ۵۷۷، ص ۲۱۶)

مدنی قافلے کے جدول میں شامل دعائیں

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اندر آنے اور باہر جانے کی بھلائی طلب کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ کے نام سے باہر آئے اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے ہم نے بھروسہ کیا۔

کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ترجمہ: اللہ کے نام سے کہ جس کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ اور اے قائم رہنے والے۔

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

Marfat.com

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ میں ناپاک جنوں (نر و مادہ) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے نکلتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر سلام ہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ

ترجمہ: الٰہی میں تیرے نام پر مرتا ہوں اور تیرے نام پر جیتا ہوں۔

نیند سے بیدار ہوتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے

Marfat.com

بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے (گھر سے نکلتا ہوں) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے بغیر نہ طاقت ہے (گناہوں سے بچنے کی) اور نہ قوت ہے (نیکیاں کرنے کی)۔

کسی مسلمان کو ہنستا دیکھ کر پڑھنے کی دعا

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے ہنستا رکھے۔

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے

چھینک آنے پر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

چھینک آنے پر الحمد للہ کہنے والے کے لئے دعا

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے۔

Marfat.com

سرمہ ڈالتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

ترجمہ: الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے سے بہرہ مند (فائدہ اٹھانے والا) کر۔

نماز جنازہ میں بالغ مرد و عورت کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

ترجمہ: الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

ترجمہ: اے قبر والو تم پر سلام ہو اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے اور تم ہم سے پہلے پہنچ گئے اور ہم پیچھے آنے والے ہیں۔ (الفتاویٰ الھندیہ، کتاب الکراھیۃ، باب فی زیارۃ القبور، ج۵، ص۳۵۰)

نماز جنازہ میں نابالغ لڑکے کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعاً وَّمُشَفَّعاً

ترجمہ: اے اللہ تو اس (لڑکے) کو ہمارے لئے پیش رو کر اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعہ کر دے۔

نماز جنازہ میں نابالغ لڑکی کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

ترجمہ: اے اللہ تو اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنا دے اور وہ جس کی سفارش ہو جائے۔

لباس پہنتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ: تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے مجھے (کپڑا) پہنایا اور بغیر میری قوت اور طاقت کے مجھے یہ عطا کیا۔

قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ○ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ ○ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ○

ترجمہ: اسی سے ہم (اللہ تعالیٰ) نے پیدا کیا۔ اور اسی میں تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے دوبارہ تم کو نکالیں گے۔ (الفتاویٰ الھندیہ، کتاب الصلوٰۃ، الفصل السادس، ج ۱، ص ۱۶۶)

Marfat.com

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ۔

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔

Marfat.com

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا، ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ ، اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا ظاہر ہوکر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا، (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رد کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ ، وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَ الْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک

Marfat.com

بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی، اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بےحیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کامکمل طریقہ

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے "ضیائے درود وسلام" میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں: "جس نے مجھ پر دن بھر میں ایک ہزار مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔"

(الترغیب والترہیب، ج۲، ص ۳۲۸)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں لوگوں کے پاس جا کر نیکی کی دعوت پیش کرنے کی عظیم سنت ادا کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں "جنت الفردوس خاص اس شخص کے لئے سجائی جاتی ہے جو نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے۔" (تنبیہ المغترین، ص ۲۹۰)

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں ذمہ داریاں:

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے دوران ایک اسلامی بھائی نگراں، ایک اسلامی بھائی راہنما، ایک اسلامی بھائی داعی، اور ایک یا دو اسلامی بھائی خیر خواہ ہونگے۔ نگراں کا کام یہ ہے کہ مسجد کے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر دعا کروائے اور راہنما قافلے والوں کو مسجد کے قریب قریب گھروں، دکانوں وغیرہ پر علاقے کے اسلامی بھائیوں کے پاس لے جائے، اور سلام و مصافحہ کے بعد نرمی سے عرض کرے کہ ہم .... مسجد سے حاضر ہوئے ہیں۔ ہم کچھ عرض کرنا چاہتے

Marfat.com

ہیں۔آپ ثواب کی نیت سے سن لیجئے۔

(۱) اگر وہ بیٹھے ہوں یا کام میں مصروف ہوں تو کھڑے ہوکر سننے کی درخواست کریں، اس طرح ان کی توجہ رہے گی۔

(۲) داعی، راہنما کے لوگوں کو متوجہ کرنے کے فوراً بعد نرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت پیش کرے، اس دوران داعی اپنی بے بسی اور دلوں کو پھیرنے والے پروردگار عزوجل کی رحمت کی طرف متوجہ رہے کہ یہ کامیابی کی کنجی ہے۔خیر خواہ کا کام یہ ہے کہ جو اسلامی بھائی کچھ فاصلے پر ہوں انہیں قریب قریب کرے اور داعی کی دعوت سن کر ہاتھوں ہاتھ مسجد میں چلنے کے لئے تیار ہونے والوں کو اپنے ساتھ مسجد میں پہنچا کر، بیان میں بٹھا کر واپس علاقائی دورہ میں شامل ہوجائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اب نیکی کی دعوت دینے کے آداب بتائے جائیں گے توجہ سے سنیئے اور ان آداب کو بھی ملحوظ خاطر رکھئے۔

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے آداب:

(۱) مسجد سے باہر دعا کے بعد اسلامی بھائی ۲،۲ کی قطار میں چلیں۔

(۲) داعی اور راہنما آگے آگے رہیں۔

(۳) آپس میں بات چیت نہ کریں۔

(۴) کوشش کرکے راستے کے ایک طرف چلیں۔

(۵) حتی الامکان نگاہیں نیچی کرکے چلیں اور ادھر ادھر دیکھنے سے اجتناب کریں۔

Marfat.com

(۶) منتشر ہونے کی بجائے سارے اسلامی بھائی اکٹھے ہی رہیں۔

(۷) ہاتھوں میں تسبیح اور لبوں پر درود و سلام جاری رکھیں ان شاء اللہ عزوجل درود پاک کی برکت سے نیکی کی دعوت میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔

(۸) اگر کسی کو اس کا شناسا (یعنی جاننے والا) مل جائے تو وہ اسلامی بھائی اس سے سلام و مصافحہ کر کے چل پڑے یا اسے بھی اپنے ساتھ لے لے۔

(۹) جب کسی کے مکان پر دستک دیں تو گھر کے مردوں کو بلا کر ایک طرف کھڑے ہو کر نیکی کی دعوت دیں۔

(۱۰) جب کسی کو نیکی کی دعوت پیش کی جائے تو کوئی اسلامی بھائی درمیان میں نہ بولے بلکہ تمام اسلامی بھائی خاموشی کے ساتھ نگاہیں نیچی کیے سنیں۔

(۱۱) واپسی پر استغفار پڑھتے ہوئے آئیں۔

(۱۲) مغرب کی اذان سے دس منٹ قبل واپس آکر مسجد میں جاری بیان میں شرکت کریں۔

آداب بیان کرنے کے بعد تمام اسلامی بھائی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے لئے روانہ ہو جائیں۔

علاقائی دورہ کا طریقہ کار :

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا ذمہ دار اذان عصر سے 26 منٹ قبل جمع ہونے والے اسلامی بھائیوں میں ذمہ داریاں تقسیم کرے۔ (مدنی قافلہ میں یہ ذمہ داریاں صبح مدنی مشورہ کے حلقے میں ہی تقسیم کرلی جائیں۔)

Marfat.com

ان ذمہ داریوں میں:

۱۔ عصر کا اعلان

۲۔ عصر کے بعد کا بیان (۱۲منٹ)

۳۔ مسجد کا خیر خواہ

۴۔ عصر تا مغرب بیان

۵۔ عصر تا مغرب مسجد میں ہونے والے بیان میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائی

۶۔ مسجد کے باہر جانے والے اسلامی بھائی

۷۔ مغرب کا اعلان

۸۔ مغرب کا بیان (۲۵منٹ) شامل ہیں۔

ذمہ داریاں تقسیم ہوجانے کے بعد طبعی حاجات سے فارغ ہوکر تمام اسلامی بھائی پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کریں۔عصر کا اعلان اور عصر کا بیان کرنے والے اسلامی بھائی اقامت کہنے والے کے برابر میں نماز ادا کریں۔جیسے ہی امام صاحب سلام پھیریں مقرر کردہ اسلامی بھائی فوراً امام صاحب کے قریب کھڑے ہوکر اس طرح اعلان کرے۔(اعلان عصر میں اپنی طرف سے کوئی کمی بیشی نہ کریں۔)

اعلانِ عصر

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

""آپ کے علاقے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے آپ کی مدد درکار ہے برائے کرم دُعا کے بعد تشریف رکھیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔""

Marfat.com

دعا کے بعد مقرر کردہ اسلامی بھائی ۱۲ منٹ کا بیان کرے جس میں نیکی کی دعوت کے فضائل بیان کر کے علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی ترغیب دلائے۔

علاقائی دورہ کی ترغیب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی دعا کے بعد ان شاءاللہ عزوجل مسجد سے باہر جا کر دکانوں، گھروں وغیرہ پر نیکی کی دعوت پیش کی جائے گی اگر آپ بھی ہمارے ساتھ شرکت فرمائیں تو ان شاءاللہ عزوجل آپ کو ڈھیروں نیکیاں ملیں گی۔ حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ "جو قدم راہ خدا عزوجل میں خاک آلود ہونگے ان کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔" (مسند امام احمد، الحدیث ۱۵۹۳۵، ج ۵، ص ۳۹۶)

چونکہ نیکی کی دعوت دینے والوں کا ساتھ دینا بھی عظیم نیکی ہے۔ لہٰذا آپ بھی ہمارے ساتھ اس نیک کام میں تعاون فرمائیں اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت فرمائیں۔

پھر اس طرح کہیں: "علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت" میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے اسلامی بھائی میری سیدھی جانب تشریف لے آئیں۔ جب کچھ اسلامی بھائی سیدھی جانب آجائیں تو بیان کرنے والا اسلامی بھائی بقیہ اسلامی بھائیوں سے اس طرح کہے: **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** قریب قریب تشریف لے آیئے۔ ان شاءاللہ عزوجل یہاں مسجد میں بھی بیان جاری رہے گا۔ مسجد میں بیٹھنے سے ڈھیروں نیکیاں حاصل ہوتی ہیں چنانچہ سرکار مدینہ، قرار قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو قوم کتاب اللہ کی تلاوت کے لیے اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ درس کی تکرار کرے تو اُن پر (i) سکینہ (اطمینان وسکون) نازل ہوتا ہے (ii) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے (iii) فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ (iv) اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔''

(صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا...الخ، باب فضل اجتماع علی تلاوۃ القرآن...الخ، الحدیث ۲۶۹۹، ص ۱۴۴۷)

سرورِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ الہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابوذر! صبح کے وقت تیرا کتاب اللہ سے ایک آیت سیکھنا تیرے لیے سو رکعتیں ادا کرنے سے اچھا ہے اور صبح کے وقت تیرا علم کی ایک بات سیکھنا ہزار رکعت نماز پڑھنے سے اچھا ہے خواہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب السنہ، باب فی فضل من تعلم .....الخ الحدیث ۲۱۹، ج ۱، ص ۱۴۲)

سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مومن کو اس کے عمل اور نیکیوں سے مرنے کے بعد بھی یہ چیزیں پہنچتی رہتی ہیں۔ (۱) علم جس کی اس نے تعلیم دی اور اشاعت کی (۲) اولادِ صالح جسے چھوڑ کر مرا ہے (۳) مصحف (قرآن مجید) جسے میراث میں چھوڑا (۴) مسجد بنائی (۵) مسافر کے لیے مکان بنا دیا (۶) لوگوں کے لیے نہر جاری کر دی (۷) اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال میں سے صدقہ نکال دیا جو اس کے مرنے کے بعد اُس کو ملے گا۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب السنہ، باب ثواب معلم الناس الخیر، الحدیث ۲۴۲ ج ۱، ص ۱۵۷)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور صلی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت
کے مدنی پھول

Marfat.com

اعلان، عصر کا بیان، عصر تا مغرب مسجد میں بیان، مسجد کے خیر خواہ، عصر تا مغرب بیان میں شرکت کرنے والے، علاقائی دورے میں مسجد سے باہر جانے والے، مغرب کا اعلان، مغرب کا بیان اور مسجد سے باہر جانے والوں کا نگران وغیرہ شامل ہیں۔

۵۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں کم از کم ۷ اسلامی بھائی اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ اسلامی بھائی ہوں۔

۶۔ مسجد میں رہنے والوں کی تعداد کم از کم ۲ اور باہر جانے والے اسلامی بھائیوں کی تعداد کم از کم ۵ ہو۔

۷۔ حلقوں میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے لئے بھی دن مقرر کریں۔ اس کا ہرگز ناغہ نہ کریں ورنہ دین کے کام کا بہت نقصان ہوگا۔

۸۔ مدنی قافلے "دعوت اسلامی" کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی سی حیثیت رکھتے ہیں اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت مدنی قافلوں کی مشین ہے۔

۹۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے ذریعے مسجد میں نمازیوں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ساتھ مدنی قافلوں کی دھومیں مچانے میں مدد ملے گی۔ (ان شاءاللہ عزوجل)

۱۰۔ لوگوں کے پاس جا جا کر ان کو نیکی کی دعوت پیش کرنا ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی عظیم سنت ہے۔ اس عظیم مدنی کام کی عظیم ذمہ داریاں اور اُن کے کام کی تفصیل درج ذیل ہے:

نگران کا کام:

آداب بیان کرنا، دعا کرانا، (ضرورت پیش آنے پر) آداب یاد دلانا۔

Marfat.com

داعی کا کام:

نیکی کی دعوت دینا۔

راہنما کا کام:

نیکی کی دعوت سے قبل تعارف پیش کرنا۔

خیر خواہ کا کام:

لوگوں کو قریب کرنا، جو تیار ہو جائے اسے مسجد تک اپنے ساتھ لے کر آنا۔

۱۱۔ ذمہ دار اسلامی بھائی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کو اس طرح کامیاب بنائیں کہ وہاں سے مدنی قافلے کیلئے اسلامی بھائی تیار ہوں۔

۱۲۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں:

جو نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائے میں دیتا ہوں اُس کو دعائے مدینہ

بانی دعوت اسلامی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت پر جانے سے پہلے اس طرح دعا کیجئے:

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین۔

یارب مصطفٰے عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہماری اور امتِ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مغفرت فرما، یا اللہ عزوجل ہم نیکی کی دعوت دینے کیلئے علاقائی دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں اس دین کے کام میں تو ہماری مدد فرما اور ہمارا دل لگا دے۔ یا اللہ عزوجل ہمارے دل میں اخلاص پیدا کر اور زبان میں اثر دے۔ یا اللہ عزوجل علاقے کے مسلمان بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ چل پڑنے کی سعادت نصیب فرما۔ یا اللہ عزوجل ہمیں اور اس علاقے

Marfat.com

کے بچے بچے کو نمازی اور مخلص عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم بنا، یا اللہ عزوجل! ہر طرف سنتوں کی بہار آجائے۔ یا اللہ عزوجل! تجھے تیرے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا واسطہ ہماری یہ ٹوٹی پھوٹی دعائیں قبول فرما۔ (آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم)

بانیٔ دعوتِ اسلامی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ علاقائی دورہ

برائے نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد اس طرح دعا کیجئے

الحمد للّٰہ رب العٰلمین و الصلوٰۃ و السلام علیٰ سید المرسلین

یارب مصطفیٰ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم ہماری اور امتِ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی مغفرت فرما، اے مولائے کریم تیری عطا کی ہوئی توفیق سے ہم نے علاقائی دورہ کر کے یہاں کے مسلمان بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کی، اے اللہ عزوجل! ہماری یہ حقیر کوشش قبول فرما۔ اس میں ہم سے جو کچھ کوتاہیاں ہوئی ہوں وہ مُعاف فرما۔ یا اللہ عزوجل ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ہم نیکی کی دعوت دینے کا حق ادا نہ کر سکے۔ یا اللہ عزوجل ہمیں آئندہ مزید دل جمعی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی دعوت دینے کی توفیق عطا فرما۔ یا اللہ عزوجل ہمیں باعمل بنا اور ہمارے جو مسلمان بھائی اچھے اعمال سے دُور ہیں اُن کی اصلاح کیلئے ہمیں کُڑھنا اور کوشش کرنا نصیب فرما۔ یا اللہ عزوجل ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نمازی اور مخلص عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم بنا، یا اللہ عزوجل یہاں ہر طرف سنتوں کی بہار آجائے۔ یا اللہ عزوجل تجھے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا واسطہ ہماری یہ ٹوٹی پھوٹی دعائیں قبول فرما۔ (آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

سنتیں اور آداب

Marfat.com

سلام کرنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سلام کرنا ہمارے پیارے آقا، تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بہت ہی پیاری سنت ہے، بدقسمتی سے آج کل یہ سنت بھی ختم ہوتی نظر آرہی ہے۔ ہمارے اسلامی بھائی جب آپس میں ملتے ہیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ سے ابتدا کرنے کے بجائے ''آداب عرض'' کیا حال ہے؟ ''مزاج شریف'' ''صبح بخیر''، ''شام بخیر'' وغیرہ وغیرہ عجیب وغریب کلمات سے ابتداء کرتے ہیں، یہ خلافِ سنت ہے۔ رخصت ہوتے وقت بھی ''خدا حافظ''، ''گڈ بائی''، ''ٹاٹا'' وغیرہ کہنے کے بجائے سلام کرنا چاہیے۔ ہاں رخصت ہوتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کے بعد اگر خدا حافظ کہہ دیں تو حرج نہیں۔ سلام کی چند سنتیں اور آداب ملاحظہ ہوں:

(۱) سلام کرنے والے کو اس سے بہتر جواب دینا چاہیے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْرُدُّوْهَا ؕ (پ۵، النسا:۸۶)	ترجمہ کنزالایمان: اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو۔

(۲) سلام کے بہترین الفاظ یہ ہیں ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ'' یعنی تم پر سلامتی ہو اللہ عزوجل کی طرف سے رحمت برکتیں اور مغفرت ہو۔

Marfat.com

(۳) سلام کے جواب کے بہترین الفاظ یہ ہیں:

"وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَتُہٗ" یعنی اور تم پر بھی سلامتی ہو اللہ عزوجل کی طرف سے رحمت، برکتیں اور مغفرت ہو۔

(۴) سلام کرنا حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی بھی سنت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جب اللہ عزوجل نے حضرت سیدنا آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیدا فرمایا تو انہیں حکم دیا کہ جاؤ اور فرشتوں کی اس بیٹھی ہوئی جماعت کو سلام کرو۔ اور غور سے سنو! کہ وہ تمہیں کیا جواب دیتے ہیں۔ کیونکہ وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہے۔ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے فرشتوں سے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ تو انہوں نے جواب دیا، "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ" اور انہوں نے "وَرَحْمَةُ اللّٰہِ" کے الفاظ زائد کہے۔"

(صحیح البخاری، کتاب الاستئذان، باب بدء السلام، الحدیث ۶۲۲۷، ج ۴، ص ۱۶۴)

(۵) عام طور پر معروف یہی ہے کہ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" ہی سلام ہے۔ اس میں کوئی شک بھی نہیں مگر سلام کے دوسرے بھی بعض صیغے ہیں۔ مثلاً کوئی آکر صرف کہے "سلام" تو بھی سلام ہو جاتا ہے اور "سلام" کے جواب میں، "سلام" کہہ دیا، یا، "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" ہی کہہ دیا، یا صرف "وَعَلَیْکُمْ" کہہ دیا تو بھی جواب ہو گیا۔"

(بہار شریعت، حصہ ۱۶، ص ۹۰)

(۶) سلام کرنے سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک تم ایمان نہ لاؤ اور تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم ایک

Marfat.com

دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تم کو ایک ایسی چیز نہ بتاؤں جس پر تم عمل کرو تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو۔ اپنے درمیان سلام کو عام کرو۔"

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی افشاء السلام، الحدیث ۵۱۹۳، ج۴، ص ۴۴۸)

(۷) ہر مسلمان کو سلام کرنا چاہیے خواہ ہم اسے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا، اسلام کی کون سی چیز سب سے بہتر ہے؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تم کھانا کھلاؤ (مسکینوں کو) اور سلام کہو ہر شخص کو خواہ تم اس کو جانتے ہو یا نہیں۔

(صحیح البخاری، کتاب الاستئذان، باب السلام للمعرفۃ وغیر المعرفۃ، الحدیث ۶۲۳۶، ج۴، ص ۱۶۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوسکے تو جب بس میں سوار ہوں، کسی اسپتال میں جانا پڑ جائے، کسی ہوٹل میں داخل ہوں جہاں لوگ فارغ بیٹھے ہوں، جہاں جہاں مسلمان اکٹھے ہوں، سلام کر دیا کریں۔ یہ دو الفاظ زبان پر بہت ہی ہلکے ہیں، مگر ان کے فوائد و ثمرات بہت ہی زیادہ ہیں۔

(۸) بازار میں صرف سلام کی غرض سے جانا صحابہ علیہم الرضوان کی سنت ہے۔ حضرت طفیل بن ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس جاتے تو وہ ان کو ساتھ لے کر بازار کی طرف چل پڑتے۔ راوی کہتے ہیں جب ہم چل پڑتے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس ردی فروش، دکاندار یا مسکین کے پاس سے گزرتے تو اس کو سلام کہتے۔ حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں،

Marfat.com

ایک دن میں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے بازار چلنے کو کہا۔ میں نے عرض کیا، بازار جا کر کیا کریں گے؟ وہاں آپ نہ تو خریداری کے لئے رُکتے ہیں، نہ سامان کے متعلق پوچھتے ہیں، نہ بھاؤ کرتے ہیں اور نہ بازار کی مجلس میں بیٹھتے ہیں، میری تو گزارش یہ ہے کہ یہیں ہمارے پاس تشریف رکھیں۔ ہم باتیں کریں گے۔ فرمایا: ''اے بڑے پیٹ والے! (طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پیٹ بڑا تھا) ہم صرف سلام کی غرض سے جاتے ہیں۔ ہم جس سے ملتے ہیں اس کو سلام کہتے ہیں۔''

(ریاض الصالحین، کتاب السلام، باب فضل السلام والامر بافشاءہ، الحدیث ۸، ص ۲۴۹)

(۹) دن میں کتنی ہی بار ملاقات کریں ہر بار سلام کرنا سنت ہے۔ بار بار دوسرے کمرہ میں جاتے رہیں تو جب جب واپس آئیں گے سلام کرنا سنت ہے، خواہ ہزار بار ایسا کرنا پڑے۔

سبحان اللہ! بار بار ایک دوسرے کو سلامتی کی دعاء دیتے رہیں۔ بدقسمتی سے فی زمانہ سلام کرنے کی سنت ہی ہم نے چھوڑ دی ہے تو اب بار بار سلام کون کرے گا؟ چلیئے اب جاگ جایئے! ''جب آنکھ کھلی ہوا سویرا'' آج سے معلومات ہوگئی۔ ہو سکے تو آج ہی سے بار بار سلام کرنے کی سنت کو زندہ کردیجئے اور دونوں ہاتھوں سے ثواب کا خزانہ لوٹئے۔

(۱۰) بات چیت شروع کرنے سے پہلے ہی سلام کرنے کی عادت بنانی چاہیے۔

(۱۱) چھوٹا بڑے کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے زیادہ کو اور سوار پیدل کو سلام کرنے میں پہل کریں۔ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان عالیشان

Marfat.com

ہے۔ سوار پیدل کو سلام کرے، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، اور تھوڑے لوگ زیادہ کو، اور چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔

(صحیح مسلم، کتاب السلام، باب یسلم الراکب علی الماشی والقلیل علی الکثیر، الحدیث ۲۱۶۰، ص ۱۱۹۱)

(۱۲) پیچھے سے آنے والا آگے والے کو سلام کرے۔

(الفتاوی الھندیہ، کتاب الکراھیۃ، باب السابع فی السلام وتشمیک العاطس، ج ۵، ص ۳۲۵)

(۱۳) عاجزی یہی ہے کہ سلام میں پہل کی جائے۔ اگلے کا انتظار نہ کیا جائے کہ وہ مجھ سے عمر یا مقام میں چھوٹا ہے اس لئے پہلے وہ سلام کرے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند لڑکوں کے پاس سے گزرے، ان کو سلام فرمایا۔"

(صحیح البخاری، کتاب الاستئذان، باب تسلیم علی الصبیان، الحدیث ۶۲۴۷، ج ۴، ص ۱۷۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کس قدر منکسر المزاج ہیں کہ چھوٹوں کو بھی سلام میں پہل کیا کرتے ہیں۔ کاش! ہم بھی اگر بڑے ہیں تو چھوٹوں کے پہل کرنے کا انتظار کئے بغیر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی والی سنت "پہلے سلام کرنا" ادا کرلیا کریں۔

(۱۴) جب کوئی کسی کا سلام لائے تو اس طرح جواب دیں "عَلَیْکَ وَعَلَیْہِ السَّلام" "یعنی تجھ پر بھی اور اس پر بھی سلام ہو۔" حضرت غالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی نے بتایا کہ میرے والدِ ماجد نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا، اور فرمایا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو میرا اسلام عرض کر۔ اس نے کہا، میں آپ (حضور صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوگیا اور میں نے عرض کی، سرکار! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے والد صاحب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو سلام عرض کرتے ہیں۔

حضور سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام ہو۔''

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الرجل یقول فلان یقرئک السلام، الحدیث ۵۲۳۱، ج ۴، ص ۴۵۸)

(۱۵) سلام میں پہل کرنے والا اللہ عزوجل کا مقرب ہے۔ حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب وہی شخص ہے جو انہیں پہلے سلام کرے۔'' (سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی فضل من بدء بالسلام، الحدیث ۵۱۹۷، ج ۴، ص ۴۴۹)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، عرض کیا گیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! دو آدمی آپس میں ملیں تو کون پہلے سلام کرے؟ فرمایا: ''جو ان میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہو۔

(جامع الترمذی، کتاب الاستئذان، باب فضل الذی یبدء بالسلام، الحدیث ۲۷۰۳، ج ۴، ص ۳۱۸)

بغیر کسی دینی مجبوری کے مقاطعت (یعنی تعلقات توڑ دینا) منع ہے ذاتی ناراضگی کی وجہ سے ایسا ہوا ہے تو جلدی سے صلح کرلیں۔ سلام میں پہل کرنے والا زیادہ ثواب حاصل کرے گا۔ اگر دوسرے نے جواب نہ دیا تو اب پہلے پر سے گناہ ختم ہوگیا۔

(۱۶) سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے محفوظ رہتا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: ''پہلے سلام کہنے والا تکبر سے بری ہے۔''

(شعب الایمان، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، الحدیث ۸۷۸۶، ج ۶، ص ۴۳۳)

Marfat.com

(۱۷) جب گھر میں داخل ہوں تو گھر والوں کو سلام کیا کریں اس سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ اور اگر خالی گھر میں داخل ہوں تو "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِیُّ" سلام ہو اے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، کہہ دیا کریں۔ حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ ہر مومن کے گھر میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک تشریف فرما رہتی ہے۔ (شرح شفاء، الباب الرابع، ج ۲، ص ۱۱۸)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے بیٹے! جب تو اپنے گھر میں داخل ہو، سلام کہہ، تیرے لئے اور تیرے گھر والوں کے لئے برکت کا باعث ہوگا۔"

(جامع الترمذی، کتاب الاستئذان والادب، باب ماجاء فی التسلیم اذا دخل بیتہ، الحدیث ۲۷۰۷، ج ۴، ص ۳۲۰)

گھر میں جب داخل ہوں اس وقت بھی سلام کریں اور جب رخصت ہونے لگیں، اس وقت بھی سلام کریں۔ جب داخل ہوئے آپ نے سلامتی کی دعا دی، اب جاتے ہوئے کیا سلامتی کی ضرورت نہیں؟ ہے اور یقیناً ہے تو پھر جاتے ہوئے بھی سلام کہیں۔ حدیث پاک میں بھی اس کا حکم ہے۔ جیسا کہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس وقت تم گھر میں داخل ہو اپنے گھر کے لوگوں کو سلام کہو۔ جب اپنے گھر والوں سے نکلو تو سلام کے ساتھ رخصت ہو۔"

(مشکوۃ المصابیح، کتاب الادب، باب السلام، الفصل الثانی، الحدیث ۴۶۵۱، ج ۲، ص ۱۶۵)

(۱۸) آج کل اگر کوئی آ کر سلام کر بھی دیتا ہے تو جاتے ہوئے "میں چلتا ہوں"

Marfat.com

"خدا حافظ"، "اچھا"، "بائی بائی" وغیرہ کلمات کہتا ہے ان سب الفاظ کے بجائے سلام کرلیا کریں کہ یہی سنت ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا: "جس وقت تم میں سے کوئی کسی مجلس کی طرف پہنچے، سلام کہے۔ اگر ضرورت محسوس کرے، وہاں بیٹھ جائے۔ پھر جب کھڑا ہو سلام کہے اس لئے کہ پہلا سلام دوسرے سے زیادہ بہتر نہیں ہے۔"

(جامع الترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماجآء فی التسلیم عند القیام وعند القعود، الحدیث ۲۷۱۵، ج ۴، ص ۳۲۴)

(۱۹) جب کچھ لوگ بیٹھے ہوں، کوئی باہر سے آنے والا سلام کہے، سارے لوگوں میں سے کسی ایک نے اگر جواب دے دیا تو سب کی طرف سے ہو گیا۔ اگر سلام کرنے والے نے کسی ایک کا نام لے کر سلام کیا یا کسی کو مخاطب کر کے سلام کیا تو اب اسی کو جواب دینا ہوگا۔ دوسرے کا جواب کافی نہ ہوگا۔

حضرت مولا علی کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْهَهُ الْكَرِیْم سے روایت ہے "جب کوئی شخص گزرتے ہوئے سلام کہہ دے اور بیٹھنے والوں میں سے ایک شخص جواب دے تو سب لوگوں کی طرف سے کفایت کر جاتا ہے۔"

(سنن ابی داود، کتاب الادب، باب ماجآء فی رد واحد عن الجماعۃ، الحدیث ۵۲۱۰، ج ۴، ص ۴۵۲)

(۲۰) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور اس نے عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، دس نیکیاں لکھی گئی ہیں۔ پھر دوسرا حاضر ہوا اس نے عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ "۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

Marfat.com

وسلم نے اس کو جواب دیا، وہ بھی بیٹھ گیا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیس نیکیاں لکھی گئی ہیں۔ پھر ایک اور آدمی حاضر خدمت ہوا، اس نے عرض کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا اور فرمایا، تیس نیکیاں ہیں۔

(جامع الترمذی، کتاب الاستئذان والادب، باب ما فی فضل السلام، الحدیث ۲۶۹۸، ج۴، ص ۳۱۵)

(۲۱) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَتُہٗ کہنے سے چالیس نیکیاں ملتی ہیں۔ حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَتُہٗ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''چالیس نیکیاں ہیں اور فرمایا: ''اسی طرح ثواب زیادہ ہوتا ہے۔''

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب کیف السلام، الحدیث ۵۱۹۶، ج۴، ص ۴۴۹)

(۲۲) جو سو رہے ہوں ان کو سلام نہ کیا جائے۔ صرف جاگنے والوں کو سلام کرنا چاہیے۔ ایسا نہ ہونا چاہیے کہ سارے لوگ سو رہے ہوں اور کوئی زور سے سب کو سلام کرے اور ان کی نیند خراب ہو۔ حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رات کو تشریف لاتے تو سلام کہتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سونے والوں کو نہ جگاتے اور جو جاگ رہے ہوتے ان کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سلام ارشاد فرماتے۔ پس ایک دن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور اسی طرح سلام فرمایا جس طرح فرمایا کرتے تھے۔''

(صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب اکرام الضیف وفضل ایثارہ، الحدیث ۲۰۵۵، ص ۱۱۳۶)

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ سب غلاموں کی تربیت کے لئے ہے کہ آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صرف جاگنے والوں کو سلام فرماتے اور سونے والوں کی نیند میں مُخِل ہونا نامناسب خیال فرماتے، ورنہ کون ایسا بدنصیب ہوگا؟ کہ سرکار ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سلام فرمانے کے لئے جگائیں اور وہ ناراض ہوجائے۔ عشّاق کا حال تو یہ ہے

جلوہ یار ادھر بھی کوئی پھیرا تیرا!

حسرتیں آٹھ پہر تکتی ہیں رستہ تیرا!

(ذوق نعت)

(۲۳) سلام کے بجائے ہتھیلی اٹھا کر سلوٹ نہ کیا جائے۔ حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ہمارے غیر سے مشابہت پیدا کرنے والا ہم میں سے نہیں، یہود ونصاریٰ کے مشابہ نہ بنو، یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشارے سے ہے اور عیسائیوں کا سلام ہتھیلیوں کے اشارے سے۔''

(جامع الترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماجاء فی کراہیۃ اشارۃ الید بالسلام، الحدیث ۲۷۰۴، ج۴، ص ۳۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سلام کے بجائے صرف ہتھیلی اٹھا دینے کی بیماری تو بالکل ہی عام ہے۔ بلکہ بچہ تھوڑا سا سمجھ دار ہوتا ہے تو والدین بھی اسے ہتھیلی اٹھانا ہی سکھاتے ہیں اور اپنے زعم فاسد میں سمجھتے ہیں کہ ہمارا بچہ سلام کرتا ہے اور اس کا اظہار یوں ہوتا ہے کہ جب کوئی مذہبی شخص آجائے یا پیش امام سے ملاقات ہوجائے تو باپ بچے سے کہتا ہے، بیٹا! مولانا صاحب کو سلام کرو! تو بچہ ہتھیلی اٹھا دیتا ہے۔ پیارے

Marfat.com

اسلامی بھائیو! بچہ کو بھی خلافِ سنت طریقہ سلام کی تعلیم نہ دیں، بچے کو مہربانی کر کے سلام کے الفاظ کی تعلیم دیں، ہاں، اگر کسی نے زبان سے سلام کے الفاظ کہے اور ساتھ ہی ہاتھ بھی اٹھادیا تو پھر مضائقہ نہیں۔" (احکام شریعت، ص ۶۰)

(۲۴) سلام اتنی اونچی آواز سے کریں کہ جس کو کیا ہو وہ سن لے۔

(بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۰)

(۲۵) سلام کا فوراً جواب دینا واجب ہے۔ اگر بلا عذر تاخیر کی تو گناہ ہوگا اور صرف جواب دینے سے گناہ معاف نہیں ہوگا، توبہ بھی کرنا ہوگی۔ (ردالمحتار مع درمختار، ج ۹، ص ۶۸۳)

(۲۶) جواب اتنی آواز سے دینا واجب ہے کہ سلام کرنے والا سن لے۔

(بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۰)

آج کل بدقسمتی سے آواز کے ساتھ سلام کا جواب بہت ہی کم لوگ دیتے ہیں۔ صرف ہاتھ یا سر ہلا دینا نا کافی ہے بلکہ دل میں جواب دینا بھی کافی نہیں۔

(۲۷) غیر مسلم کو سلام نہ کریں وہ اگر سلام کرے تو اس کا جواب واجب نہیں، جواب میں فقط "وَعَلَیْکُمْ" کہہ دیں۔ (بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۰)

(۲۸) سلام کرتے وقت حدِ رکوع تک (اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں) جھک جانا حرام ہے اگر اس سے کم جھکے تو مکروہ۔ (بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۲)

بدقسمتی سے آج کل عام طور پر سلام کرتے وقت لوگ جھک جاتے ہیں۔ البتہ کسی بزرگ کے ہاتھ چومنے میں حرج نہیں بلکہ ثواب ہے اور یہ بغیر جھکے ممکن نہیں یہاں ضرورت ہے۔ جبکہ سلام کے وقت جھکنے کی حاجت نہیں۔

Marfat.com

(۲۹) بُڑھیا کا جواب آواز سے دیں اور جوان عورت کے سلام کا جواب اتنا آہستہ دیں کہ وہ نہ سنے۔ البتہ اتنی آواز لازمی ہے کہ جواب دینے والا خود سن لے۔

(بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۰)

(۳۰) ''آداب عرض'' کہہ دینے سے سلام کی سنت ادا نہیں ہوگی۔

(۳۱) آتے وقت بھی سلام کریں اور جاتے وقت بھی۔ جاتے وقت ''خدا حافظ'' کہنا چاہیں تو بیشک کہیں لیکن سلام کرنے کے بعد کہیں۔

(۳۲) اگر کچھ لوگ جمع ہیں ایک نے آکر اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ کہا۔ تو کسی ایک کا جواب دے دینا کافی ہے۔ اگر ایک نے بھی نہ دیا تو سب گنہگار رہوں گے۔

(بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۸۹)

(۳۳) اسلامی بہنیں بھی آپس میں ملاقات کریں تو سلام کریں انہیں سلام معاف نہیں۔

(۳۴) جب دو اسلامی بھائی جا رہے ہوں، بلکہ دونوں جا رہے ہوں، دونوں کے بیچ میں کوئی ستون، کوئی درخت یا دیوار وغیرہ درمیان میں حائل ہو جائے پھر جیسے ہی ملیں سلام کریں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اسلامی بھائی کو ملے تو اس کو سلام کرے اور اگر ان کے درمیان درخت دیوار یا پتھر وغیرہ حائل ہو جائے اور وہ پھر اس سے ملے تو دوبارہ اس کو سلام کرے۔''

(سنن ابی داود، کتاب الادب، باب فی الرجل یفارق الرجل... الخ، الحدیث ۵۲۰۰، ج ۴، ص ۴۵۰)

(۳۵) خط میں سلام لکھا ہوتا ہے اس کا بھی جواب دینا واجب ہے اس کی دو صورتیں ہیں، ایک تو یہ کہ زبان سے جواب دے اور دوسرا یہ کہ سلام کا جواب لکھ کر بھیج دے لیکن چونکہ جوابِ سلام فوراً دینا واجب ہے اور خط کا جواب دینے میں کچھ نہ کچھ تاخیر ہو ہی جاتی ہے لہٰذا فوراً زبان سے سلام کا جواب دے دے۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ جب خط پڑھا کرتے تو خط میں جو ''السلام علیکم'' لکھا ہوتا، اس کا جواب زبان سے دے کر بعد کا مضمون پڑھتے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، مسئلہ نمبر ۲۵، ص ۶۱۰)

(۳۶) اگر کسی نے آپ کو کہا، ''فلاں کو میرا سلام کہنا'' تو آپ خود اسی وقت جواب نہ دے دیں۔ آپ کا جواب دینا کوئی معنی نہیں رکھتا بلکہ جس کے بارے میں کہا ہے اس سے کہیں کہ فلاں نے آپ کو سلام کہا ہے۔ دوسرے کو سلام پہنچانا اس وقت واجب ہو جائے گا جبکہ آپ نے ''ہاں'' کر دی ہو۔

(۳۷) عموماً عشّاق حاجیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ مدینے والے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہمارا سلام عرض کرنا۔ حاجی صاحبان نے ''ہاں'' کہہ دی تو یہ سلام پہنچانا بھی واجب ہے نہ پہنچایا تو گنہگار ہوں گے۔

(۳۸) اگر کسی نے آپ سے کہا کہ فلاں نے آپ کو سلام کہا ہے۔

اگر سلام لانے والا اور بھیجنے والا دونوں مرد ہوں تو یوں کہیں: عَلَیْکَ وَ عَلَیْهِ السَّلام

اگر دونوں عورتیں ہوں تو کہیں عَلَیْکِ وَ عَلَیْهَا السَّلام

اگر پہنچانے والا مرد اور بھیجنے والی عورت ہو عَلَیْکَ وَ عَلَیْهَا السَّلام

اگر پہنچانے والی عورت ہو اور بھیجنے والا مرد ہو عَلَیْکِ وَ عَلَیْهِ السَّلام.

(ان سب کا ترجمہ یہی ہے ''تجھ پر بھی سلام ہو اور اس پر بھی'')

(۳۹) جب آپ مسجد میں داخل ہوں اور اسلامی بھائی تلاوتِ قرآن، ذکر و درود

میں مشغول ہوں یا انتظارِ نماز میں بیٹھے ہوں ان کو سلام نہ کریں۔ یہ سلام کا موقع نہیں نہ ان پر جواب واجب ہے۔ (الفتاوی الہندیہ، کتاب الکراھیۃ، باب السابع فی السلام وتشمیت العاطس، ج ۵، ص ۳۲۵)

(۴۰) کوئی اسلامی بھائی درس وتدریس یا علمی گفتگو یا سبق کی تکرار میں ہے ان کو سلام نہ کریں۔ (بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۱)

(۴۱) اجتماع میں بیان ہو رہا ہو، اسلامی بھائی سن رہے ہیں آنے والا سلام نہ کرے۔

(۴۲) جو ذکر و درود میں مشغول ہے، کچھ نہ کچھ ورد میں مصروف ہے، نعت شریف پڑھ رہا ہے، دعا مانگ رہا ہے اس کو بھی سلام نہ کریں۔

(۴۳) جو پیشاب، پاخانہ کر رہا ہے یا پیشاب کرنے کے بعد ڈھیلا لئے جائے پیشاب سکھانے کے لئے ٹہل رہا ہے، غسل خانے میں برہنہ نہا رہا ہے، گانا گا رہا ہے، کبوتر اڑا رہا ہے یا کھانا کھا رہا ہے ان سب کو سلام نہ کریں۔

(بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۱)

(۴۴) جن صورتوں میں سلام کرنا منع ہے اگر کسی نے کر بھی دیا تو ان پر جواب واجب نہیں۔ (بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۱)

(۴۵) کھانا کھانے والے کو سلام کر دیا تو منہ میں اس وقت لقمہ نہیں تو جواب دے دے۔

(۴۶) سائل (بھکاری) کے سلام کا جواب واجب نہیں (جبکہ بھیک مانگنے کی غرض سے آیا ہو)۔ (بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۰)

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل ہمیں سلام کی برکتوں سے مالا مال فرما۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

مصافحہ اور معانقہ کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

جب دو اسلامی بھائی آپس میں ملیں تو پہلے سلام کریں اور پھر دونوں ہاتھ ملائیں یہ سنت ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان بوقت ملاقات ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوالخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرمایا: میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا، کہ مصافحہ (ہاتھ ملانا) حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام علیہم الرضوان میں مروج تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ''ہاں۔''

(صحیح البخاری، کتاب الاستیذان، باب المصافحہ، الحدیث ۶۲۶۳، ج ۴، ص ۱۷۷)

(۱) سب سے پہلے یمنی اسلامی بھائیوں نے سرکارِ پُروقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مصافحہ کرنے (ہاتھ ملانے) کا شرف حاصل کیا۔ چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اہل یمن مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں اور وہ پہلے آدمی ہیں، جنہوں نے آکر مصافحہ کیا۔''

(سنن ابی داود، کتاب الادب، باب فی المصافحہ، الحدیث ۵۲۱۳، ج ۴، ص ۴۵۳)

(۲) آپس میں ہاتھ ملانے سے عداوت دور ہوتی ہے اور ایک دوسرے کو تحفہ دینے سے محبت بڑھتی ہے جیسا کہ حضرت عطاء خراسانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک دوسرے کے ساتھ مصافحہ کرو، اس سے کینہ جاتا رہتا ہے اور ہدیہ بھیجو آپس میں محبت ہوگی اور دشمنی جاتی رہے گی۔''

(مشکوۃ المصابیح، کتاب الادب، باب ماجاء فی المصافحہ، الحدیث ۴۶۹۳، ج ۲، ص ۱۷۱)

Marfat.com

(۳) مصافحہ کرنے والوں کے لئے مغفرت کی بشارت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب دو مسلمانوں نے ملاقات کی اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیا (یعنی مصافحہ کیا) تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے کہ ان کی دعا کو حاضر کر دے (یعنی قبول فرمالے) اور ہاتھ جدا نہ ہونے پائیں گے کہ ان کی مغفرت ہو جائے گی۔ اور جو لوگ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور سوائے رضائے الٰہی عزوجل کے لئے ان کا کوئی مقصد نہیں تو آسمان سے منادی ندا دیتا ہے کہ کھڑے ہو جاؤ! تمہاری مغفرت ہو گئی، تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا گیا۔''

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند انس بن مالک، الحدیث ۱۲۴۵۴، ج ۴، ص ۲۸۶)

(۴) مصافحہ کرنے سے گناہ جھڑتے ہیں۔ تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملے اور ہاتھ پکڑے (یعنی مصافحہ کرے) تو ان دونوں کے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے تیز آندھی کے دن میں خشک درخت کے پتے۔ اور ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

(شعب الایمان، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، فصل فی المصافحۃ والمعانقۃ، الحدیث ۸۹۵۰، ج ۶، ص ۴۷۳)

رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب دو (۲) دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔''

(شعب الایمان، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، فصل فی المصافحۃ والمعانقۃ، الحدیث ۸۹۴۴، ج ۶، ص ۴۷۱)

(۵) مصافحہ سے سلام کی تکمیل ہوتی ہے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مریض کی پوری

Marfat.com

عیادت یہ ہے کہ اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پوچھے کہ مزاج کیسا ہے؟ اور پوری تحیت (سلام کرنا) یہ ہے کہ مصافحہ بھی کیا جائے۔

(جامع الترمذی، کتاب الاستیذان والادب، باب ماجآء فی المصافحہ، الحدیث ۲۷۴۰، ج ۴، ص ۳۳۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خندہ پیشانی سے ملاقات کرنا حسن اخلاق میں سے ہے، سرکار مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں، ''تم اگر مال دے کر کسی کو خوش نہیں کر سکتے تو خندہ پیشانی اور حسن اخلاق کے ذریعہ ہی لوگوں کو خوش کر دیا کرو۔''

(۶) گلے ملنا سنت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: زید بن حارث رضی اللہ تعالٰی عنہ مدینہ آئے اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تھے، زید رضی اللہ تعالٰی عنہ وہاں آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم اٹھ کر کپڑا کھینچتے ہوئے ان کی طرف تشریف لے گئے۔ ان سے معانقہ کیا اور ان کو بوسہ دیا۔ (جامع الترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماجآء فی المعانقۃ والقبلۃ، الحدیث ۲۷۴۱، ج ۴، ص ۳۳۵)

سرکار مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالٰی عنہ کو طلب فرمایا، جب وہ حاضر ہوئے تو سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرطِ شفقت سے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالٰی عنہ کو گلے لگا لیا۔ چنانچہ حضرت ایوب بن بشیر رضی اللہ تعالٰی عنہ ایک صاحب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا، میں نے ابوذر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے پوچھا، جس وقت تم رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم سے ملتے تھے کیا آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم تمہارے ساتھ مصافحہ فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں کبھی آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کو نہیں ملا مگر آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ مصافحہ کرتے (یعنی میں نے جب بھی ملاقات کا شرف حاصل کیا، سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے مصافحہ ضرور فرمایا) ایک دن آپ

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف پیغام بھیجا۔ میں اپنے گھر موجود نہیں تھا۔ جب میں آیا مجھے خبر دی گئی۔ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوگیا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تخت پر رونق افروز تھے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے گلے لگالیا۔ یہ بہت بہتر ہوا اور بہتر۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی المعانقۃ، الحدیث ۵۲۱۴، ج ۴، ص ۴۵۳)

حضرت سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرکار ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے تو ان کو بھی گلے سے لگایا چنانچہ حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم، رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ملے تو گلے سے لگالیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔
(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی قبلۃ ما بین العینین، الحدیث ۵۲۲۰، ج ۴، ص ۴۵۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

خوش نصیب صحابہ کرام علیہم الرضوان سرکار ذی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رحمت بھرے ہاتھوں کو چومنے کی سعادت بھی حاصل کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک واقعہ مروی ہے جس میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہم حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوئے اور ہم نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔
(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی قبلۃ الید، الحدیث ۵۲۲۳، ج ۴، ص ۴۵۶)

جن کو سوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے
صدقہ ان ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

آج بھی سرکار ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے چاہنے والوں اور دیوانوں کو جب چاہیں ہاتھ چومنے کا شرف عطا فرماتے ہیں۔ اس ضمن میں سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہ کا واقعہ بہت ہی مشہور ہے جسے جلال الدین السیوطی الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ واقعہ مختصراً یوں ہے کہ حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۵۵۵ھ میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہو کر دو نعتیہ اشعار عرض کئے۔ دریائے رحمت جوش میں آیا اور آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک روضۂ انور سے باہر نکالا اور عین بیداری کے عالم میں حضرت رفاعی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دست انور کو بوسہ دیا۔''

یہودیوں نے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہاتھ پاؤں چومے!

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو یہودی سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور یہ سوال کیا کہ کھلی ہوئی نو نشانیاں کیا ہیں؟ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ (۲) چوری نہ کرو (۳) زنا نہ کرو (۴) جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو (۵) جو جرم سے بری ہو اسے بادشاہ کے پاس قتل کے لئے نہ لے جاؤ (۶) جادو نہ کرو (۷) سود نہ کھاؤ (۸) عفیفہ (پاک دامن عورت) پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ اور (۹) لڑائی کے دن منہ پھیر کر نہ بھاگو اور خاص تم یہودی ہفتہ (سنیچر) کے متعلق حد سے تجاوز نہ کرو۔ جب انہوں نے سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان عالیشان سنا، تو انہوں نے پیارے آقا تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہاتھوں اور قدمین شریفین کو بوسہ دیا۔

(جامع الترمذی، کتاب الاستئذان والادب، باب ماجآء فی قبلۃ الید والرجل، الحدیث ۲۷۴۲، ج ۴، ص ۳۳۵)

Marfat.com

صحابہ کرام سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس ہاتھ پاؤں چومتے تھے

حضرت زارع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب قبیلہ عبدالقیس کا وفد سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا تھا، یہ بھی اس وقت وفد میں شریک تھے۔ یہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ شریف پہنچے اپنی منزلوں سے جلدی جلدی سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتے اور سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک اور قدم شریف کو بوسہ دیتے۔

(سنن ابی داوٗد، کتاب الادب، باب فی قبلۃ الرجل، الحدیث ۵۲۲۵، ج۴، ص۴۵۶)

سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم پیشوا حضرت سیدنا بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: مشائخ وبزرگان دین رحمہم اللہ کی دست بوسی یقیناً دین ودنیا کی خیروبرکت کا باعث بنتی ہے۔ ایک دفعہ کسی نے ایک بزرگ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا توان سے پوچھا، "مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟" یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کہا، دنیا کا ہر معاملہ اچھا اور برا میرے آگے رکھ دیا اور بات یہاں تک پہنچ گئی کہ حکم ہوا، اسے دوزخ میں لے جاؤ! اس حکم پر عمل ہونے ہی والا تھا کہ فرمان ہوا، "ٹھہرو! ایک دفعہ اس نے جامع دمشق میں خواجہ شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دستِ مبارک کو چوما تھا۔ اس دست بوسی کی برکت سے ہم نے اسے معاف کیا۔ (اسرار اولیاء مع ہشت بہشت، ص۱۱۳)

؎ رحمت حق "بہا" نہ می جوید رحمت حق "بہانہ" می جوید

اللہ عزوجل کی رحمت بہا یعنی قیمت طلب نہیں کرتی، اللہ عزوجل کی رحمت تو بہانہ ڈھونڈتی ہے۔

Marfat.com

مزید شیخ المشائخ بابا فرید الدین رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: قیامت کے دن بہت سارے گناہگار، بزرگان دین رحمہم اللہ کی دست بوسی کی برکت سے بخشے جائیں گے اور دوزخ کے عذاب سے نجات حاصل کریں گے۔ (اسرار اولیاء مع ہشت بہشت، ص ۱۱۳)

(۷) دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کریں۔ (بہار شریعت، ج ۳، حصہ ۱۶، ص ۹۸)

(۸) مصافحہ کرنا سنت ہے جتنی بار ملاقات ہو ہر بار مصافحہ کر سکتے ہیں۔

(۹) رخصت ہوتے وقت بھی پھر مصافحہ کریں۔

(۱۰) آجکل دونوں طرف سے ایک ایک ہاتھ ملایا جاتا ہے بلکہ صرف انگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں یہ سب خلاف سنت ہے۔

(۱۱) مصافحہ کرتے وقت سنت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہیے۔ (بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۸)

(۱۲) مسکرا کر گرم جوشی سے مصافحہ کیا کریں۔ درود شریف پڑھیں اور ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھیں "یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ" (یعنی اللہ عزوجل ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے)۔

(۱۳) ہر نماز کے بعد لوگ آپس میں مصافحہ کرتے ہیں یہ جائز ہے۔
(ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج ۹، ص ۶۸۲)

(۱۴) گلے ملنے کو معانقہ کہتے ہیں اور یہ بھی سرکار مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

(۱۵) پیشانی پر بوسہ دینا بھی سنت ہے۔ (مگر محل فتنہ نہ ہو)۔

(۱۶) صرف تہبند باندھ کر یا پاجامہ پہنے ہوں اس وقت معانقہ نہ کریں بلکہ کرتا

Marfat.com

بھی پہنا ہوا ہو یا کم از کم چادر لپٹی ہوئی ہونی چاہیے۔(بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۸)

(۱۷) عیدین میں معانقہ کرنا جائز ہے۔(بہار شریعت، سلام کا بیان، حصہ ۱۶، ص ۹۰)

(۱۸) مصافحہ کے بعد اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔(بہار شریعت، ج ۳، حصہ ۱۶، ص ۹۹)

(۱۹) عالم باعمل کے ہاتھ پاؤں چومنا جائز ہے۔(المرجع السابق)

(۲۰) والدین کے بھی ہاتھ پاؤں چوم سکتے ہیں۔

(۲۱) ہاتھ پاؤں وغیرہ چومنے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ محل فتنہ نہ ہو، اگر معاذ اللہ شہوت کے لئے کسی اسلامی بھائی سے مصافحہ یا معانقہ کیا، ہاتھ پاؤں چومے یا نعوذ باللہ پیشانی کا بوسہ لیا تو یہ گناہ ہے۔

(۲۲) اتنا چھوٹا بچہ جو حد شہوت کو نہ پہنچا ہوا سے بلا شہوت چومنے، بوسہ دینے میں حرج نہیں یہ بوسۂ شفقت کہلاتا ہے۔

(۲۳) ایسا لڑکا جس کی داڑھی نہیں نکلی یا چند ہی بال نکلے ہیں (یہ عموماً خوبصورت ہوتے ہیں) ان کو ہر گز بوسہ نہ دیں۔ یہ محل فتنہ بلکہ سراسر فتنہ ہے۔

(۲۴) عالم باعمل اور نیک اسلامی بھائی کی آمد پر تعظیم کیلئے کھڑا ہو جانا جائز بلکہ مستحب ہے مگر وہ عالم یا نیک شخص بذات خود اپنے آپ کو تعظیم کا اہل تصور نہ کرے اور یہ تمنا نہ کرے کہ لوگ میرے لئے کھڑے ہو جایا کریں۔ اور اگر کوئی تعظیماً کھڑا نہ ہو تو ہر گز ہر گز دل میں کدورت (میل) نہ لائیں۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل ہمیں اخلاص اور خوش دلی کے ساتھ ہر مسلمان کو سلام کرنے اور ان کے ساتھ خندہ پیشانی کے ساتھ مصافحہ کرنے کی توفیق رفیق مرحمت فرما۔" آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اس زندگی میں ہمیں ہر وقت بات چیت کرنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ بلکہ ہم لوگ بلاضرورت بھی ہر وقت بولتے رہتے ہیں حالانکہ یہ بلاضرورت بولنا بہت بہت ہی نقصان دہ ہے غیر ضروری گفتگو کرنے سے خاموش رہنا افضل ہے۔ لہذا ہمارے پیارے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بات چیت کے سلسلے میں سنتیں اور آداب اور خاموشی کے فضائل وغیرہ یہاں پر بیان کئے جاتے ہیں۔

(۱) سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گفتگو اس طرح دلنشین انداز میں ٹھہر ٹھہر کر فرماتے کہ سننے والا آسانی سے یاد کر لیتا اور اگر کوئی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ مبارک شمار کرنا چاہے تو شمار بھی کر سکے۔ اُم المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کلام بڑا واضح ہوتا تھا۔ ہر سننے والا اس کو سمجھ لیتا تھا۔ (صحیح البخاری، کتاب احوال القیامۃ وبدء الخلق، الحدیث ۵۸۲۸، ج ۴، ص ۳۶۷)

(۲) مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کرنا سنت ہے۔

(۳) چھوٹوں کے ساتھ مشفقانہ اور بڑوں کے ساتھ مؤدبانہ لہجہ رکھئے ان شاء اللہ عزوجل دونوں کے نزدیک آپ معزز رہیں گے۔

(۴) چلا چلا کر بات کرنا جیسا کہ آجکل بے تکلفی میں دوست آپس میں کرتے ہیں، خلاف سنت ہے۔

Marfat.com

(۵) دورانِ گفتگو ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی دینا ٹھیک نہیں۔

(۶) دوسرے کے سامنے بار بار ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔ اس سے دوسروں کو گھن آتی ہے۔

(۷) جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنیں۔ اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع نہ کر دیں۔

(۸) کوئی ہکلا کر بات کرتا ہو تو اس کی نقل نہ اُتاریں کہ اس سے اس کی دل آزاری ہو سکتی ہے۔

(۹) سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی قہقہہ نہیں لگایا (قہقہہ یعنی اتنی آواز سے ہنسنا کہ دوسروں تک آواز پہنچے۔)

(۱۰) زیادہ باتیں کرنے اور بار بار قہقہہ لگانے سے وقار بھی مجروح ہوتا ہے۔

(۱۱) سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: ''جب تم کسی دنیا سے بے رغبت شخص کو دیکھو اور اُسے کم گو پاؤ تو اس کے پاس ضرور بیٹھو کیونکہ اس پر حکمت کا نزول ہوتا ہے۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الزہد فی الدنیا، الحدیث ۴۱۰۱، ج ۴، ص ۱۲۲)

(۱۲) حدیثِ پاک میں ہے ''جو چپ رہا اس نے نجات پائی۔''
(شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، فصل فی السکوت عما لایعنیہ، الحدیث ۴۹۸۳، ج ۴، ص ۲۵۴، جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، باب (نمبر ۵) الحدیث ۲۵۰۹، ج ۴، ص ۲۲۵)

(۱۳) کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے۔ اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے، ''کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ'' (یعنی لوگوں سے ان کی

Marfat.com

عقلوں کے مطابق کلام کرو۔) یعنی اس طرح کی باتیں نہ کی جائیں کہ دوسروں کی سمجھ میں نہ آئیں، الفاظ بھی سادہ صاف صاف ہوں، مشکل ترین الفاظ بھی استعمال نہ کئے جائیں کہ اس طرح اگلے پر آپ کی علمیت کی دھاک تو بیٹھ جائے گی مگر مدعا خاک بھی سمجھ نہ آئے گا۔

(۱۴) **اپنی زبان کو ہمیشہ بُری باتوں سے روکے رکھیں** ۔حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نجات کیا ہے؟ فرمایا، ''اپنی زبان کو بری باتوں سے روک رکھو۔''

(جامع الترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، الحدیث ۲۴۱۴، ج ۴، ص ۱۸۲)

(۱۵) **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم نے زبان کو صحیح استعمال کیا تو اس کا** جو کچھ فائدہ ہوگا وہ سارا ہی جسم پائے گا اور اگر یہ سیدھی نہ چلی کسی کو گالی وغیرہ دے دی تو زبان کو کوئی تکلیف ہو یا نہ ہو پٹائی دیگر اعضاء کی ہوگی۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب انسان صبح کرتا ہے تو اس کے اعضاء جھک کر زبان سے کہتے ہیں، ''ہمارے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈر! کیونکہ ہم تجھ سے متعلق ہیں۔ اگر تو سیدھی رہے گی، ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگی ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔''

(المسند للامام احمد بن حنبل، الحدیث ۱۱۹۰۸، ج ۴، ص ۱۹۰)

(۱۶) **آپس میں ہنسی مذاق کی عادت کبھی مہنگی پڑجاتی ہے** حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''آپس میں ٹھٹھا مذاق مت کیا کرو کہ اس طرح (ہنسی ہی ہنسی میں) دِلوں میں نفرت بیٹھ جاتی ہے۔ اور برے افعال کی بنیادیں دِلوں میں

استوار ہو جاتی ہیں۔"

(کیمیائے سعادت، رکن سوم مہلکات، باب پیدا کردن ثواب خاموشی، ج ۲، ص ۵۶۳)

(۱۷) بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کریں، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہیں اور یاد رکھیں کہ اپنے بھائی کو گالی دینا گناہ ہے اور بے حیائی کی بات کرنے والے بدنصیب پر جنت حرام ہے۔ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اس شخص پر جنت حرام ہے جو فحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔"

(کیمیائے سعادت، رکن سوم باب فحش، آفتہم گفتن است، ج ۲، ص ۵۶۸)

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں گفتگو کرنے کی سنتوں اور آداب پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔" امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

Marfat.com

گھر میں آنے جانے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

گھر میں داخل ہونے کی متعدد سنتیں اور آداب ہیں:

(۱) اپنے گھر میں بھی آتے ہوئے سلام کریں اور جاتے ہوئے بھی سلام کریں۔ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ جب تم گھر میں آؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور جاؤ تو سلام کر کے جاؤ۔

(شعب الایمان، باب فی مقاربۃ و......الخ فصل فی السلام من خرج من بیتہ، الحدیث ۸۸۴۵، ج۶، ص ۴۴۷)

(۲) اللہ عزوجل کا نام لئے بغیر جو گھر میں داخل ہوتا ہے، شیطان بھی اس کے ساتھ گھر میں داخل ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ عزوجل کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ، آج یہاں نہ تمہاری رات گزر سکتی ہے اور نہ تمہیں کھانا مل سکتا ہے۔ اور جب انسان گھر میں بغیر اللہ عزوجل کا ذکر کئے داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے، آج کی رات یہیں گزرے گی۔ اور جب کھانے کے وقت اللہ عزوجل کا نام نہیں لیتا تو وہ کہتا ہے، کہ تمہیں بسیرا بھی مل گیا اور کھانا بھی مل گیا۔"

(صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب آداب الطعام والشراب واحکامھا، الحدیث ۲۰۷۸، ج ۳، ص ۱۱۱۶)

(۳) جب کوئی خوش نصیب اپنے گھر سے باہر جاتے وقت باہر جانے کی دعا پڑھ لیتا ہے تو وہ گھر لوٹنے تک ہر بلا و آفت سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے میں برکت ہی برکت ہے۔

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''آدمی اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں۔ جب وہ آدمی کہتا ہے کہ '' بِسْمِ اللّٰهِ '' تو وہ فرشتے کہتے ہیں تو نے سیدھی راہ اختیار کی۔ اور جب انسان کہتا ہے، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ '' تو فرشتے کہتے ہیں اب تو ہر آفت سے محفوظ ہے۔ جب بندہ کہتا ہے تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ تو فرشتے کہتے ہیں۔ اب تجھے کسی اور کی مدد کی حاجت نہیں، اس کے بعد اس شخص کے دو شیطان جو اس پر مسلط ہوتے ہیں وہ اس سے ملتے ہیں فرشتے کہتے ہیں اب تم اس کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہو؟ اس نے تو سیدھا راستہ اختیار کیا۔ تمام آفات سے محفوظ ہو گیا اور خدا عزوجل کی امداد کے علاوہ دوسرے کی امداد سے بے نیاز ہو گیا۔''

(سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب ما یدعو بہ الرجل اذا خرج من بیتہ، الحدیث ۳۸۸۶، ج ۴، ص ۲۹۲)

(۴) جب کسی کے گھر جانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ باہر سے سلام کریں۔ جواب نہ ملے تو پھر سلام کریں۔ اگر تیسری بار بھی سلام کا جواب نہ ملا تو سمجھیں کہ گھر میں داخلہ کی اجازت نہیں۔ ناراض ہوئے بغیر لوٹ جائیں۔ ہو سکتا ہے کہ کسی مجبوری کی وجہ سے اجازت نہ دی ہو۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تین مرتبہ اجازت طلب کرو اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔''

(صحیح مسلم، کتاب الاستئذان والادب، الحدیث ۲۱۵۳، ص ۱۱۸۶)

(۵) جو سلام کئے بغیر گھر میں داخلے کی اجازت مانگے اسے داخلہ کی اجازت نہ دی جائے۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رءوف رحیم صلی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص سلام کے ساتھ ابتداء نہ کرے اس کو اجازت نہ دو۔''

(شعب الایمان للبیھقی، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، فصل فی الاستئذان الحدیث ۸۸۱۶، ج۶، ص ۴۴۱)

گھر میں داخلہ کی اجازت مانگنے میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ فوراً گھر میں باہر والے کی نظر نہ پڑے۔ آنے والا باہر سے سلام کر رہا ہو، اجازت چاہ رہا ہو اور صاحب خانہ پردہ کا انتظام کر لے۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اجازت طلب کرنے کا حکم آنکھ کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ (اس لئے کہ اہل خانہ کی نجی زندگی کے اسرار منکشف نہ ہوسکیں)۔

(صحیح مسلم، کتاب الادب، باب الاستئذان، الحدیث ۲۱۵۶، ص ۱۱۸۹)

(۶) جب کسی کے گھر جانا ہو سنت یہ ہے کہ اس طرح سے اجازت مانگیں

''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ'' کیا میں اندر آسکتا ہوں؟'' حضرت رِبعی بن حراش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ہمیں بنو عامر کے ایک شخص نے یہ بات بتائی کہ اس نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گھر میں تشریف فرما تھے۔ اس نے عرض کیا، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ حضور نبی کریم سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خادم سے فرمایا: باہر اس آدمی کے پاس جاؤ اور اس کو اجازت طلب کرنے کا طریقہ سکھاؤ، اس سے کہو کہ اس طرح کہے، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کیا میں داخل ہوسکتا ہوں؟'' اس آدمی نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد سن لیا اور عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کیا میں داخل ہوسکتا ہوں؟ تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اجازت عطا کی اور وہ اندر داخل ہوا۔

(سنن ابی داوٗد، کتاب الادب، باب کیف الاستئذان، الحدیث ۵۱۷۷، ج۴، ص ۴۴۳)

Marfat.com

حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میں حضور سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا۔ میں جب اندر داخل ہوا اور سلام عرض نہ کیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "لوٹ جاؤ اور یہ کہو، "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" کیا میں داخل ہوسکتا ہوں؟"

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب کیف الاستئذان، الحدیث ۵۱۷۶، ج ۴، ص ۴۴۲)

(۷) اگر کوئی شخص آپ کو بلانے کے لئے بھیجے اور بھیجا ہوا شخص آپ کو ساتھ لے کر جائے تو اب اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ ساتھ والا شخص ہی خود "اجازت" ہے جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس وقت تم میں سے کسی کو بلایا جائے، اور وہ ایلچی کے ساتھ آئے یہ اس کا اِذن (اجازت) ہے۔" ایک اور روایت میں ہے کہ آدمی کا کسی کو بلانے کے لئے بھیجنا اس کی طرف سے اجازت ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب لرجل اذا دعی أیکون ذلک اذنہ، الحدیث ۹۸۱۵، ج ۴، ص ۴۴۷)

(۸) اپنی موجودگی کا احساس دلانے کے لئے کھنکارنا سنت ہے جیسا کہ مولائے کائنات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں یک مرتبہ رات کے وقت اور ایک مرتبہ دن کے وقت حاضر ہوتا تھا۔ جب میں رات کے وقت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضری دیتا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے کھنکارتے۔"

(سنن ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاستئذان، الحدیث ۳۷۰۸، ص ۲۶۹۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کسی کے گھر جائیں تو دروازے سے گزرتے وقت ضرور تا دوسرے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کھنکار لینا چاہیے تا کہ گھر کے دیگر

Marfat.com

افراد کو ہماری موجودگی کا احساس ہو جائے اور وہ آگے پیچھے ہو سکیں۔

(۹) اگر دروازے پر پردہ نہ ہو تو ایک طرف ہٹ کر کھڑے ہوں۔ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کے دروازہ پر تشریف لاتے تو دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے پھر فرماتے "اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ" "اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ" اور یہ اس لئے کہ ان دنوں دروازوں پر پردے نہیں ہوتے تھے۔

(سنن ابی داود، کتاب الادب، فصل کم مرۃ یسلم الرجل فی الاستئذان، الحدیث ۵۱۸۶، ج ۴، ص ۴۴۶)

(۱۰) جب کوئی کسی کے گھر جائے تو اندر سے جب کوئی دروازے پر آئے تو اس کے لئے سنت ہے کہ پوچھے کون ہے؟ باہر والا "میں" نہ کہے جیسا کہ آج کل بھی یہی رواج ہے۔ بلکہ سنت یہ ہے کہ اپنا نام بتائے۔ جواباً "میں" کہنا سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسند نہیں۔ جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا، میں مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کون ہے؟ میں نے عرض کی "میں" آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں، میں کیا؟ گویا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(صحیح البخاری، کتاب الاستئذان، باب اذا قال من ذا فقال انا، الحدیث ۶۲۵۰، ج ۴، ص ۱۷۱)

(۱۱) کسی کے گھر میں جھانکنا ممنوع ہے، چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اکرم شفیع روز محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خانہ اقدس میں تشریف فرما تھے۔ کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو جھانکا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نیزہ کی نوک اس کی طرف کی چنانچہ وہ پیچھے ہٹ گیا۔

(جامع الترمذی، کتاب الاستئذان، باب من اطلع فی دار قوم بغیر اذنھم، الحدیث ۲۷۱۷، ج ۴، ص ۳۲۵)

Marfat.com

اسی طرح کسی موقع پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم در دولت پر جلوہ فرما تھے اور کسی نے جب سوراخ سے جھانک کر دیکھا تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اظہار ناراضگی فرمایا۔ جیسا کہ حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ایک شخص نے حجرہ مبارک کے سوراخ سے جھانکا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لوہے کی کنگھی سے سر مبارک کھجار ہے تھے فرمایا: اگر میری توجہ اس طرف ہوتی کہ تو دیکھ رہا ہے تو اس لوہے کی کنگھی کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا۔ نظر سے بچاؤ کے لئے ہی تو اجازت طلب کرنے کا حکم ہے۔ (المرجع السابق)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان احادیث مبارکہ سے ہمیں درس حاصل کرنا چاہیے اور کسی کے گھر میں تاک جھانک سے بچنا چاہیے۔ آج کل بدقسمتی سے گھروں میں جھانکنا کوئی عیب ہی نہیں سمجھا جاتا۔ نیز گھروں کے دروازے یا کھڑکیاں بند رکھنی چاہئیں یا ان پر کوئی سادہ سا پردہ وغیرہ ڈال دینا چاہیے۔ جس کی وجہ سے بے پردگی نہ ہو۔ اگر ہمارا دروازہ کھلا ہے اور کسی کی بے اختیار نظر پڑ گئی تو وہ مجرم نہیں بلکہ اب ہم مجرم ہیں۔ بہر حال، کسی کے گھر میں قصداً جھانکنا سخت منع ہے۔

(۱۲) گھر کے انتظامات پر بے جا تنقید نہ کریں جس سے میزبان کی دل آزاری ہو۔ ہاں، اگر ناجائز بات دیکھیں، مثلاً جانداروں کی تصاویر وغیرہ آویزاں ہوں تو احسن طریقے سے سمجھا دیں۔ ہو سکے تو کچھ نہ کچھ تحفہ پیش کریں خواہ کتنا ہی کم قیمت ہو، محبت بڑھے گی۔

(۱۳) جو کچھ کھانے پینے کو پیش کیا جائے۔ کوئی صحیح مجبوری نہ ہو تو ضرور قبول کریں۔ ناپسند ہو جب بھی منہ نہ بگاڑیں کہ میزبان کی دل شکنی ہوگی۔

(۱۴) واپسی پر اہل خانہ کے حق میں دعا بھی کریں اور شکریہ بھی ادا کریں۔

Marfat.com

(۱۵) سلام کرنے کے بعد رخصت ہوں۔

(۱۶) گھر میں اگر کوئی نہ ہو تو "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ" کہیں کہ مومنوں کے گھر میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک تشریف فرما ہوتی ہے۔

(شرح شفاء، الباب الرابع، ج ۲، ص ۱۱۸)

(۱۷) جب گھر سے باہر نکلیں تو یہ دعا پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ"

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، اللہ عزوجل ہی کی طرف سے طاقت وقوت ہے اللہ عزوجل ہی کے بھروسے پر۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں گھر میں آنے جانے کی سنتوں پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔" امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

سفر کی سنّتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اکثر و بیشتر ہمیں سفر کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے بلکہ بہت سے خوش نصیب اسلامی بھائیوں کو تو راہِ خداعزوجل میں عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی بھی سعادت ملتی ہے۔ لہٰذا ہم کوشش کرکے سفر کی بھی کچھ نہ کچھ سنتیں اور آداب سیکھ لیں تاکہ ان پر عمل کر کے ہم اپنے سفر کو بھی حصول ثواب کا ذریعہ بنا سکیں۔

(۱) ممکن ہو تو جمعرات کو سفر کی ابتداء کی جائے کہ جمعرات کو سفر کی ابتداء کرنا سنت ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک کے لئے جمعرات کے دن روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کے دن روانہ ہونا پسند فرماتے تھے۔

(صحیح البخاری، کتاب الجہاد، باب من اراد غزوۃ فوری...الخ، الحدیث ۲۹۵۰، ج ۲، ص ۲۹۶)

(۲) اگر سہولت ہو تو رات کو سفر کیا جائے کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''سرکار مدینہ سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''رات کو سفر کیا کرو، کیونکہ رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔''

(سنن ابی داود، کتاب الجہاد، باب فی الدرجۃ، الحدیث ۲۵۷۱، ج ۳، ص ۴۰)

(۳) اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلے کی صورت میں سفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنالیں کہ امیر بنانا سنت ہے۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے

Marfat.com

ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب تین آدمی سفر پر روانہ ہوں تو وہ اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، باب فی القوم یسافرون یؤمرون احدھم، الحدیث ۲۶۰۹، ج ۳، ص ۵۱،۵۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

امیرِ قافلہ خوش اخلاق، جذبہ اخلاص و ایثار سے آراستہ و پیراستہ ہونا چاہیے۔ اپنے ہم سفر اسلامی بھائیوں کی دیکھ بھال کرے۔ بالفرض اگر شرکاء قافلہ کسی بات پر ناراض بھی ہوجائیں، آپس میں کوئی چپقلش یا رنجش بھی ہوجائے تو حکمت عملی کے ساتھ معاملات کو سلجھا دے مگر عدل وانصاف کا دامن بھی نہ چھوڑے۔ نیز مامور بھائیوں کو بھی چاہیے کہ جہاں تک شریعت کے مطابق امیرِ قافلہ ہدایات دے ان کی بجا آوری میں ہرگز ہرگز کوتاہی نہ کریں۔ سفر میں حوصلہ بلند رکھنا چاہیے۔ بعض اوقات سفر کی تھکان کے سبب یا آپس میں اختلاف رائے کی وجہ سے کچھ تلخیاں بھی پیدا ہوجاتی ہیں۔ ان مواقع پر صبر وتحمل کا دامن نہ چھوڑیں۔ پیار ومحبت سے سارے معاملات کو سلجھاتے چلے جائیں۔

(۴) چلتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروائیں اور جن سے معافی طلب کی جائے ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کردیں۔

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''جس کے پاس اس کا بھائی معذرت کے لئے آئے تو وہ اس کا عذر قبول کرے، خواہ حق پر ہو یا باطل پر، جو ایسا نہ کرے وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا۔''

(المستدرک للحاکم، کتاب البر والصلۃ، باب برّوا اباکم تبرکم ....الخ، الحدیث ۷۳۴۰، ج ۵، ص ۲۱۳)

Marfat.com

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، ''قیامت کے دن جب لوگ حساب کے لیے کھڑے ہوں گے تو ایک مُنادِی اعلان کرے گا، ''جسکا کچھ ذمہ اللہ کی طرف نکلتا ہے وہ اٹھے اور جنت میں داخل ہو جائے۔'' (لیکن کوئی کھڑا نہ ہوگا) منادی پھر دوسری مرتبہ اعلان کرے گا، ''جسکا ذمہ اللہ تعالیٰ کی طرف نکلتا ہے وہ کھڑا ہو۔'' (لوگ حیرانی سے پوچھیں گے) ''اللہ کی طرف کسی کا ذمہ کیسے نکل سکتا ہے؟'' جواب ملے گا، ''(وہ) جو لوگوں کو معاف کرنے والے تھے۔'' منادی پھر تیسری مرتبہ اعلان کرے گا، ''جسکا ذمہ اللہ تعالیٰ کی طرف نکلتا ہے وہ کھڑا ہو اور جنت میں داخل ہو جائے۔'' پس اتنے اتنے ہزار کھڑے ہونگے اور بغیر حساب وکتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے۔''

(المعجم الاوسط، الحدیث ۱۹۹۸، ج۱، ص ۵۴۲)

(٦) لباسِ سفر پہن کر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو گھر میں چار رکعت نفل ''اَلْحَمْدُ وَقُلْ'' سے پڑھ کر باہر نکلیں، وہ رکعتیں واپسی تک اہل ومال کی نگہبانی کریں گی۔ پھر اپنی مسجد سے رخصت ہوں۔ اگر وقت مکروہ نہ ہو تو اس میں بھی دو رکعت نفل پڑھ لیں۔

(۸) ہم جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اہل ومال کو اللہ عزوجل کے حوالے کر کے جائیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔ بلکہ ہو سکے تو اپنے گھر والوں کو ذیل کے کلمات کہہ کر سفر پر روانہ ہوں۔

اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَہٗ ترجمہ: میں تم کو اللہ عزوجل کے حوالے کرتا ہوں جو سونپی ہوئی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔''

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب تشییع الغزوۃ ووداعھم، الحدیث ۲۸۲۵، ج۳، ص ۳۷۲)

Marfat.com

(۱۰) سفرِ تجارت کرنے والے اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ یہ پانچ سورتیں پڑھ لیا کریں۔

(۱) قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ آخرتک۔ (۲) اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ آخرتک۔

(۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخرتک۔ (۴) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آخرتک۔

(۵) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ آخرتک۔

سرورِ عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیدنا جبیر بن مُطْعَم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اے جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا تم چاہتے ہو کہ جب تم سفر میں جاؤ تو اپنے ساتھیوں میں بہتر اور توشۂ سفر میں بڑھ کر رہو۔ (یعنی سفر میں خوشحالی اور فارغ البالی نصیب ہو) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ پانچ سورتیں پڑھ لیا کرو۔

(۱) قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ آخرتک۔

(۲) اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ آخرتک۔

(۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخرتک۔

(۴) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آخرتک۔

(۵) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ آخرتک۔

ہر سورت کو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" سے شروع کرو اور اسی پر ختم کرو۔ (اس طرح ان پانچ سورتوں کے ساتھ بِسْمِ اللّٰهِ شریف چھ بار پڑھی جائے گی)۔

حضرت سیدنا جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو پڑھنا شروع کیا تو میں پورے سفر میں واپسی تک اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ خوشحال اور توشۂ سفر

Marfat.com

میں فارغ البال رہنے لگا۔

(کنز العمال، کتاب السفر، فصل فی آداب الوداع، آداب متفرقۃ، الحدیث ۱۷۴۵۰، ج ۶، ص ۳۱۴)

(۱۱) ریل یا بس وغیرہ میں بسم اللہ، اللہ اکبر اور سبحان اللہ تین تین بار، لاالہ الا اللہ ایک بار پھر کہے:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ۝ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ۝

(پ ۲۵، الزخرف ۱۳، ۱۴)

ترجمہ کنزالایمان: پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کردیا اور یہ ہمارے بُوتے (قابو) کی نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے رب عزوجل کی طرف پلٹنا ہے۔

(فتاوی رضویہ جدید ج ۱۰، ص ۷۲۸)

(۱۲) جب کشتی میں سوار ہوں تو یہ دعا پڑھیں تو ڈوبنے سے ان شاء اللہ عزوجل محفوظ رہیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖھَا وَمُرۡسٰھَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝

(پ ۱۲، الھود ۴۱)

ترجمہ کنزالایمان: اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بے شک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔

(المرجع السابق، ص ۷۲۹)

مدینہ: اس دعا میں پہلی آیت سورہ ھود کی ہے جبکہ دوسری آیت سورہ زمر کی ہے

(۱۳) دورانِ سفر ذکر اللہ عزوجل کرتے رہیں۔ ریل یا بس وغیرہ میں بِسۡمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ اور سُبۡحَانَ اللّٰہِ سب تین تین بار، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک بار

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

جب کبھی سفر پر جائیں تو ذکر و درود کا وِرد رکھیں یا اس عظیم مقصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے انفرادی کوشش کرتے رہیں کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اگر ہم دورانِ سفر ذکرُ اللہ عزوجل میں مصروف رہیں گے تو فرشتہ راستے بھر حفاظت کرے گا اور اگر معاذ اللہ عزوجل گانے باجے سنتے رہے یا فضول ٹھٹھا مسخری کرتے رہے تو شیطان شریکِ سفر ہوگا جیسا کہ تاجدارِ مدینہ، سُرُورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص سفر کے دوران اللہ عزوجل کی طرف توجہ رکھے اور اس کے ذکر میں مشغول رہے، اللہ عزوجل اس کے لئے ایک فرشتہ محافظ مقرر کردیتا ہے۔ اور جو بیہودہ شعر و شاعری اور فضول باتوں میں مصروف رہے تو اللہ عزوجل اس کے پیچھے ایک شیطان لگا دیتا ہے۔ (الحصن الحصین، کتاب ادعیۃ السفر، ص ۸۳)

راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے کا ثواب

حضرتِ سیدنا ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "جس شخص کا چہرہ راہِ خدا عزوجل میں گرد آلود ہو جائے اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن جہنم کے دھویں سے امان عطا فرمائے گا اور جس شخص کے قدم راہِ خدا عزوجل میں گرد آلود ہو جائیں اللہ عزوجل اس کے قدموں کو قیامت کے دن جہنم کی آگ سے محفوظ فرمادے گا۔" (المعجم الکبیر، رقم ۷۴۸۲، ج۸، ص۹۶)

(۱۴) جب کبھی قافلہ کی صورت میں سفر پر جائیں تو مل جل کر ایک ہی جگہ اُتریں۔ کیونکہ حضرت سیدنا ابو ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ جب منزل پر

Marfat.com

اُترتے تو منتشر ہو کر ٹھہرتے تھے۔ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارا منتشر ہو کر ٹھہرنا شیطان کی جانب سے ہے۔'' اس کے بعد صحابہ کرام علیہم الرضوان جب کبھی کسی منزل پر اترتے تو مل کر ٹھہرتے۔

(سنن ابی داود، کتاب الجہاد، باب مایؤمر من انضمام العسکر، الحدیث ۲۶۲۸، ج ۳، ص ۵۸)

(۱۵) دوران سفر اگر کوئی حاجت مند مل جائے تو اس کی حاجت بَرَاری کرنی چاہیے۔ ان شاء اللہ عزوجل اس میں ثواب زیادہ ہوگا کہ بسا اوقات مسافر خود بھی تو حاجت مند ہو جاتا ہے پھر بھی وہ دوسروں کی مدد کرے گا تو اس کے اجر وثواب کا کون اندازہ کر سکتا ہے؟ حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی اپنی سواری پر آیا۔ اور دائیں بائیں اسے پھرانے لگا تو مدنی تاجدار حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس کے پاس فالتو سواری ہے تو وہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس کے پاس فالتو زادِ راہ ہو تو وہ اس کو دے دے جس کے پاس زادِ راہ نہیں ہے۔ حتی کہ ہم نے یہ محسوس کیا کہ ہم میں سے کسی کا فالتو مال پر کوئی حق نہیں ہے۔

(سنن ابوداود، کتاب الزکوۃ، باب فی حقوق المال، ج ۲، الحدیث ۱۶۶۳، ص ۱۷۵)

(۱۶) جب سیڑھیوں پر چڑھیں یا اونچی جگہ کی طرف چلیں، یا ہماری بس وغیرہ کسی ایسی سڑک سے گزرے جو اونچائی کی طرف جا رہی ہو تو ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہنا سنت ہے اور جب سیڑھیوں سے اُتریں یا ڈھلان کی طرف چلیں تو ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' عزوجل کہنا سنت ہے۔ حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: ''جب ہم بلندی پر چڑھتے تو ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے اور جب پست (ڈھلان والی) جگہ پر اُترتے تو

Marfat.com

"سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہتے تھے۔"

(صحیح البخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب التکبیر اذا علا شرفا، الحدیث ۲۹۹۴، ج ۲، ص ۳۰۷)

(۱۷) مسافر کو چاہیے کہ وہ دعا سے غفلت نہ کرے کہ یہ جب تک سفر میں ہے اس کی دعاء قبول ہوتی ہے بلکہ جب تک گھر نہیں پہنچتا اس وقت تک دعاء مقبول ہے۔ اسی طرح مظلوم کی دعا اور ماں باپ کی اپنی اولاد کے حق میں دعاء بھی قبول ہوتی ہے۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تین قسم کی دعائیں مستجاب ہیں۔ ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔ (۱) مظلوم کی دعاء (۲) مسافر کی دعاء (۳) باپ کی اپنے بیٹے کے لئے دعا۔" (جامع الترمذی، کتاب الدعوات، باب ماذکر فی دعوۃ المسافرؒ، الحدیث ۳۴۵۹، ج ۵، ص ۲۸۰)

(۱۸) منزل پر اُتریں تو وقتاً فوقتاً یہ دعا پڑھیں ان شاء اللہ عزوجل ہر نقصان سے بچیں گے۔ دعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا۔

(کنز العمال، کتاب السفر، الفصل الثانی فی آداب السفر، الحدیث ۱۷۵۰۸، ج ۶، ص ۳۰۱)

(۱۹) جب دشمن کا خوف ہو۔ سورۃ لِاِیْلٰفِ پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ عزوجل ہر بلاء سے امان ملے گی۔ (الحصن الحصین، کتاب ادعیۃ السفر، ص ۸۰)

(۲۰) جب کسی مشکل میں مدد کی ضرورت پڑے تو حدیث پاک میں ہے اس طرح تین بار پکاریں:

Marfat.com

اَعِینُونِی یَا عِبَادَ اللّٰہ ترجمہ: اے اللہ عزوجل کے بندو! میری مدد کرو۔

(الحصن الحصین، کتاب ادعیۃ السفر، ص ۸۲)

(۲۱) سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے کوئی تحفہ لے آئیں۔ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب سُفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔

(کنز العمال، کتاب السفر، الفصل الثانی فی آداب السفر، الحدیث ۱۷۵۰۲، ج ۶، ص ۳۰۱)

(۲۲) سفر سے واپسی پر اپنی مسجد میں دوگانہ پڑھنا سنت ہے۔ حضرت سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدار مدینہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے اور وہاں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (نماز نفل) ادا فرماتے۔

(صحیح البخاری، کتاب الجہاد، باب الصلوٰۃ اذا قدم من سفر، الحدیث ۳۰۸۸، ج ۲، ص ۳۳۶)

مدنی قافلے میں سفر کی "72" نیتیں

(از: شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی)

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم "مسلمان کی نیت اسکے عمل سے بہتر ہے۔"

(المعجم کبیر للطبرانی، حدیث ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

(۱) اصل مقصود یعنی مدنی قافلے میں سفر کروں گا (۲) اپنے ذاتی خرچ پر سفر کروں گا (۳) پلّے سے کھاؤں گا (۴) سواری کی دعا پڑھوں گا (۵) اگر کسی اسلامی بھائی کو جگہ نہیں ملی تو اپنی نشست پر باصرار بٹھاؤں گا (۶، ۷) کوئی بوڑھا یا بیمار مسلمان نظر آئیگا تو اس کے لئے نشست خالی کردوں گا (۸) مدنی قافلے والوں کی خدمت کروں

Marfat.com

گا(۹) امیرِ قافلہ کی اطاعت کروں گا(۱۰،۱۱،۱۲) زبان، آنکھ اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا یعنی فضول گوئی، فضول نگاہی سے بچوں گا اور بھوک سے کم کھاؤں گا(۱۳) سفر میں ہر موقع پر مدنی انعامات پر عمل جاری رکھوں گا(۱۴،۱۵،۱۶) وضو، نماز اور قرآنِ پاک پڑھنے میں جو غلطیاں ہوں گی وہ عاشقانِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں رہ کر درست کروں گا (جاننے والا نیت کرے کہ سکھاؤں گا) (۱۷،۱۸) سنّتیں اور دعائیں سیکھوں گا اور (۱۹) دوسروں کو سکھاؤں گا اور (۲۰) ان پر زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا (۲۱،۲۲،۲۳،۲۴،۲۵) تمام فرض نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا (۲۶) تہجد (۲۷،۲۸) اشراق وچاشت اور (۲۹) اوّابین کی نمازیں پڑھوں گا (۳۰،۳۱) ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا، اللہ اللہ کرتا رہوں گا، درود شریف پڑھتا رہوں گا (دورانِ درس و بیان بغیر پڑھے خاموشی سے سننا ہوتا ہے) (۳۲) صدائے مدینہ لگاؤں گا یعنی نمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگاؤں گا (۳۳،۳۴،۳۵) راستے میں جب جب مسجد نظر آئیگی تو اس کی زیارت کروں گا اور بلند آواز سے درود شریف پڑھوں گا، موقع ملا تو صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب کہہ کر دوسروں کو بھی درود شریف پڑھاؤں گا (۳۶،۳۷) بازار میں جانا پڑا تو بالخصوص نیچی نگاہیں کئے گزرتے ہوئے بازار کی دعا پڑھوں گا (۳۸،۳۹،۴۰) مسلمانوں کو سلام کر کے ان سے پرتپاک طریقے پر ملاقات کروں گا (۴۱) خوب انفرادی کوشش کروں گا (۴۲،۴۳) ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے میں سفر کے لئے مسلمانوں کو تیار کروں گا (۴۴) نیکی کی دعوت دوں گا (۴۵) درس دوں گا (۴۶) موقع ملا تو سنتوں بھرا بیان کروں گا (۴۷،۴۸) جہاں قافلہ جائیگا وہاں کے کسی بزرگ کے مزار شریف پر مدنی

Marfat.com

قافلے کے ہمراہ حاضری دوں گا (۴۹) سنی عالم کی زیارت کروں گا (۵۰) اگر مدنی قافلے کا کوئی مسافر بیمار ہو گیا تو تیمارداری کروں گا (۵۱) اگر کسی مسافر کے پاس خرچ ختم ہو گیا تو امیرِ قافلہ کے مشورے سے اس کی مالی امداد کروں گا (۵۴،۵۳،۵۲) سفر میں اپنے لئے، اپنے گھر والوں کے لئے اور امتِ مسلمہ کے لئے دعائے خیر کروں گا (۵۶،۵۵) جس مسجد میں قیام ہو گا اس مسجد اور وہاں کے وضوخانے کی صفائی کروں گا (۵۷) اگر کسی نے بلاوجہ سختی کی تب بھی صبر کروں گا (۵۹،۵۸) تھکن وغیرہ کے سبب غصہ آگیا تو زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے ضبط کروں گا (۶۲،۶۱،۶۰) اگر مسجد میں مدنی قافلہ کو قیام کی اجازت نہ ملی تو کسی سے الجھنے کے بجائے اس کو اپنے اخلاص کی کمی تصور کروں گا اور مدنی قافلے کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعائے خیر کرتا ہوا پلٹوں گا (۶۳) اگر کوئی جھگڑا کرے گا تو حق پر ہونے کے باوجود اس سے جھگڑا نہ کر کے حدیث پاک میں دی ہوئی بشارت مصطفٰے کا حقدار بنوں گا: ''جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا ترک کر دے اسکے لئے جنت کے درمیان میں مکان بنایا جائے گا۔'' (جامع الترمذی، کتاب البر والصلہ، باب ماجاء فی المراء، الحدیث ج ۳ ص۴۰۰) (۶۵،۶۴) اگر کسی نے ظلماً مارا بھی تو جوابی کارروائی کرنے کے بجائے شکر ادا کروں گا کہ راہِ خدا عزوجل میں مار کھانے والی سنتِ بلالی ادا ہوئی (۶۸،۶۷،۶۶) اگر میری وجہ سے کسی مسلمان کی دل آزاری ہو گئی تو اسی وقت احسن طریقے پر معافی مانگوں گا (۷۱،۷۰،۶۹) چونکہ ہر وقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا زیادہ امکان رہتا ہے لہٰذا واپسی پر انتہائی لجاجت کے ساتھ

Marfat.com

فرداً فرداً معافی تلافی کروں گا (۷۲) سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے تحفہ لے جانے کی سنت ادا کروں گا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ''جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیّہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔''

(کنز العمال، کتاب السفر، الفصل الثانی فی آداب السفر، حدیث ۱۷۵۰۲، ج ۶ ص ۳۰۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیک بننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔ مدنی انعامات پر عمل کرتے رہیے، دعوت اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع جس مسجد میں، جس نماز کے بعد شروع ہوتا ہو وہ نماز اُسی مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کیساتھ ادا کر کے اجتماع میں آخر تک شرکت فرمائیں۔ ہر اسلامی بھائی کو چاہیے کہ زندگی میں کم از کم ۱۲ ماہ اور ہر ۱۲ ماہ میں یکمشت کم از کم ۳۰ دن نیز ہر ۳۰ دن میں کم از کم ۳ دن سنّتوں کی تربیت کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلہ میں ضَرور سفر کرے۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں جب کبھی سفر درپیش ہو تو پورا سفر سنتوں کے مطابق کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں بار بار حرمین طیبین کا مبارک سفر نیز عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر نصیب فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

سرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

سرمہ لگانا ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نہایت ہی پیاری پیاری اور میٹھی میٹھی سنت ہے۔ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب سونے لگتے تو اپنی مبارک آنکھوں میں سرمہ لگایا کرتے۔ لہٰذا ہمیں بھی سونے سے پہلے اتباعِ سنت کی نیت سے اپنی آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہیے۔ اس سے ہمیں سرمہ لگانے کی سنت کا بھی ثواب ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ اس کے دنیوی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

سرمہ اِثمد بہتر ہے:

ابن ماجہ کی روایت میں ہے "تمام سرموں میں بہتر سرمہ "اِثمد" ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الکحل بالاثمد، الحدیث ۳۴۹۷، ج ۴، ص ۱۱۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سرمہ اثمد کی فضیلت کے لئے یہی کافی ہے کہ یہ سرمہ آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی کے دلارے، ہم بے کسوں کے سہارے، محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے خود بھی استعمال فرمایا اور اپنے غلاموں کو اس کے استعمال کی ترغیب بھی دلائی اور اس کے فوائد بھی ارشاد فرمائے۔ لہٰذا ہوسکے تو سرمہ اثمد ہی استعمال کرنا چاہیے۔ احادیث بالا سے یہ بھی معلوم ہوا کہ سرمہ اثمد بینائی کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ پلکوں کے بال بھی اُگاتا ہے۔ کہا جاتا ہے

Marfat.com

کہ اِثمد اصفہان میں پایا جاتا ہے۔

علمائے کرام فرماتے ہیں کہ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور مشرقی ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔ بہرحال اثمد کا سرمہ میسر آجائے تو یہی افضل ہے ورنہ کسی قسم کا بھی سرمہ ڈالا جائے سنت ادا ہو جائے گی۔

سوتے وقت سرمہ ڈالنا سنت ہے:

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سرمہ سوتے وقت استعمال فرماتے تھے چنانچہ حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سونے سے پہلے ہر آنکھ میں سرمہ اثمد کی تین سلائیاں لگایا کرتے تھے۔"

(جامع الترمذی، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الاکتحال، الحدیث ۱۷۶۳، ج ۳، ص ۲۹۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ سرمہ سوتے وقت استعمال کرنا سنت ہے۔ لہٰذا ہم رات کو جب بھی سویا کریں ہمیں سرمہ لگانا نہ بھولنا چاہیے۔ سوتے وقت سرمہ لگانے میں یہ مصلحت بھی تو ہے کہ سرمہ زیادہ دیر تک آنکھوں میں رہتا ہے اور آنکھوں کے مسامات میں سرایت کر کے آنکھوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

سرمہ لگانے کا طریقہ

حدیث بالا میں یہ بھی ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہمارے پیارے سرکار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دونوں مقدس آنکھوں میں سرمہ کی تین تین سلائیاں

Marfat.com

استعمال فرماتے تھے اور اکثر اسی پر عمل تھا۔ تاہم بعض روایات میں سیدھی آنکھ مبارک میں تین سلائیاں اور بائیں میں دو کا بھی ذکر آیا ہے اور ''شمائل رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم'' میں اسی طرح بیان کیا گیا ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہر آنکھ مبارک میں دو دو سلائیاں سرمہ کی ڈالتے اور ایک سلائی کو دونوں مبارک آنکھوں میں لگاتے۔

(وسائل الوصول الی شمائل الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الفصل الثانی فی صفۃ بصرہ....الخ، ص ۷۷)

لہذا ہمیں مختلف اوقات میں مختلف طریقے پر سرمہ استعمال کرنا چاہیے۔ یعنی کبھی دونوں آنکھوں تین تین سلائیاں کبھی دائیں آنکھ میں تین اور بائیں میں دو، تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرمہ والی کر کے باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیں۔ اس طرح کرنے سے تینوں سنتیں ادا ہو جائیں گی۔

یہ بات یاد رکھیں کہ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہذا پہلے سیدھی آنکھ میں سرمہ لگائیں پھر بائیں آنکھ میں۔ (المرجع السابق، الفصل الثالث، فی صفۃ شعرہ....الخ، ص ۸۱)

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں ہر بار سوتے وقت سرمہ لگانے کی سنت بھی ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔'' امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے!
جو نقش پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں

Marfat.com

چھینکنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

چھینکنا بھی ایک اہم امر ہے اس کی بھی سنتیں اور آداب ہیں۔ لیکن افسوس! مدنی ماحول سے دور رہنے کے باعث مسلمانوں کی اکثریت کو اس سلسلے میں کوئی معلومات نہیں ہوتیں، جہاں چھینک آئی زور زور سے ''آ کچھی آ کچھی'' کرلیا۔ ناک بھر آئی تو سنک لی اور بس۔ ایسا نہیں ہے، اس کی بھی سنتیں اور آداب ہمیں سیکھنے چاہئیں۔

(۱) چھینک کے وقت سر جھکائیں، منہ چھپائیں اور آواز آہستہ نکالیں چھینک کی آواز بلند کرنا حماقت ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت وشداد بن اوس وحضرت واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کسی کو ڈکار یا چھینک آئے تو آواز بلند نہ کرے کہ شیطان کو یہ بات پسند ہے کہ ان میں آواز بلند کی جائے۔'' (زور زور سے ''آ کچھی آ کچھی'' کرنے والے اس سے درس حاصل کریں)

(شعب الایمان، باب فی تشمیت العاطس، فصل فی تکریر العاطس، الحدیث ۹۳۵۵، ج ۷، ص ۳۲)

(۲)...... جب چھینک آئے اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہیں گے تو فرشتے ''رَبِّ الْعٰلَمِیْن'' کہیں گے۔ اگر آپ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن'' کہیں گے تو معصوم فرشتے یہ دعا کریں گے، یَرْحَمُکَ اللّٰہ (یعنی اللہ عزوجل تجھ پر رحم فرمائے)۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ '' کہے تو فرشتے کہتے ہیں ''رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' اور وہ '' اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ '' کہتا ہے، تو فرشتے

Marfat.com

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ یعنی اللہ عزوجل تجھ پر رحم فرمائے۔ (طبرانی اوسط، الحدیث ۴۳۷۱، ج۲، ص ۳۰۵)

(۳)...... چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا سنت ہے بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہے۔ سننے والے پر واجب ہے کہ فورا۔ یَرْحَمُکَ اللّٰہ" (یعنی اللہ عزوجل تجھ پر رحم کرے) کہے۔ اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا خود سن لے۔ اگر جواب میں تاخیر کردی تو گنہگار ہوگا۔ صرف جواب دینے سے گناہ معاف نہیں ہوگا توبہ بھی کرنا ہوگی۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۰۲)

(۴)...... جواب سن کر چھینکنے والا کہے۔ "یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ" (اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) یا یہ کہے، "یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ" (اللہ عزوجل تمہیں ہدایت دے اور تمہاری اصلاح فرمائے)۔

(الفتاوی الھندیہ، کتاب ما یحل وما لا یحل، الباب السابع فی السلام وتشمیت العاطس، ج۵، ص ۳۲۶)

(۵)...... چھینکنے والا زور سے حمد کہے تا کہ کوئی سنے اور جواب دے دونوں کو ثواب ملے گا۔ (الفتاوی الھندیہ، کتاب ما یحل وما لا یحل، الباب السابع فی السلام وتشمیت العاطس، ج۵، ص ۳۲۶)

(۶)...... چھینک کا جواب ایک مرتبہ واجب ہے۔ دوبارہ چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو دوبارہ جواب واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی کو چھینک آئی۔ میں بھی موجود تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یَرْحَمُکَ اللّٰہ، (اللہ عزوجل تجھ پر رحم فرمائے) اسے دوبارہ چھینک آئی تو حضور اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "اسے زکام ہوگیا ہے۔"

(جامع الترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء کم یشمت العاطس، الحدیث ۲۷۵۲، ج۴، ص ۳۴۱)

(۷)...... جواب اس صورت میں واجب ہوگا جب چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

Marfat.com

کہے اور حمد نہ کرے تو جواب واجب نہیں۔ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں نے حضور نبی کریم، رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، "جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو تم اس کے لئے یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہو۔ اور اگر وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ کہے تو تم بھی یَرْحَمُکَ اللّٰہ نہ کہو۔"

(صحیح مسلم، کتاب الزھد والرقائق، باب تشمیت العاطس وکراھیۃ التثاوب، الحدیث ۲۹۹۲، ص ۲۹۹۲)

(۸)......**بڑھیا کی چھینک کا جواب مرد زور سے دے اور جوان عورت کا جواب دل میں دے۔** (البتہ اتنی آواز ضروری ہے کہ جواب دینے والا خود سن لے) (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۰۳)

(۹)......**چھینکنے والا دیوار کے پیچھے ہو جب بھی جواب دیں۔**

(بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۰۳)

(۱۰)......**کئی اسلامی بھائی موجود ہوں تو بعض حاضرین نے جواب دے دیا تو سب کی طرف سے جواب ہو گا مگر۔ مگر بہتر یہی ہے کہ سارے جواب دیں۔**

(المرجع السابق، ص ۳۲۶)

(۱۱)......**نماز کے دوران چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نہ کہیں۔**

(بہارِ شریعت، حصہ ۳، ص ۴۹)

(۱۲)......**آپ نماز پڑھ رہے ہیں اور کسی کو چھینک آئی اور آپ نے جواب دے دیا تو آپ کی نماز فاسد ہو گئی۔**

(الفتاوی الھندیہ، کتاب ما یحل وما لا یحل، الباب السابع فی السلام وتشمیت العاطس، ج ۵، ص ۳۲۶)

(۱۳)......**کافر کو چھینک آئی اور اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا تو جواب میں یَھْدِیْکَ اللّٰہ** (اللہ عزوجل تجھے ہدایت کرے) کہا جائے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۰۳)

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں چھینک کی سنتوں اور آداب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

Marfat.com

ناخن، حجامت، موئے بغل وغیرہ سے متعلق سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہمارے پیارے سرکار، مدنی تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صفائی کو بے حد پسند فرماتے ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: "اَلطُّھُوْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ یعنی صفائی آدھا ایمان ہے۔" (جامع الترمذی، کتاب الدعوات، باب ۹۲، الحدیث ۳۵۳۰، ج ۵، ص ۳۰۸)

چنانچہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے ظاہر و باطن دونوں کی صفائی کا خیال رکھے۔ ظاہر کی صفائی کا جہاں تک تعلق ہے تو وہ یہ ہے کہ اپنا جسم اور لباس وغیرہ نجاست سے پاک رکھنے کے ساتھ ساتھ میل کچیل وغیرہ سے بھی صاف رکھنا چاہیے۔ نیز اپنے سر اور داڑھی کے بالوں کو بھی درست رکھیں۔ ناخن بھی زیادہ نہ بڑھنے دیں کہ ان میں میل کچیل بھر جاتا ہے اور وہ کھانا وغیرہ کھانے میں پیٹ کے اندر پہنچتا ہے جس کے سبب طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ نیز بغل و زیرِ ناف کے بال بھی صاف کرتے رہنا چاہیے۔ رہا باطن کی صفائی کا معاملہ تو اپنے باطن کو بھی کینہ، مسلم، غرور و تکبر، بغض و حسد، وغیرہ وغیرہ رذائل سے پاک وصاف رکھنا چاہیے۔ باطن کی صفائی کے لئے اچھی صحبت بے حد ضروری ہے۔ ظاہری صفائی یعنی ناخن، موئے بغل وغیرہ کی صفائی کے متعلق مدنی پھول ملاحظہ ہوں۔

چالیس دن کے اندر اندر ان کاموں کو ضرور کرلیں، مونچھیں اور ناخن تراشنا، بغل کے بال اکھاڑنا اور موئے زیرِ ناف مونڈنا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مونچھیں اور ناخن ترشوانے اور بغل کے بال اکھاڑنے اور موئے

Marfat.com

زیرِ ناف مُونڈنے میں ہمارے لئے یہ وقت مقرر کیا گیا ہے کہ چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب فی خصال الفطرۃ، الحدیث ۲۵۸، ص ۱۵۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حدیثِ بالا سے پتا چلا کہ چالیس دن کے اندر اندر یہ کام ضرور کرلینا چاہیے۔ ہفتہ میں ایک بار نہانا اور بدن کو صاف ستھرا رکھنا اور موئے زیرِ ناف دور کرنا مستحب ہے۔ پندرہویں روز کرنا بھی جائز ہے اور چالیس روز سے زیادہ گزار دینا مکروہ وممنوع ہے۔ پیارے اسلامی بھائیو! ہوسکے تو ہر جمعہ کو یہ کام کرہی لینے چاہئیں کیونکہ ایک حدیثِ مبارک میں ہے کہ حضور تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن نماز کے لئے جانے سے پہلے مونچھیں کترواتے اور ناخن ترشواتے۔ (شعب الایمان، باب فی الطھارات، فصل الوضوء، الحدیث ۲۷۶۳، ج ۳، ص ۲۴)

ہاتھوں کے ناخن تراشنے کا طریقہ:

ہاتھوں کے ناخن تراشنے کے دو طریقے یہاں بیان کئے جاتے ہیں ان دونوں میں سے آپ جس طریقے پر بھی عمل کریں گے ان شاء اللہ عزوجل سنت کا ثواب پائیں گے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کبھی ایک پر عمل کرلیں کبھی دوسرے پر۔ اس طرح دونوں حدیثوں پر عمل ہوجائے گا۔ چنانچہ ذیل میں دونوں طریقے پیش کئے جاتے ہیں:

(۱) مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے ناخن کاٹنے کی یہ سنت منقول ہے کہ سب سے پہلے سیدھے ہاتھ کی چھنگلیا، پھر بیچ والی، پھر انگوٹھا، پھر منجھلی (یعنی چھنگلیا کے برابر والی) پھر شہادت کی انگلی۔ اب بائیں ہاتھ میں پہلے انگوٹھا، پھر بیچ والی، پھر چھنگلیا، پھر شہادت کی انگلی، پھر منجھلی۔ یعنی سیدھے

Marfat.com

ہاتھ کے ناخن چھنگلیا سے کاٹنا شروع کریں اور الٹے ہاتھ کے ناخن انگوٹھے سے۔

(ردالمحتار مع درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۶۹)

(۲) دوسرا طریقہ آسان ہے اور یہ بھی ہمارے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے اور وہ یہ ہے کہ سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا سمیت ناخن تراشیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیں۔ اب الٹے ہاتھ کی چھنگلیا سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن تراش لیں۔ اب آخر میں سیدھے ہاتھ کا انگوٹھا جو باقی تھا اس کا ناخن بھی کاٹ لیں۔ اس طرح سیدھے ہی ہاتھ سے شروع ہوا اور سیدھے ہی ہاتھ پر ختم۔ (المرجع السابق، ص ۶۷۰)

پاؤں کے ناخن کاٹنے کا طریقہ:

بہار شریعت میں ''دُرِّ مختار'' کے حوالہ سے لکھا ہے کہ پاؤں کے ناخن تراشنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ وضو میں پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنے کے جو ترتیب ہے اُسی ترتیب کے مطابق پاؤں کے ناخن کاٹ لیں۔ یعنی سیدھے پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن تراش لیں پھر الٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیاں سمیت ناخن کاٹ لیں۔

(۳) دانت سے ناخن نہیں کاٹنا چاہیے کہ مکروہ ہے اور اس سے مرض برص پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ معاذ اللہ عزوجل (ردالمحتار مع درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۶۸)

(۴) لمبے ناخن شیطان کی نشست گاہ ہیں۔ یعنی ان پر شیطان بیٹھتا ہے۔

(کیمیائے سعادت، اصل دوم در طہارت، ج۱، ص ۱۶۸)

(۵) ناخن یا بال وغیرہ کاٹنے کے بعد دفن کر دینا چاہئیں۔ بیت الخلا یا غسل خانہ

Marfat.com

میں ڈال دینا مکروہ ہے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔
(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۶۸)

(۶) ناخن تراش لینے کے بعد انگلیوں کے پورے دھو لینے چاہئیں۔

(۷) بغل کے بالوں کو اُکھاڑنا سنت ہے اور مونڈنا گناہ بھی نہیں۔
(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۷۱)

(۸) ناک کے بال نہ اُکھاڑیں کہ اس سے مرض آکلہ پیدا ہو جانے کا خوف ہے۔
(الفتاویٰ الھندیہ، کتاب الکراہیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان والخصاء...الخ، ج۵، ص ۳۵۸)

(۹) گردن کے بال مونڈنا مکروہ ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۷۰)
یعنی جب کہ سر کے بال نہ مونڈائیں صرف گردن ہی کے مونڈائیں۔ ہاں اگر پورے سر کے بال مونڈائیں تو اس کے ساتھ گردن کے بھی مونڈا دیں۔

(۱۰) اَبرو کے بال اگر بڑے ہو جائیں تو ان کو ترشوا سکتے ہیں۔
(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۷۰)

(۱۱) داڑھی کا خط بنوانا جائز ہے۔ (المرجع السابق)

(۱۲) ہاتھ، پاؤں اور پیٹ کے بال دور کرنا چاہیں تو منع نہیں۔
(بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۹۷)

(۱۳) سینہ اور پیٹھ کے بال کاٹنا یا مونڈنا اچھا نہیں۔ (المرجع السابق)

(۱۴) داڑھی بڑھانا سنن انبیاء ومرسلین علیہم السلام سے ہے۔ مونڈانا یا ایک مشت سے کم کرنا حرام ہے۔ ''ہاں ایک مشت سے زائد ہو جائے تو جتنی زیادہ ہے اس کو کٹوا سکتے ہیں''۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۷۱)

(۱۵) مونچھوں کے دونوں کناروں کے بال بڑے بڑے ہوں تو حرج

Marfat.com

نہیں۔ بعض اسلاف رحمہم اللہ (یعنی گزشتہ بزرگوں) کی مونچھیں اس قسم کی تھیں۔

(الفتاویٰ الھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان والخصا...الخ، ج۵، ص ۳۵۸)

(۱۶) مرد کو چاہیے کو موئے زیر ناف اُسترے وغیرہ سے مونڈ دے۔

(۱۷) اس کام کے لئے بال صفا پاوڈر وغیرہ کا استعمال مرد وعورت دونوں کو جائز ہے۔

(۱۸) موئے زیر ناف کو ناف کے عین نیچے سے مونڈنا شروع کریں۔

(۱۹) جنابت کی حالت میں (یعنی غسل فرض ہونے کی صورت میں) نہ کہیں کے بال مونڈیں نہ ہی ناخن تراشیں کہ ایسا کرنا مکروہ ہے۔ (المرجع السابق)

(۲۰) اسلامی بہنیں اپنے سر وغیرہ کے بال ایسی جگہ نہ ڈالیں جہاں غیر محرم کی نظر پڑے۔

(۲۱) انسان کے بال (خواہ وہ جسم کے کسی بھی حصے کے ہوں) ناخن، حیض کا لتہ (یعنی وہ کپڑا جس سے حیض کا خون صاف کیا گیا ہو) اور انسانی خون ان چاروں چیزوں کو دفن کر دینے کا حکم ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج۹، ص ۶۶۸)

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں اپنے ظاہر و باطن دونوں کو صاف رکھنے کی توفیق عطا فرما اور اس معاملہ میں جو جو سنتیں ہیں ان تمام سنتوں پر خوش دلی سے عمل کرنے کی توفیقِ رفیق مرحمت فرما۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

دو درد سنتوں کا پئے شاہِ کربلا رضی اللہ عنہ

اُمت کے دل سے لذتِ فیشن نکال دو

Marfat.com

زُلفیں رکھنے کی سنّتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہمارے پیارے مدنی آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کریمہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ اپنے سر مبارک کے بال شریف پورے رکھے۔ کبھی نصف کان مبارک تک تو کبھی کان مبارک کی لوتک اور بعض اوقات آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گیسو شریف بڑھ جاتے تو مبارک شانوں کو جھوم جھوم کر چومنے لگتے۔

گوش تک سنتے تھے فریاد اب آئے تا دوش
کہ بنیں خانہ بدوشوں کو سہارے گیسو

(حدائق بخشش)

(۱) چاہیں تو آدھے کانوں تک گیسو رکھئے کہ یہ بھی سنت ہے۔ حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینے والے آقا، شب اسراء کے دولہا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک آدھے مبارک کانوں تک تھے۔

(جامع الترمذی، الشمائل باب ماجاء فی شعر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم الحدیث ۲۴ ص ۵۰۷)

دیکھو قرآن میں شب قدر ہے تا مطلع فجر
یعنی نزدیک ہیں عارض کے تمہارے گیسو

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

چونکہ بال بڑھنے والی چیز ہے۔ اس لئے جس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جیسا دیکھا وہی

Marfat.com

روایت کر دیا۔ چنانچہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نصف کانوں تک دیکھا تو اسی کو روایت کیا اور جس نے اس سے زیادہ بڑے دیکھے اس نے اسی مقدار کو روایت کیا۔

(۲) چاہیں تو پورے کانوں تک گیسو رکھئے کہ یہ بھی سنت ہے۔ حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سلطان مدینہ، راحت قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا قد مبارک درمیانہ تھا، دونوں مبارک شانوں کے درمیان فاصلہ تھا اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گیسو مبارک مقدس کانوں کو چومتے تھے۔

(۳) چاہیں تو شانوں تک گیسو بڑھائیے کہ یہ بھی سنت ہے۔ ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سر اقدس پر جو بال مبارک ہوتے وہ کان مبارک کی لو سے ذرا نیچے ہوتے اور مبارک شانوں کو چومتے۔ (المرجع السابق، الحدیث ۲۵)

(۴) سر کے بیچ میں سے مانگ نکالئے کہ سنت ہے۔ جیسا کہ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی بہار شریعت میں لکھتے ہیں "بعض لوگ داہنے یا بائیں جانب مانگ نکالتے ہیں، یہ سنت کے خلاف ہے۔ سنت یہ ہے کہ اگر سر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے۔ اور بعض لوگ مانگ نہیں نکالتے بلکہ بالوں کو سیدھے رکھتے ہیں یہ بھی سنت منسوخہ اور یہود و نصاریٰ کا طریقہ ہے۔"

(بہار شریعت، حصہ ۱۶، ص ۱۹۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اِن احادیث مبارکہ سے ہمیں بخوبی معلوم ہو گیا کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ اپنے سر اقدس پر پورے ہی بال رکھے۔ آجکل جو چھوٹے

Marfat.com

چھوٹے بال رکھے جاتے ہیں، اس طرح کے بال رکھنا سنت نہیں ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! طرح طرح کی تراش خراش والے بال رکھنے کی بجائے ہمیں چاہئے کہ پیارے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں اپنے سر پر آدھے کانوں تک، کانوں کی لوتک یا اتنی بڑی زلفیں رکھیں کہ شانوں کو چھولیں۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک دھاگہ لے کر آدھے کان سے یا ایک کان کی لو سے سر کے پچھلے حصے کی طرف سے دوسرے کان کے نصف تک یا دوسرے کان کی لوتک لے جائیں اور اسے مضبوطی سے پکڑ لیں، اب اس دھاگے سے نیچے جتنے بال آئیں وہ کٹوا دیجئے۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہم سب مسلمانوں کو خلافِ سنت بال رکھنے اور رکھوانے کی سوچ سے نجات دے کر نبی پاک، صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری پیاری، میٹھی میٹھی سنت زلفیں رکھنے والی ''مدنی سوچ'' عطا فرما۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

تیل ڈالنے اور کنگھا کرنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے سرِ اقدس اور داڑھی مبارک میں تیل ڈالتے، کنگھا کرتے، بیچ سر میں مانگ نکالتے۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس کے بال ہوں تو وہ ان کا اکرام کرے۔ (یعنی ان کو دھوئے، تیل لگائے، کنگھا کرے)

(سنن ابوداود، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، الحدیث ۴۱۶۳، ج۴، ص ۱۰۳)

چنانچہ اب تیل ڈالنے اور کنگھا کرنے کی سنتوں اور آداب کا بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) مانگ سر کے بیچ میں نکالی جائے کہ سنت ہے۔

(۲) سر میں تیل ڈالنے سے قبل ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' پڑھ لینا چاہیے ورنہ ستر شیطان سر میں تیل ڈالنے میں شریک ہو جاتے ہیں۔ (لہٰذا'' بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' پڑھ کر تیل کی شیشی وغیرہ میں سے) الٹے ہاتھ کی ہتھیلی میں تھوڑا سا تیل ڈالیں، پھر پہلے سیدھی آنکھ کے ابرو پر تیل لگائیں پھر الٹی کے۔ اس کے بعد سیدھی آنکھ کی پلک پر، پھر الٹی پر۔ اب (پھر ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' کہہ کر) سر میں تیل ڈالیں۔''

(ملخصاً شمائل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، للامام النبھانی، الفصل الثالث فی متعلق شعرہ.....الخ، ص ۸۱)

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سرِ اقدس میں کثرت سے تیل استعمال فرماتے تھے اور

Marfat.com

بسا اوقات داڑھی مبارک میں بھی کنگھا کیا کرتے اور اکثر سر بند بھی سراقدس پر استعمال کرتے تھے حتی کہ سراقدس پر باندھنے کا مبارک کپڑا تیلی کے کپڑے کی طرح (چکنا) ہوجاتا۔"

(شرح السنۃ للامام بغوی، کتاب اللباس، باب ترجیل الشعر وتدھینہ، الحدیث ۳۰۵۷، ج۶، ص ۲۰۲)

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب سراقدس میں تیل ڈالتے تو پیشانی کی جانب سے ابتدا کرتے۔ نیز جب داڑھی مبارک کو تیل لگاتے تو پہلے اس حصہ سے آغاز فرماتے جو گردن شریف سے ملا ہوا ہے۔

(۳) جب بھی تیل لگائیں تو عمامہ کے نیچے سر بند باندھئے کہ یہ سنت ہے۔ ہمارے سرکار، مدینے کے تاجدار، ہم بے کسوں کے مددگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مزاج مبارک میں چونکہ بے حد نفاست تھی اسی لئے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب سر مبارک میں تیل لگاتے تو اپنے عمامہ مبارک اور اس کی ٹوپی شریف اور دیگر لباس کو تیل کے اثر سے بچانے کے لئے سراقدس پر ایک کپڑا لپیٹ لیا کرتے۔ اور چونکہ تیل مبارک کا استعمال بہت زیادہ ہوتا اس لئے وہ مبارک کپڑا تیل شریف والا ہوجاتا۔ مگر قربان جایئے! کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا وہ برکت والا کپڑا نہ میلا ہوتا نہ ہی اس میں جوں پڑتی گزشتہ حدیث مبارک سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تیل ڈالنے کے بعد ٹوپی اور عمامہ کے نیچے کوئی کپڑا یا رومال رکھنا یا باندھنا سنت ہے۔ حضرت سیدنا امام ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سر بند باندھنے کی سنت سے متعلق "شمائل ترمذی" میں ایک باب باندھا ہے۔

(۴) سر میں سرسوں کا تیل ڈالنے والا سر سے ٹوپی یا عمامہ اُتارتا ہے تو بعض

Marfat.com

اوقات بدبُو کا بھپکا نکلتا ہے لہٰذا جس سے بن پڑے وہ عُمدہ خوشبودار تیل ڈالے خوشبودار تیل بنانے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ کھوپرے کے تیل کی شیشی میں اپنے پسندیدہ عِطر کے چند قطرے ڈال کر حل کر لیجئے۔ خوشبودار تیل تیّار ہے۔ سر کے بالوں کو وقتاً فوقتاً صابُون سے دھوتے رہئے۔

(۵) داڑھی میں اکثر غذائی اَجزاء اٹک جاتے ہیں، سونے میں بعض اوقات منہ کی بدبُو دار رال بھی داخِل ہو جاتی ہے اور اِس طرح بدبُو آتی ہے لہٰذا مشورۃً عرض ہے، کہ ہو سکے تو روزانہ ایک آدھ بار صابن سے داڑھی دھولی جائے۔

(۶) بعض اسلامی بھائی کافی بڑے سائز کا عمامہ شریف باندھنے کا جذبہ تو رکھتے ہیں مگر صفائی رکھنے میں کوتاہی کر جاتے ہیں اور یوں بسا اوقات لاشُعُوری میں مسجِد کے اندر ''بدبُو'' پھیلانے کے جُرم میں پھنس جاتے ہیں۔ لہٰذا مَدَنی التجاء ہے کہ عمامہ، سربند شریف اور چادر استِعمال کرنے والے اسلامی بھائی حَتَّی الامکان ہر ہفتے اور موسم کے اعتِبار سے یا ضَرورتاً مزید جلدی جلدی انہیں دھونے کی ترکیب بنائیں۔ ورنہ مَیل کُچیل، پسینہ اور تَیل وغیرہ کے سبب ان چیزوں میں بدبُو ہو جاتی ہے، اگرچہ خود کو محسوس نہیں ہوتی مگر دوسروں کو بدبُو کے سبب کافی گِھن آتی ہے، خود کو اس لئے پتا نہیں چلتا کہ جس کے پاس مُستَقِلاً کوئی مخصوص خوشبو یا بدبُو ہو اِس سے اُس کی ناک اَٹ جاتی ہے۔

(۷) جن اسلامی بھائیوں کے سر پر بال ہوں ان کو چاہیے کہ ان میں کنگھا کیا کریں۔ حضرت سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحت

Marfat.com

قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے عرض کی کہ میرے سر پر پورے بال ہیں، میں ان کو کنگھا کیا کروں؟ تو آقائے مدینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں اوران کا اکرام کرو۔'' لہٰذا حضرت سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میٹھے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے کی وجہ سے کبھی کبھی تو دن میں دو دو مرتبہ بھی تیل لگایا کرتے۔ (مؤطا امام مالک، کتاب الشعر، باب اصلاح الشعر، الحدیث، ۱۸۱۸، ج ۲، ص ۴۳۵)

(۸) بال بکھرے ہوئے نہ رکھیں۔ حضرت سیدنا عطا بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار دو عالم، شاہ بنی آدم، رسول اکرم، نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا جس کے سر اور داڑھی کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ ہمارے میٹھے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف اس انداز پر اشارہ کیا جس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کو بال درست کرنے کا حکم فرما رہے ہیں۔ وہ شخص بال درست کر کے واپس آیا، سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کیا یہ اس سے بہتر نہیں ہے کہ کوئی شخص بالوں کو اس طرح بکھیر کر آتا ہے گویا وہ شیطان ہے۔''

(مؤطا امام مالک، کتاب الشعر، باب اصلاح الشعر، الحدیث، ۱۸۱۹، ج ۲، ص ۴۳۵)

میٹھے اسلامی بھائیو! مندرجہ بالا احادیث مبارکہ میں سر اور داڑھی کے بالوں کو بکھرا ہوا اور بے ترتیب چھوڑنا ناپسندیدہ بتایا گیا ہے اور فرمایا گیا ہے کہ بالوں کا اکرام کیا کرو یعنی ان کو تیل اور کنگھی کے ذریعے درست رکھا کرو۔ بلکہ بیان کی گئی آخری حدیث پاک میں تو بکھرے ہوئے بال رکھنے والے کو شیطان سے تشبیہ دی گئی ہے۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے لباس کو پاک وصاف رکھنے کے ساتھ ساتھ اپنے

Marfat.com

داڑھی اور سر کے بالوں کو بھی درست رکھا کریں۔ بہر حال ہمارا حلیہ سنتوں کے سانچے میں ڈھل کر ایسا ستھرا اور نکھرا ہوا ہونا چاہیے کہ لوگ ہمیں دیکھ کر ہم سے گھن نہ کریں بلکہ ہماری طرف مائل ہوں۔

مری ہر ہر ادا سے یا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سنت جھلکتی ہو
جدھر جاؤں شہا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خوشبو وہاں تیری مہکتی ہو

(۹) کنگھا کرتے وقت سیدھی طرف سے ابتداء کرنا سنت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے، شب اسرا کے دولہا، شافع روز جزا، سلطان انبیاء، محبوب کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہر تکریم والا کام سیدھی طرف سے شروع فرماتے ہیں۔ جیسا کہ ''ترمذی شریف'' میں ہے کہ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب سے وضو کرنا پسند فرماتے اور اسی طرح کنگھا بھی سیدھی طرف سے ہی کرتے، نیز نعلین شریفین بھی جب پہننے کا ارادہ فرماتے تو پہلے سیدھا قدم محترم نعل شریف میں داخل فرماتے۔ (جامع الترمذی، الشمائل باب ماجاء فی ترجل رسول اللہ، الحدیث ۳۴، ج ۵، ص ۵۰۹)

میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سیدھی طرف سے وضو کرنا پسند فرماتے۔ اس کے معنٰی یہ ہیں کہ وضو کرتے وقت پہلے سیدھا ہاتھ مبارک دھوتے پھر بایاں۔ اسی طرح پاؤں مبارک دھوتے وقت بھی یہی ترتیب ملحوظ رکھا کرتے۔ نیز اس حدیث پاک میں کنگھا اور نعلین شریفین کے بارے میں بھی سیدھی ہی جانب سے شروع کرنا منقول ہوا۔ یعنی سر اقدس اور داڑھی مبارک میں

Marfat.com

جب کنگھا فرماتے تو پہلے سیدھی جانب سے شروع کرتے، پھر بائیں جانب۔ نیز نعلین شریفین پہنتے وقت بھی پہلے سیدھے قدم محترم کو نعل پاک میں داخل فرماتے پھر بائیں قدم مکرم کو۔ صرف ان تین کاموں ہی کی تخصیص نہیں، جتنے بھی تکریم کے کام ہیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سیدھی جانب سے ہی شروع کرنا پسند فرماتے۔ چنانچہ لباس پہننا، مسجد میں داخل ہونا، سر اور مونچھ وغیرہ کے بال تراشنا، مسواک کرنا، ناخن کاٹنا، آنکھوں میں سرمہ ڈالنا، کسی کو کوئی چیز دینا یا کسی سے لینا، کھانا پینا وغیرہ کام سیدھے ہاتھ سے سیدھی جانب سے کرنے چاہئیں۔

(۱۰) آئینہ میں دیکھنا سنت ہے۔ سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ریش مبارک میں کنگھا کرتے وقت آئینے میں اپنا روئے انور ملاحظہ فرماتے اور جب آئینہ میں اپنا چہرہ مبارک دیکھتے تو اس طرح دعا کرتے۔ ''اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ'' ترجمہ: اے اللہ عزوجل! تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کردے۔''

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند سیدۃ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، الحدیث ۲۴۴۴۶، ج۹، ص۳۳۹)

یقیناً یہ دعا اپنے غلاموں کی تعلیم کے لئے ہے کہ وہ اپنے اخلاق کی اصلاح کے لئے دعا کرتے رہا کریں، ورنہ ہمارے سرکار عالم مدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کریمہ کے تو کیا کہنے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حسن اخلاق کے تو قرآن مجید میں چرچے ہیں۔ چنانچہ پ۲۹، سورۃ القلم، آیت نمبر۴ میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۝ (پ۲۹، القلم۴)

ترجمہ کنزالایمان: اور بے شک تمہاری تمہاری خُو بُو (خُلق) بڑی شان کی ہے۔

Marfat.com

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا　　تری خِلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا!　　تیرے خالق حسن ادا کی قسم

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں سنت کے مطابق اپنے سر اور داڑھی میں تیل لگانے اور کنگھا کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

تیل کی بوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا
صبح عارض پہ لٹاتے ہیں ستارے گیسو

(حدائق بخشش)

Marfat.com

زینت کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت مبارکہ میں بے حد نفاست تھی اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صفائی اور پاکیزگی کو بے حد پسند فرماتے تھے۔ اسی ضمن میں گزشتہ صفحات میں ناخن و مونچھیں تراشنے، سر اور داڑھی شریف میں تیل لگانے اور کنگھا کرنے کی سنتیں اور آداب پیش کئے گئے۔ اب اسی ضمن میں ''زینت کی سنتیں اور آداب'' بیان کئے جاتے ہیں تاکہ ہمارے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو معلوم ہو کہ کون سی زینت بمطابق سنت ہے اور کون سی زینت سنت کا دائرہ توڑ کر فرنگی فیشن کے اندھیرے گڑھے میں جا پڑتی اور دنیا اور آخرت کی تباہی کا سبب بنتی ہے۔

(۱) انسان کے بالوں کی چوٹی بنا کر عورت اپنے بالوں میں گوندھے، یہ حرام ہے۔ حدیث مبارک میں اس پر لعنت آئی بلکہ اس پر بھی لعنت آئی جس نے کسی دوسری عورت کے سر میں انسانی بالوں کی چوٹی گوندھی۔

(درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب فی النظرِ والمس، ج ۹، ص ۶۱۴ تا ۶۱۵)

(۲) اگر وہ بال جس کی چوٹی بنائی گئی خود اس عورت کے اپنے بال ہیں جس کے سر میں جوڑی گئی جب بھی ناجائز ہے۔ (المرجع السابق)

(۳) اُون یا سیاہ دھاگے کی چوٹی اسلامی بہنوں کو سر میں لگانا جائز ہے۔

(المرجع السابق)

Marfat.com

(۴) لڑکیوں کے کان ناک چھیدنا جائز ہے۔

(ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج۹، ص ۵۹۸)

(۵) بعض لوگ لڑکوں کے بھی کان چھدواتے ہیں اور بالی وغیرہ پہناتے ہیں یہ ناجائز ہے۔ یعنی کان چھدوانا بھی ناجائز اور اسے زیور پہنانا بھی ناجائز۔

(المرجع السابق)

(۶) عورتوں کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا جائز ہے۔ بلاضرورت چھوٹے بچوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا نہ چاہیے، بچیوں کو مہندی لگانے میں حرج نہیں۔

(المرجع السابق، ص ۵۹۹ ملتقطا)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مدینے کے تاجدار، سرکار ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک مُخَنَّث (یعنی ہیجڑا) حاضر کیا گیا جس نے اپنے ہاتھ اور پاؤں مہندی سے رنگے ہوئے تھے۔ ارشاد فرمایا: اس کا کیا حال ہے؟ (یعنی اس نے کیوں مہندی لگائی ہے؟) لوگوں نے عرض کی، یہ عورتوں کی نقل کرتا ہے۔ ہمارے میٹھے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا: "کہ اسے شہر بدر کردو۔ لہٰذا اس کو شہر بدر کردیا گیا، مدینہ منورہ سے نکال کر "نقیع" کو بھیج دیا گیا۔

(سنن ابی داود، کتاب الادب، باب فی الحکم فی المخنثین، الحدیث ۴۹۲۸، ج۴، ص ۳۶۸)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ مُخَنَّث نے عورتوں کی نقل کی یعنی ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی تو ہمارے مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس سے کس قدر ناراض ہوئے کہ اسے شہر بدر کردیا۔ اس مبارک حدیث سے ہمارے وہ بھائی درس حاصل کریں جو شادی یا عیدین وغیرہ کے مواقع پر اپنے ہاتھوں یا انگلیوں

Marfat.com

پر مہندی لگا لیا کرتے ہیں۔ اور ہاں! جس طرح مردوں کو عورتوں کی نقل جائز نہیں اسی طرح عورتیں بھی مردوں کی نقل نہیں کرسکتیں۔ جیسا کہ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی زنانہ مردوں پر جو عورتوں کی صورت بنائیں اور مردانی عورتوں پر جو مردوں کی صورت بنائیں۔''

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبداللہ بن عباس، الحدیث ۲۲۶۳، ج ۱ ص ۵۴۰)

(۷) جاندار کی تصاویر والے لباس ہرگز نہ پہنا کریں نہ ہی جانوروں یا انسانوں کی تصاویر والے اسٹیکرز اپنے کپڑوں پر لگائیں، نہ ہی گھروں میں آویزاں کریں۔

(۸) اپنے بچوں کو ایسے ''بابا سوٹ'' نہ پہنائیں جن پر جانوروں اور انسانوں کے فوٹو بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

(۹) خواتین اپنے شوہر کے لئے جائز اشیاء کے ذریعے، مگر گھر کی چاردیواری میں زینت کریں لیکن میک اپ کرکے اور بن سنور کے گھر سے باہر نہ نکلا کریں کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''عورت پوری کی پوری عورت ہے (لہٰذا اس کو پردہ ہی میں رہنا چاہیے) جب کوئی عورت باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے۔''

(جامع الترمذی، کتاب الرضاع، باب (۱۸)، الحدیث ۱۱۷۶، ج ۲، ص ۳۹۲)

(۱۰) ننگے سر پھرنا سنت نہیں ہے۔ لہٰذا اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ اپنے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے رکھیں کہ یہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نہایت ہی میٹھی سنت ہے۔

Marfat.com

(۱۱) پتلون، ہیٹ اور ٹائی انگریزوں کا قومی لباس ہے۔ خصوصاً پتلون کے اندر قمیص ڈالنا جیسا کہ آج کل مسلمانوں میں فیشن ہے معاذ اللہ عزوجل پردہ کے باوجود ایک طرح کی بے پردگی ہے۔

میٹھے اسلامی بھائیو اور بہنو! بس زینت وہی کیجئے جس کی شریعت مطہرہ نے اجازت مرحمت فرمائی اور ہرگز ہرگز فرنگی فیشن نہ اپنایئے جس سے اللہ عزوجل کا قہر وغضب جوش پر آئے۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں فرنگی فیشن کی آفت سے چھڑا کر اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں کا دیوانہ بنادے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

خوشبو لگانا سنت ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہمارے میٹھے میٹھے سرکار، مدینے کے تاجدار، دوعالم کے مختار، شفیع روزشمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو بے حد پسند ہے اور بدبو سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بہت ہی اذیت ہوتی ہے۔ لہٰذا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہروقت معطر معطر رہتے ہیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خوشبو کا بہت استعمال کرتے رہتے تاکہ غلام بھی ادائے سنت کی نیت سے خوشبو لگایا کریں ورنہ اس بات میں کس کو شک وشبہ ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مسعود تو قدرتی طور پر خود ہی مہکتا رہتا اور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک پسینہ بذات خود کائنات کی سب سے بہترین خوشبو ہے۔

مشک وعنبر کیا کروں؟ اے دوست خوشبو کے لئے

مجھ کو سلطان مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پسینہ چاہیے

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میٹھے میٹھے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست پرانوار میرے چہرہ پر پھیرا میں نے اسے ٹھنڈا اور ایسی خوشبودار ہوا کی طرح پایا جو کسی عطر فروش کے عطردان سے نکلتی ہے۔

(وسائل الوصول الی شمائل الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، الفصل الرابع فی صفۃ عرقہ ....الخ، ص ۸۵)

عمدہ قسم کی خوشبو لگانا سنت ہے

میٹھے اسلامی بھائیو! ''شمائل رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم'' میں ہے کہ ہمارے مدینے والے آقا، مہکنے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو عمدہ اور بہترین قسم کی خوشبو

Marfat.com

بہت پسند آتی اور ناخوشگوار بو یعنی بد بو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ناپسند فرماتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ عمدہ خوشبو استعمال کرتے اور اسی کی دوسرے لوگوں کو بھی تلقین فرماتے۔'' حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ہمارے معطر معطر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خاص قسم کی خوشبو تھی جسے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم استعمال فرماتے ہیں۔''

(المرجع السابق، الفصل الخامس فی صفۃ طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص ۸۷)

سر میں خوشبو لگانا سنت ہے

سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ''مشک'' سر اقدس کے مقدس بالوں اور داڑھی مبارک میں لگاتے۔ (المرجع السابق)

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں: میں نے اپنے سرتاج، ماہ نبوت، تاجدار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو نہایت عمدہ سے عمدہ خوشبو لگائی تھی یہاں تک کہ اس کی چمک حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں پاتی۔'' (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب الطیب فی الرأس واللحیۃ، الحدیث ۵۹۲۳، ج ۴، ص ۸۱)

ائیر فریشنر

میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ سر اور داڑھی کے بالوں میں خوشبو لگانا سنت ہے۔ مگر یہ خیال رکھیں کہ سر اور داڑھی میں صرف دیسی خوشبو استعمال کریں۔ بدقسمتی سے آجکل دیسی خوشبوجات کا ملنا بے حد دشوار ہوگیا ہے۔ اب عموماً عطریات کیمیکلز سے بنائے جاتے ہیں۔ ان کا لباس میں استعمال کرنا جائز تو ہے مگر سر اور داڑھی

Marfat.com

میں لگانا نقصان دہ ہے آج کل ''ائیر فریشنر'' کا استعمال عام ہوتا جارہا ہے ان کا چھڑکاؤ خاص طور پر ان کمروں میں کیا جاتا ہے جو بند رہتے ہیں اس سے وقتی طور پر کمرے میں خوشبو تو ہو جاتی ہے مگر اس کے کیمیاوی مادے فضا میں پھیل جاتے ہیں جو سانس کے ساتھ پھیپھڑوں میں داخل ہو کر صحت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ایک طبی تحقیق کے مطابق ''ائیر فریشنر'' کے استعمال سے چمڑی کا کینسر ہو جاتا ہے۔ چند لمحوں کی خوشبو کے حصول کی خاطر اتنا بڑا خطرہ مول لینا عقلمندی نہیں۔لہٰذا ''ائیر فریشنر'' کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔

خوشبو کا تحفہ قبول کرنا

''شمائل ترمذی'' میں ہے کہ حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ خوشبو کا تحفہ رد نہیں فرماتے تھے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیوں کے سردار، ہمارے معطر معطر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں جب خوشبو تحفۃً پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رد نہ فرماتے۔

(جامع الترمذی، الشمائل، باب ماجاء فی تعطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الحدیث ۲۱۶، ج ۵، ص ۵۴۰)

''شمائل ترمذی'' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ، سرورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ تین چیزیں واپس نہیں لوٹانی چاہئیں (۱) تکیہ (۲) خوشبو وتیل اور (۳) دودھ۔

(المرجع السابق، الحدیث ۲۱۷)

میٹھے اسلامی بھائیو! خوشبو، تکیہ اور دودھ (اوران میں تمام کم قیمت کی چیزیں شامل ہیں) کا ہدیہ قبول کرنے کی حکمت محدثین کرام رحمہم اللہ یہ بیان کرتے ہیں کہ عموماً یہ چیزیں اتنی

Marfat.com

قیمتی نہیں ہوتیں اور ظاہر ہے جو سستی چیز ہوتی ہے وہ دینے والے کے لئے زیادہ بوجھ ثابت نہیں ہوتی اور قبول نہ کرنے پر دینے والے کا دل ٹوٹنے کا اندیشہ بھی رہتا ہے۔ اور چونکہ ہمارے مدینے والے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کسی کا دل توڑنا پسند نہیں کرتے تھے۔ اس لئے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خوشبو کا تحفہ رد نہیں فرماتے۔ چنانچہ ہمیں بھی چاہیے کہ اگر ہمیں کوئی خوشبو یا سستی چیز تحفۃً پیش کرے تو اسے سنت سمجھ کر قبول کر لینا چاہیے۔ اگر کوئی قیمتی چیز پیش کرے تو اسے بھی قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں مگر غور کر لینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کہیں مروت وغیرہ میں تو نہیں دے رہا کہ یہ دینا بعد میں خود اسی پر بار پڑ جائے۔

کون کیسی خوشبو استعمال کرے؟

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ مردانہ خوشبو وہ ہے کہ اس کی خوشبو تو ظاہر ہو مگر رنگ ظاہر نہ ہو اور زنانہ خوشبو وہ ہے کہ اس کا رنگ تو ظاہر ہو مگر خوشبو ظاہر نہ ہو۔

(جامع الترمذی، کتاب الادب، باب ماجآء فی طیب الرجال والنساء، الحدیث ۲۷۹۶، ج ۴، ص ۳۶۱)

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ اسلامی بھائیوں کو اپنے لباس پر ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو پھیلے مگر رنگ کے دھبے وغیرہ نظر نہ آئیں، جیسا کہ گلاب، کیوڑہ، صندل اور اسی قسم کے بے رنگ عطریات اور اسلامی بہنیں رنگ دار خوشبوئیں بھی استعمال کر سکتی ہیں جن کی خوشبو زیادہ پھیلتی نہ ہو، جیسا کہ حنا وغیرہ۔ بہر حال اسلامی بہنوں کو ایسی خوشبو نہیں لگانی چاہیے جس کی خوشبو اڑ کر غیر مردوں تک پہنچ جائے۔ اسلامی بہنیں حدیث ذیل سے عبرت حاصل کریں۔ چنانچہ:

Marfat.com

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔''

(جامع الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراہیۃ خروج المرأۃ متعطرۃ، الحدیث ۲۷۹۵، ج۴، ص۳۶۱)

خوشبو کی دھونی لینا سنت ہے

حضرت سیدنا نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کبھی کبھی خالص عود (یعنی اگر) کی دھونی لیتے۔ یعنی عود کے ساتھ کسی دوسری چیز کی آمیزش نہیں کرتے اور کبھی عود کے ساتھ کافور ملا کر دھونی لیتے اور فرمایا کہ میٹھے میٹھے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح دھونی لیا کرتے تھے۔

(صحیح مسلم، کتاب الالفاظ من الادب وغیرہ، باستعمال المسک وانہ....الخ، الحدیث ۲۲۵۴، ص۱۲۳۷)

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں ہمارے پیارے سرکار، مہکے مہکے مدینے کے میٹھے میٹھے غمخوار، دو عالم کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں مدینہ منورہ کی معطر معطر فضاؤں اور معنبر معنبر ہواؤں میں سانس لینے کی سعادت نصیب فرما اور پھر انہیں معطر معطر فضاؤں میں معطر معطر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جلوؤں میں عافیت کیساتھ ایمان پر موت نصیب فرما اور جنت البقیع کی مہکی مہکی سرزمین میں مدفن نصیب فرما۔

کیجئے گا نہ مایوس ماہ مبیں! آپ کے واسطے کوئی مشکل نہیں
بس بقیع مبارک میں دو گز زمیں ہم کو یا سید الانبیاء چاہیے

ٹوٹ جائے دم مدینے میں مرا یارب بقیع کاش! ہو جائے میسر سبز گنبد دیکھ کر

Marfat.com

خوشبو لگانے کی 47 نیتیں

(از شیخ طریقت، امیرِ اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی)

فرمانِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **مسلمان کی نیت اسکے عمل سے بہتر ہے۔**

(المعجم الکبیر للطبرانی حدیث ۵۹۴۲ ج ۶ ص ۱۸۵)

(۱) سنّتِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے اس لئے خوشبو لگاؤں گا (۲) لگانے سے قبل بسم اللہ (۳) لگاتے ہوئے دُرود شریف اور (۴) لگانے کے بعد ادائے شکرِ نعمت کی نیت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہوں گا (۵) ملائکہ اور (۶) مسلمانوں کو فرحت پہنچاؤں گا (۷) عقل بڑھے گی تو احکامِ شرعی یاد کرنے اور سنتیں سیکھنے پر قوت حاصل کروں گا، امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: عمدہ خوشبو لگانے سے عقل بڑھتی ہے (۸) لباس وغیرہ سے بدبو دور کر کے مسلمانوں کو غیبت کے گناہوں سے بچاؤں گا (کیونکہ بلا اجازتِ شرعی کسی مسلمان کے بارے میں پیچھے سے مثلاً اس طرح سے کہنا کہ ''اِس کے لباس یا ہاتھوں یا منہ سے بدبو آ رہی تھی،'' غیبت ہے) (۹) موقع کی مناسبت سے یہ نیتیں بھی کی جاسکتی ہیں مثلاً (۱۰) نماز کیلئے زینت حاصل کروں گا (۱۱) مسجد (۱۲) نمازِ تہجد (۱۳) جمعہ (۱۴) پیر شریف (۱۵) رَمَضَانُ الْمُبَارَک (۱۶) عیدُ الفطر (۱۷) عیدُ الاضحیٰ (۱۸) شبِ میلاد (۱۹) عیدِ میلادُ النّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (۲۰) جلوسِ میلاد (۲۱) شبِ معراج النّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (۲۲) شبِ براءت (۲۳) گیارہویں شریف (۲۴) یومِ رضا (۲۵) درسِ قران و (۲۶) حدیث (۲۷) تلاوت (۲۸) اَوراد و وظائف (۲۹) دُرود شریف (۳۰) دینی کتاب کا مُطالعہ

Marfat.com

(۳۱) تدریسِ علمِ دین (۳۲) تعلیمِ علمِ دین (۳۳) فتویٰ نویسی (۳۴) دینی کُتُب کی تصنیف وتالیف (۳۵) سُنّتوں بھرے اجتماع (۳۶) واجتماعِ ذکرونعت (۳۷) قرآن خوانی (۳۸) درسِ فیضانِ سنّت (۳۹) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت (۴۰) سُنّتوں بھرا بیان کرتے وَقت (۴۱) عالم (۴۲) ماں (۴۳) باپ (۴۴) مومنِ صالح (۴۵) پیر صاحِب (۴۶) موئے مبارک کی زیارت اور (۴۷) مزار شریف کی حاضِری کے مواقع پر بھی تعظیم کی نیّت سے خوشبو لگائی جاسکتی ہے۔

جتنی اچھی اچھی نیّتیں کریں گے اُتنا ہی زیادہ ثواب ملیگا۔ جبکہ نیّت کا موقع بھی ہو اور وہ نیّت شرعاً دُرُست بھی ہو۔ زیادہ یاد نہ بھی رہیں تو کم از کم دو تین نیّتیں کرہی لینی چاہئیں۔

Marfat.com

کھانے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

کھانا اللہ تعالیٰ کی بہت لذیذ نعمت ہے۔ اگر سنتِ احمدِ مجتبیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے مطابق کھانا کھایا جائے تو ہمیں پیٹ بھرنے کے ساتھ ساتھ ثواب بھی حاصل ہوگا۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ سنت کے مطابق کھانا کھانے کی عادت ڈالیں۔ کھانا کھانے کی کچھ سنتیں اور آداب ملاحظہ ہوں:

(۱) ہمیں چاہئے کہ ہر کھانے سے پہلے کھانے کا وضو کرلیا کریں یعنی اپنے ہاتھ پہنچوں تک دھولیں۔ حضرتِ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: ''جو یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں برکت زیادہ کرے تو اسے چاہیے کہ جب کھانا حاضر کیا جائے تو وضو کرے اور جب اٹھایا جائے تب بھی وضو کرے۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمہ، باب الوضوء عند الطعام، الحدیث ۳۲۶۰، ج۴، ص۹)

(۲) جب بھی کھانا کھائیں تو زمین پر بیٹھ کر کھائیں کہ یہ سنت ہے۔ بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ الٹا پاؤں بچھا دیں اور سیدھا کھڑا رکھیں یا سرین پر بیٹھ جائیں اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھیں یا دوزانو بیٹھیں۔ تینوں میں سے جس طرح بھی بیٹھیں گے سنت ادا ہو جائے گی۔

(۳) کھانے سے پہلے جوتے اتارلیں۔ حضرتِ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، فیض گنجینہ، راحتِ قلب وسینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ

Marfat.com

وسلم نے فرمایا: ''کھانا کھانے بیٹھو تو جوتے اتار لو، اس میں تمہارے لئے راحت ہے۔'' (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الاطعمۃ، الفصل الثالث، الحدیث ۴۲۴۰، ج ۲، ص ۴۵۴)

(۴) کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیں۔ حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ''جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے اس کھانے کو شیطان اپنے لئے حلال سمجھتا ہے۔''

(صحیح مسلم، کتاب الاشربہ، باب آداب الطعام...الخ، الحدیث ۲۰۱۷، ص ۱۱۱۶)

(۵) اگر کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائیں تو یاد آنے پر بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ پڑھ لیں۔ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ پہلے بسم اللہ پڑھے۔ اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔''

(سنن ابوداؤد، کتاب الاطعمہ، باب التسمیۃ علی الطعام، الحدیث ۳۷۶۷، ج ۳، ص ۴۸۷)

(۶) کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لی جائے تو اگر کھانے میں زہر بھی ہوگا تو ان شاء اللہ عزوجل اثر نہیں کرے گا، ''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یعنی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اے ہمیشہ سے زندہ و قائم رہنے والے۔'' (فردوس الاخبار بماثور الخطاب، الحدیث ۱۹۵۵، ج ۱، ص ۲۷۴)

(۷) سیدھے ہاتھ سے کھائیں۔ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: ''جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو سیدھے ہاتھ سے کھائے اور جب پئے تو سیدھے ہاتھ سے پئے کہ شیطان الٹے ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب آداب الطعام والشرب، الحدیث ۲۰۲۰، ص ۱۱۱۷)

(۸) اپنے سامنے سے کھائیں۔ حضرتِ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: ''ہر شخص برتن کی اسی جانب سے کھائے جو اس کے سامنے ہو۔'' (صحیح البخاری، کتاب الاطعمۃ، باب الاکل ممایلیہ، الحدیث ۵۳۷۷، ج ۳، ص ۵۲۱)

حضرت سیدنا ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز کھانا کھاتے ہوئے میرا ہاتھ پیالے میں اِدھر اُدھر حرکت کر رہا تھا (یعنی کبھی ایک طرف سے لقمہ اٹھایا کبھی دوسری طرف سے اور کبھی تیسری طرف سے لقمہ اٹھایا) جب اللہ عزوجل کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے مجھے اس طرح کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: ''اے لڑکے! بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے کھایا کر اور اپنے سامنے سے کھایا کر، چنانچہ اس کے بعد سے میرے کھانے کا طریقہ یہی ہو گیا۔

(المرجع السابق، باب التسمیۃ علی الطعام، الحدیث ۵۳۷۶)

(۹) کھانے میں کسی قسم کا عیب نہ لگائیں مثلاً یہ نہ کہیں کہ مزیدار نہیں، کچا رہ گیا ہے، پھیکا رہ گیا کیونکہ کھانے میں عیب نکالنا مکروہ و خلافِ سنت ہے بلکہ جی چاہے تو کھائیں ورنہ ہاتھ روک لیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے کبھی کسی کھانے کو عیب نہیں لگایا (یعنی برا نہیں کہا) اگر خواہش ہوتی تو کھا لیتے اور خواہش

Marfat.com

نہ ہوتی تو چھوڑ دیتے۔ (المرجع السابق، باب ماعاب النبی طعاماً، الحدیث ۵۴۰۹)

امام اہل سنت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن لکھتے ہیں: ''کھانے میں عیب نکالنا اپنے گھر پر بھی نہ چاہیے، مکروہ وخلاف سنت ہے۔ (سرکارِ دوعالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی) عادت کریمہ یہ تھی کہ پسند آیا تو تناول فرمایا ورنہ نہیں اور پرائے گھر عیب نکالنا تو (اس میں) مسلمانوں کی دل شکنی ہے اور کمالِ حرص و بے مروتی پر دلیل ہے۔ ''گھی کم ہے یا مزہ کا نہیں'' یہ عیب نکالنا ہے اور اگر کوئی شے اسے مضر (نقصان دیتی) ہے، اسے نہ کھانے کے عذر کے لئے اس کا اظہار کیا نہ (کہ) بطورِ طعن وعیب مثلاً اس میں مرچ زائد ہے میں اتنی مرچ کا عادی نہیں تو یہ عیب نکالنا نہیں اور اتنا بھی (اس وقت ہے کہ جب) بے تکلفی خاص کی جگہ ہو اور اس کے سبب دعوت کنندہ (یعنی میزبان) کو اور تکلیف نہ کرنی پڑے مثلاً دو قسم کا سالن ہے، ایک میں مرچ زائد ہے اور یہ عادی نہیں تو اسے نہ کھائے اور وجہ پوچھی جائے بتادے۔ اور اگر ایک ہی قسم کا کھانا ہے، اب اگر (یہ) نہیں کھاتا تو دعوت کنندہ (یعنی میزبان) کو اس کے لئے کچھ اور منگوانا پڑے گا، اُسے ندامت ہوگی اور تنگ دست ہے تو تکلیف ہوگی ایسی حالت میں مروت یہ ہے کہ صبر کرے اور کھائے اور اپنی اذیت ظاہر نہ کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(فتاویٰ رضویہ (تخریج شدہ)، ج۲۱، ص۶۵۲)

Marfat.com

کھانے کی "40" نیتیں

(از شیخ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی)

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم "مسلمان کی نیّت اسکے عمل سے بہتر ہے۔"
(المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

﴿۱، ۲﴾ کھانے سے قبل اور بعد کا وُضو کروں گا (یعنی ہاتھ، مُنہ کا اگلا حصّہ دھوؤں گا اور کُلّیاں کروں گا) ﴿۳﴾ عبادت ﴿۴﴾ تلاوت ﴿۵﴾ والدین کی خدمت ﴿۶﴾ تحصیلِ علمِ دین ﴿۷﴾ سنّتوں کی تربیّت کی خاطر مَدَنی قافِلے میں سفر ﴿۸﴾ علاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت ﴿۹﴾ اُمورِ آخرت اور ﴿۱۰﴾ حسبِ ضرورت کسبِ حلال کیلئے بھاگ دوڑ پر قوّت حاصِل کروں گا (یہ نیّتیں اُسی صورت میں مُفید ہوں گی جبکہ بھوک سے کم کھائے، خوب ڈٹ کر کھانے سے اُلٹا عبادت میں سُستی پیدا ہوتی گناہوں کی طرف رُجحان بڑھتا اور پیٹ کی خرابیاں جنم لیتی ہیں) ﴿۱۱﴾ زمین پر ﴿۱۲﴾ دستر خوان بچھانے کی سنّت ادا کرکے ﴿۱۳﴾ سنّت کے مطابق بیٹھ کر ﴿۱۴﴾ کھانے سے قبل بسم اللہ اور ﴿۱۵﴾ دیگر دُعائیں پڑھ کر ﴿۱۶﴾ تین انگلیوں سے ﴿۱۷﴾ چھوٹے چھوٹے نوالے بنا کر ﴿۱۸﴾ اچھی طرح چبا کر کھاؤں گا ﴿۱۹﴾ ہر دو ایک لقمہ پر یا وَاجِدُ پڑھوں گا ﴿۲۰﴾ جو دانہ وغیرہ گر گیا اٹھا کر کھالوں گا ﴿۲۱﴾ روٹی کا ہر نوالہ سالن کے برتن کے اوپر کرکے توڑوں گا تاکہ روٹی

Marfat.com

کے ذرّات برتن ہی میں گریں ﴿۲۲﴾ ہڈّی اور گرم مصالحہ اچھی طرح صاف کرنے اور چاٹنے کے بعد پھینکوں گا ﴿۲۳﴾ بھوک سے کم کھاؤں گا ﴿۲۴﴾ آخر میں سنّت کی ادائیگی کی نیّت سے برتن اور ﴿۲۵﴾ تین بار انگلیاں چاٹوں گا ﴿۲۶﴾ کھانے کے برتن دھو کر پی کر ایک غلام آزاد کرنے کے ثواب کا حقدار بنوں گا (احیاء العلوم، ج۲،ص۷)

﴿۲۷﴾ جب تک دستر خوان نہ اُٹھالیا جائے اُس وقت تک بلا ضرورت نہیں اُٹھوں گا

﴿۲۸﴾ کھانے کے بعد مسنون دعائیں پڑھوں گا ﴿۲۹﴾ خِلال کروں گا۔

مل کر کھانے کی مزید نیتیں

﴿۳۰﴾ دستر خوان پر اگر کوئی عالم یا بزرگ موجود ہوئے تو اُن سے پہلے کھانا شروع نہیں کروں گا ﴿۳۱﴾ مسلمانوں کے قرب کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا ﴿۳۲﴾ ان کو بوٹی، کدّو شریف، کُھرچن اور پانی وغیرہ کی پیش کش کر کے اُن کا دل خوش کروں گا ﴿۳۳﴾ اُن کے سامنے مسکرا کر صدقہ کا ثواب کماؤں گا ﴿۳۴﴾ کھانے کی نیّتیں اور ﴿۳۵﴾ سنّتیں بتاؤں گا ﴿۳۶﴾ موقع ملا تو کھانے سے قبل اور ﴿۳۷﴾ بعد کی دعائیں پڑھاؤں گا ﴿۳۸﴾ غذا کا عمدہ حصّہ مَثَلاً بوٹی وغیرہ حرص سے بچتے ہوئے دوسروں کی خاطر ایثار کروں گا ﴿۳۹﴾ ان کو خلال کا تحفہ پیش کروں گا ﴿۴۰﴾ کھانے کے ہر ایک دو لقمہ پر ہو سکا تو اس نیّت کے ساتھ بلند آواز سے یاوَاجِدُ کہوں گا کہ دوسروں کو بھی یاد آجائے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں سنت کے مطابق کھانا کھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین

پانی پینے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

پانی بیٹھ کر، اجالے میں دیکھ کر، سیدھے ہاتھ سے بسم اللہ پڑھ کر اس طرح پئیں کہ ہر مرتبہ گلاس کو منہ سے ہٹا کر سانس لیں، پہلی اور دوسری بار ایک ایک گھونٹ پئیں اور تیسری سانس میں جتنا چاہیں پئیں ۔ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْ وَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''اونٹ کی طرح ایک ہی گھونٹ میں نہ پی جایا کرو بلکہ دو یا تین بار پیا کرو اور جب پینے لگو تو بسم اللہ پڑھا کرو اور جب پی چکو تو الحمد للہ کہا کرو۔'' (سنن ترمذی، کتاب الاشربۃ، باب ماجاء فی التنفس فی الاناء، الحدیث ۱۸۹۲، ج ۳، ص ۳۵۲)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، فیض گنجینہ، راحتِ قلب وسینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم پینے میں تین بار سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے: ''اس طرح پینے میں زیادہ سیرابی ہوتی ہے اور صحت کے لئے مفید وخوش گوار ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب کراھۃ التنفس فی الاناء...الخ، الحدیث ۲۰۲۸، ج ۳، ص ۱۱۲۰)

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے محبوب، دانائے غیوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے برتن میں سانس لینے اور پھونکنے سے منع فرمایا ہے۔

(سنن ابوداؤد، کتاب الاشربۃ، باب النفخ فی الشراب والتنفس فیہ، الحدیث ۳۷۲۸، ج ۳، ص ۴۷۵)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، فیض گنجینہ

Marfat.com

راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب کراھۃ الشرب قائما، الحدیث ۲۰۲۴، ج ۳، ص ۱۱۱۹)

پانی پینے کی "15" نیتیں

(از: شیخ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی)

﴿۱﴾ عبادت ﴿۲﴾ تِلاوت ﴿۳﴾ والدین کی خدمت ﴿۴﴾ تحصیلِ علمِ دین ﴿۵﴾ سنّتوں کی تربیّت کی خاطر مَدَنی قافلے میں سفر ﴿۶﴾ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت ﴿۷﴾ اُمورِ آخرت اور ﴿۸﴾ حسبِ ضرورت کسبِ حلال کیلئے بھاگ دوڑ پر قوّت حاصل کروں گا۔ یہ نیّتیں اُسی وقت مُفید ہوں گی جب کہ فریزر یا برف کا خوب ٹھنڈا پانی نہ ہو کہ ایسا پانی مزید بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ ﴿۹﴾ بیٹھ کر ﴿۱۰﴾ بسم اللہ پڑھ کر ﴿۱۱﴾ اُجالے میں دیکھ کر ﴿۱۲﴾ چوس کر ﴿۱۳﴾ تین سانس میں پیوں گا ﴿۱۴﴾ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کہوں گا ﴿۱۵﴾ بچا ہوا پانی نہیں پھینکوں گا۔

چائے پینے کی "6" نیتیں

(از: شیخ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی)

﴿۱﴾ بسم اللہ پڑھ کر پیوں گا ﴿۲﴾ سُستی اُڑا کر عبادت ﴿۳﴾ تلاوت ﴿۴﴾ دینی کتابت اور ﴿۵﴾ اسلامی مطالعہ پر قوت حاصل کروں گا ﴿۶﴾ پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کہوں گا۔

Marfat.com

چلنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیات طیبہ زندگی کے ہر شعبہ میں ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ مسلمان کی چال بھی امتیازی ہونی چاہیے۔ گریبان کھول کر، گلے میں زنجیر سجائے، سینہ تان کر، قدم پچھاڑتے ہوئے چلنا احمقوں اور مغروروں کی چال ہے۔ مسلمانوں کو درمیانہ اور پُر وقار طریقے پر چلنا چاہیے۔ چلنے کی چند سنتیں اور آداب ملاحظہ ہوں:

(۱) اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو درمیانی رفتار سے راستے کے کنارے کنارے چلیں، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ پر جم جائیں اور نہ اتنا آہستہ کہ آپ بیمار محسوس ہوں۔

(۲) لفنگوں کی طرح گریبان کھول کر اکڑتے ہوئے ہرگز نہ چلیں کہ یہ احمقوں اور مغروروں کی چال ہے بلکہ نیچی نظریں کئے پر وقار طریقے پر چلیں۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم چلتے تو جھکے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔

(سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی ھدی الرجل، الحدیث ۴۸۶۳، ج۴، ص ۳۴۹)

(۳) راہ چلنے میں پریشان نظری سے بچیں اور سڑک عبور کرتے وقت گاڑیوں والی سمت دیکھ کر سڑک عبور کریں۔ اگر گاڑی آرہی ہو تو بے تحاشا بھاگ نہ پڑیں بلکہ

Marfat.com

رک جائیں کہ اس میں حفاظت کا زیادہ امکان ہے۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق درمیانہ، تکبر سے بالکل پاک چال چلنے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہمیں راستے کے ایک طرف، اِدھر اُدھر جھانکے تاکے بغیر سر جھکا کر شریفانہ چال چلنے کی توفیق مرحمت فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

بیٹھنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ہم ہر وقت اٹھتے بیٹھتے ہیں تو کیوں نہ ہم سنت کے مطابق اٹھنے بیٹھنے کی کوشش کریں۔ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اکثر قبلہ شریف کی طرف روئے انور کر کے بیٹھا کرتے تھے۔ زہے نصیب ہم بھی کبھی کبھی قبلہ رو ہو کر بیٹھیں تو کبھی مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھیں کہ یہ بھی بہت بڑی سعادت ہے کاش! مدینہ پاک کی طرف رخ کر کے بیٹھتے وقت یہ تصور بھی بندھ جائے اور زبان حال سے یہ اظہار ہونے لگے۔

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
یہ تیری عنایت ہے جو رخ تیرا ادھر ہے ﷺ

بیٹھنے کی چند سنتیں اور آداب ملاحظہ ہوں:

(۱) سرین زمین پر رکھیں اور دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے دونوں ہاتھوں سے گھیر لیں اور ایک ہاتھ سے دوسرے کو پکڑ لیں، اس طرح بیٹھنا سنت ہے لیکن اس دوران گھٹنوں پر کوئی چادر وغیرہ اوڑھ لینا بہتر ہے۔

(۲) چار زانو (یعنی پالتی مار کر) بیٹھنا بھی سنت ہے۔

(۳) جہاں کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں ہو وہاں نہ بیٹھیں۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی سائے میں ہو اور اس پر

Marfat.com

سے سایہ رخصت ہوجائے اور وہ کچھ دھوپ کچھ چھاؤں میں رہ جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں سے اٹھ جائے۔"

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الجلوس بین الظل والشمس، الحدیث ۴۸۲۱، ج ۴، ص ۳۴۴)

(۴) قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں کہ سنت ہے۔

(۵) بزرگوں کی نشست پر بیٹھنا ادب کے خلاف ہے۔

(۶) کوشش کریں کہ اٹھتے بیٹھتے وقت بزرگان دین کی طرف پیٹھ نہ ہونے پائے اور پاؤں تو ان کی طرف نہ ہی کریں۔

(۷) جب کبھی اجتماع یا مجلس میں آئیں تو لوگوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔

(۸) جب بیٹھیں تو جوتے اتارلیں آپ کے قدم آرام پائیں گے۔

(الجامع الصغیر، الحدیث ۵۵۴، ص ۴۰)

(۹) مجلس سے فارغ ہو کر یہ دعا تین بار پڑھ لیں تو گناہ معاف ہوجائیں گے۔اور جو اسلامی بھائی مجلس خیر و مجلس ذکر میں پڑھے تو اس کیلئے اس خیر پر مہر لگادی جائے گی۔وہ دعا یہ ہے: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

ترجمہ: تیری ذات پاک ہے اور اے اللہ! تیرے ہی لئے تمام خوبیاں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

(۱۰) جب کوئی عالم باعمل یا متقی شخص یا سید صاحب یا والدین آئیں تو تعظیما

Marfat.com

کھڑے ہو جانا ثواب ہے۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں اٹھنے بیٹھنے کی سنّتوں اور آداب پر عمل پیرا ہونے کی توفیقِ رفیق مرحمت فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

لباس پہننے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اللہ عزوجل کا یہ احسان عظیم ہے کہ اس نے ہمیں لباس پہننا سکھایا۔ دوسرے حیوانات دیکھئے وہ لباس نہیں پہنتے۔ ہمیں لباس کی دولت عطا ہوئی، اس سے ہم سردی، گرمی کے اثرات سے اپنی حفاظت کر سکتے ہیں، یہ لباس ہماری زینت کا سبب بھی ہے اور سبب وقار بھی ہے۔ ہر قوم کا جدا جدا لباس ہوتا ہے، مگر مسلمان کا لباس سب سے ممتاز ہے۔ لباس کی چند سنتیں اور آداب ملاحظہ ہوں:

(۱) سفید لباس ہر لباس سے بہتر ہے اور سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پسندیدہ سنت ہے۔ حضرت سیدنا سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''سفید لباس پہنو کیونکہ یہ زیادہ صاف اور پاکیزہ ہے اور اپنے مردوں کو بھی اسی میں کفناؤ۔''

(سنن ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی لبس البیاض، الحدیث ۲۸۱۹، ج ۴، ص ۳۷۰)

(۲) جب کپڑا پہننے لگیں تو یہ دعا پڑھیں، اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃ

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے مجھے یہ پہنایا اور بغیر میری قوت وطاقت کے مجھے یہ عطا کیا۔ (المستدرک، کتاب اللباس، باب الدعاء عند فراغ الطعام، الحدیث ۷۴۸۶، ج ۵، ص ۲۷۰)

(۳) پہنتے وقت سیدھی طرف سے شروع کریں مثلاً جب کرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کریں پھر الٹی میں، اسی طرح پاجامہ میں پہلے سیدھے

Marfat.com

پائنچے میں سیدھا پاؤں داخل کریں اور جب اتارنے لگیں تو اس کے برعکس کریں یعنی الٹی طرف سے شروع کریں۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ، فیض گنجینہ، راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب کرتا پہنتے تو داہنی طرف سے شروع فرماتے۔ (سنن ابی داوٗد، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الانتعال، الحدیث ۴۱۴۱، ج۴، ص۹۶)

(۴) پہلے کرتا پہنیں پھر پاجامہ۔

(۵) عمامہ باندھنے کی عادت ڈالئے کہ حضرت سیدنا عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے محبوب، دانائے غیوب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''عمامہ ضرور باندھا کرو کہ یہ فرشتوں کا نشان ہے اور اس (کے شملے) کو پیٹھ کے پیچھے لٹکالو۔'' (کنز العمال، کتاب المعیشۃ، الحدیث ۴۱۱۳۹، ج۸، ص۱۳۳)

عمامہ کے ساتھ دو رکعتیں بغیر عمامہ کی ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔

(کنز العمال، کتاب المعیشۃ والعادات، باب العمائم، الحدیث ۴۱۱۳۰ ج ۱۵، ص ۳۳۰)

بیٹے اور بیٹی کے لباس میں فرق رکھئے کہ بیٹے کو مردانہ اور بیٹی کو زنانہ لباس ہی پہنایئے اور جب بچے بالغ ہوجائیں تو انہیں ایسا لباس نہ پہننے دیا جائے جس سے ستر پوشی نہ ہوتی ہو۔ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما باریک کپڑے پہن کر سرکارِ مدینہ، فیض گنجینہ، راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے آئیں تو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے منہ پھیر لیا اور فرمایا: ''اے اسماء! عورت جب بالغ ہوجائے تو اس کے بدن کا کوئی حصہ دکھائی نہ دینا چاہیے سوائے اس کے۔'' پھر اپنے منہ اور ہتھیلیوں کی طرف اشارہ فرمایا۔

(سنن ابی داوٗد، کتاب اللباس، باب فی ماتبدی المراۃ من زینتھا، الحدیث ۴۱۰۴، ج۴، ص۸۵)

Marfat.com

حضرت سیدنا علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حفصہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں ۔انہوں نے ایک باریک دوپٹا اوڑھا ہوا تھا۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے پھاڑ دیا اور انہیں موٹا دوپٹا اوڑھوا دیا۔

(مؤطا امام مالک، کتاب اللباس باب ما یکرہ للنساء من الثیاب، الحدیث ۱۷۳۹،ج ۲،ص ۴۱۰)

مسئلہ:

عورت کو ایسا باریک اور چست کپڑا پہننا حرام ہے جس سے بدن کے اعضا ظاہر ہو جاتے ہوں۔اسی طرح مرد کو ایسا نیکر یا جانگیا پہننا جس سے ستر پوشی نہ رہتی ہو،حرام ہے۔بچیوں کو پردے کی عادت ڈالنے کے لئے انہیں بچپن سے ہی اسکاف اوڑھنے کی تربیت دیجئے۔تھوڑی بڑی ہوئی تو چھوٹا سا برقعہ سی دیجئے۔ان شاء اللہ عزوجل بچی پردے کی پابند ہو جائے گی۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں فیشن والے لباس سے بچا اور محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق لباس پہننے کی توفیق مرحمت فرما۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

جوتا پہننے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

نعلین پہننا سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ جوتے پہننے سے کنکر ،کانٹے وغیرہ چبھنے سے پاؤں کی حفاظت رہتی ہے۔ نیز موسم سرما میں سردی سے بھی پاؤں محفوظ رہتے ہیں اور گرمیوں دھوپ میں چلنے کے لئے جوتے نہایت ہی کارآمد ہیں۔ جوتا پہننے کی چند سنتیں اور آداب ملاحظہ ہوں:

(۱) کسی بھی رنگ کا جوتا پہننا اگرچہ جائز ہے لیکن پیلے رنگ کے جوتے پہننا بہتر ہے کہ مولا مشکل کشا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو پیلے جوتے پہنے گا اس کی فکروں میں کمی ہوگی۔ (الموضوعات الکبریٰ، للملا علی قاری، الحدیث ۹۵۷، ص ۲۴۲)

(۲) پہلے سیدھا جوتا پہنیں پھر الٹا اور اتارتے وقت پہلے الٹا جوتا اتاریں پھر سیدھا۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے محبوب، دانائے غیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: ''(کوئی شخص) جب جوتا پہنے تو پہلے داہنے پاؤں میں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کا اتارے۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب لبس النعال وخلعہا، الحدیث ۳۶۱۶، ج ۴، ص ۱۶۶)

(۳) جب بیٹھیں تو جوتے اتار لینا سنت ہے سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب گفتگو کرنے کے لئے بیٹھتے تو نعلین شریفین نکال دیتے تھے پھر بیٹھ کر بات چیت کرتے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فی الانتعال، الحدیث ۴۱۳۸، ج ۴، ص ۹۵)

Marfat.com

(۴) جوتا پہننے سے پہلے جھاڑ لیں تا کہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے۔

(۵) استعمالی جوتا الٹا پڑا ہو تو سیدھا کر دیجئے ورنہ فقر و تنگ دستی کا اندیشہ ہے۔

(سنی بہشتی زیور، حصہ ۵، ص ۶۰۱)

(۶) بیٹے کو مردانہ اور بیٹی کو زنانہ جوتے پہنائیے۔

Marfat.com

سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اللہ عزوجل نے نیند بھی ایک عجیب شے بنائی ہے اور یہ ایک طرح کی موت ہے۔ جب سونے لگیں تو ہمیں ڈر جانا چاہیے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھ ہی نہ کھلے، کہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہی سوتے نہ رہ جائیں اور بہت سے لوگوں کے ساتھ ایسا ہوا بھی ہے۔ لہٰذا اللہ عزوجل سے اپنے گناہوں کی توبہ کئے بغیر سونا ٹھیک نہیں۔ بزرگان دین رحمہم اللہ بہت ہی کم سویا کرتے تھے کیونکہ سونا تو سراسر غفلت ہوتا ہے۔ جو کچھ وقت سونے میں صرف ہوجاتا ہے وہ کسی کام میں بھی نہیں آتا۔ کاش! ہم اپنی زندگی کی حقیقت کو سمجھنے میں کامیاب ہوجاتے۔ آہ! اگر بالفرض ساٹھ سال کی زندگی ہوئی تو روزانہ اگر اوسطاً آٹھ گھنٹے بھی سوئیں ساٹھ سالہ زندگی میں بیس سال تو صرف نیند ہی نیند میں کٹ گئے! ان بیس سالوں میں تو ہم سے کوئی بھی کام نہ ہوسکا۔ ہاں اگر ہم سنت کے مطابق دعائیں وغیرہ پڑھ کر سوئیں تو ان شاء اللہ عزوجل ہمیں سونے کا بھی کچھ نہ کچھ فائدہ حاصل ہو ہی جائے گا۔ اب سونے اور جاگنے کے بارے میں سنتیں وغیرہ بیان کی جاتی ہیں:

(۱) سونے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھ کر بستر کو تین بار جھاڑ لیں تاکہ کوئی موذی شے یا کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے۔

(۲) سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لینا سنت ہے۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ ترجمہ: اے اللہ عزوجل! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا

Marfat.com

اور جاگتا ہوں) (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا نام، الحدیث ۶۳۱۲، ج ۴، ص ۱۹۲)

(۳) الٹا یعنی پیٹ کے بل نہ سوئیں۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا: "اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔" (سنن ابن ماجہ، کتاب الادب، باب النھی عن الاضطجاع علی الوجہ، الحدیث ۳۷۲۳، ج ۴، ص ۲۱۴)

(۴) دائیں کروٹ لیٹنا سنت ہے۔ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی خواب گاہ پر تشریف لے جاتے تو اپنا سیدھا ہاتھ مبارک سیدھے رخسار شریف کے نیچے رکھ کر لیٹتے۔

(شمائل الترمذی، کتاب الشمائل، باب ماجاء فی صفۃ نوم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، الحدیث ۲۵۳، ج ۵، ص ۵۴۹)

(۵) قرآن پاک یا دیگر مذہبی کتابوں کی طرف پاؤں کرنا سخت ناجائز ہے۔ ہاں اگر قرآن پاک اور مقدس طغرے وغیرہ اونچی جگہ ہوں تو اس سمت پاؤں کرنے میں مضایقہ نہیں

(الفتاویٰ الھندیہ، ج ۵، ص ۳۲۲)۔

(۶) کبھی چٹائی پر سوئیں تو کبھی بستر پر کبھی فرشِ زمین پر ہی سو جائیں۔

(۷) جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھیں: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

(صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا نام، الحدیث ۶۳۱۲، ج ۴، ص ۱۹۲)

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل! ہمیں کم سونے اور سنت کے مطابق سونے کی توفیق مرحمت فرما۔" آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

آہ! مدنی قافلہ اب جارہا ہے لوٹ کر

یہ نظم دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے لئے گھروں سے سفر پر روانہ ہونے والے مدنی قافلے کی واپسی پر سنتوں کی تڑپ رکھنے والے اسلامی بھائی کے ولولہ انگیز جذبات کی عکاسی ہے۔

آہ! مدنی قافلہ اب جارہا ہے لوٹ کر
کوئی دل تھامے کھڑا ہے کوئی ہے باچشمِ تر

سنتوں کی تربیت کے قافلوں کے قدر دان
جب پلٹتے ہیں گھروں کو روتے ہیں وہ پھوٹ کر

کس قدر خوش تھے نکل کر چل دیئے تھے گھر سے جب
اب اداسی چھارہی ہے ہائے سب کے قلب پر

فکر تھی گھر بار کی نہ فکر کاروبار کی
لطف خوب آتا تھا ہم کو مسجدوں میں بیٹھ کر

جاتے ہی دنیا کے جھگڑے پھر گلے پڑ جائیں گے
کیا کریں لاچار ہیں قابو نہیں حالات پر

یا خدا! نکلوں میں مدنی قافلوں کے ساتھ کاش
سنتوں کی تربیت کے واسطے پھر جلد تر

ہائے! سارا وقت میرا غفلتوں میں کٹ گیا
آہ ! کب ہوگا میسر سنتوں کا پھر سفر

مسجدوں کا بھی ادب ہائے! نہ مجھ سے ہوسکا
درگزر کردے الٰہی عزوجل بہر شاہِ بحر و بر ﷺ

ہم غریبوں کو مدینے میں بلالو یا نبی ﷺ
ہو نصیب آقا ﷺ ہمیں بھی اب مدینے کا سفر

اپنی ساری نیکیاں عطار نے کی اُس کے نام
بارہ مدنی قافلوں کے ساتھ جو کرلے سفر

مسئلہ: جس شخص نے نماز نہ پڑھی ہو اسے مسجد سے اذان کے بعد نکلنا مکروہِ تحریمی ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۴، ص ۴۶)

حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "اذان کے بعد جو مسجد سے چلا گیا اور کسی حاجت کے لیے نہیں گیا اور نہ واپس ہونے کا ارادہ ہے وہ منافق ہے۔" (سنن ابن ماجہ، ابواب الاذان۔ الحدیث: ۷۳۴، ص ۲۵۲۰)

مسئلہ: جو شخص کسی دوسری مسجد کی جماعت کا منتظم ہو، مثلاً امام یا مؤذن ہو کہ اُس کے ہونے سے لوگ ہوتے ہیں ورنہ متفرق ہو جاتے ہیں ایسے شخص کو اجازت ہے کہ یہاں سے اپنی مسجد کو چلا جائے اگرچہ یہاں اقامت بھی شروع ہوگئی ہو مگر جس مسجد کا منتظم ہے اگر وہاں جماعت ہو چکی تو اب یہاں سے جانے کی اجازت نہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۴، ص ۴۶)

Marfat.com

زادِ قافلہ کی فہرست

سنّت بکس	ڈائری وقلم
مدنی بنیان	مدنی بیگ تمام سامان کے لئے
مدنی تہبند	چولہا ایک عدد
قفلِ مدینہ کا عینک	تھال ۲ عدد
نیتوں کا کارڈ	جگ ایک عدد، گلاس ۳ عدد
مدنی انعامات کا کارڈ	پتیلی ۳ عدد
مدنی چادر ۲ عدد	کپ ۹ عدد
عمامہ شریف	ایک عدد چھری
چڑی ٹوپی	۳ عدد چمچے بڑے
تسبیح	ایک عدد چائے کی چھننی
۲ یا ۳ عدد مدنی سوٹ	دسترخوان
ٹارچ	دسترخوان صاف کرنے کے لئے صافی
الارم والی گھڑی	ایک عدد ڈونگا چائے کے لئے
فیضانِ سنّت کے تمام ابواب اور مدنی رسائل	لحاف (سردی سے بچنے کے لئے)

Marfat.com

ماخذ ومراجع

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف/مولف	مطبوعہ
۱	قران پاک	کلام باری تعالیٰ	ضیاء القران لاہور
۲	کنز الایمان فی ترجمۃ القران	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ	ضیاء القران لاہور
۳	الجامع لاحکام القران تفسیر قرطبی	محمد بن احمد انصاری القرطبی رحمۃ اللہ علیہ	دار الفکر بیروت
۴	صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
۵	صحیح مسلم	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ	دار ابن حزم بیروت
۶	جامع الترمذی	امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ	دار الفکر بیروت
۷	سنن ابی داود	امام ابوداود سلیمان بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ	دار احیاء التراث العربیہ بیروت
۸	سنن ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی رحمۃ اللہ علیہ	دار المعرفہ بیروت
۹	مؤطا للامام مالک	امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ	دار المعرفہ بیروت
۱۰	الجامع الصغیر	سلیمان احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
۱۱	مجمع الزوائد	نور الدین علی بن ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ	دار الفکر بیروت
۱۲	المعجم الکبیر	امام سلیمان احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
۱۳	کنز العمال	علامہ علاؤ الدین علی متقی بن حسام الدین	دار الکتب العلمیہ بیروت
۱۴	المعجم الاوسط	امام سلیمان بن احمد رحمۃ اللہ علیہ	دار الفکر بیروت
۱۵	کشف الخفاء	اسماعیل بن محمد بن عبد الھادی	دار الکتب العلمیہ بیروت
۱۶	المستدرک	امام ابوعبداللہ محمد بن محمد عبداللہ حاکم	دار المعرفہ بیروت
۱۷	مشکاۃ المصابیح	امام محمد بن عبداللہ خطیب رحمۃ اللہ علیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
۱۸	المسند للامام احمد بن حنبل	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ	دار الفکر بیروت
۱۹	شعب الایمان	امام احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
۲۰	الترغیب والترھیب	امام عبد العظیم بن القوی رحمۃ اللہ علیہ	دار الفکر بیروت
۲۱	شرح السنہ للامام بغوی	امام ابو محمد حسین بن مسعود بغوی علیہ الرحمہ	دار الکتب العلمیہ بیروت

Marfat.com

۲۲	فردوس الاخبار	حافظ شیرویہ بن شہر دار رحمۃ اللہ علیہ	دار الفکر بیروت
۲۳	الموضوعات الکبریٰ	امام ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی علیہ الرحمہ	دار الفکر بیروت
۲۴	سنن دارمی	امام عبداللہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ	باب المدینہ کراچی
۲۵	ریاض الصالحین	امام یحییٰ بن شرف نووی رحمۃ اللہ علیہ	دار السلام ریاض
۲۶	ردالمحتار مع درمختار	علامہ علاؤالدین محمد بن علی الحصکفی	دار المعرفہ بیروت
۲۷	فتاوی عالمگیری	شیخ نظام الدین و جماعۃ من علماء الھند	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
۲۸	فتاوئ رضویہ	امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ رضویہ کراچی
۲۹	بہار شریعت	مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ رضویہ کراچی
۳۰	احیاء علوم الدین	امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
۳۱	تنبیہ الغافلین	امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ	دار ابن کثیر بیروت
۳۲	جاء الحق	حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی	قادری پبلشرز لاہور
۳۳	شرح الصدرو	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ	مرکز اہل السنۃ برکات رضا
۳۴	وسائل الوصول	علامہ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ	دار المنہاج بیروت
۳۵	الحصن الحصین	علامہ محمد بن الجزری رحمۃ اللہ علیہ	مکتبۃ العصریہ بیروت
۳۶	شرح الشفاء الباب	ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
۳۷	کیمیائے سعادت	امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ	کتب خانہ ہائی ایران
۳۸	اسرار اولیاء	فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ	کتب خانہ ہائی ایران
۳۹	حلیۃ الاولیاء	امام احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
۴۰	تذکرۃ الاولیاء	فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ	انتشارات گنجینہ

Marfat.com

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ قابلِ مطالعہ کتب

﴿شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ﴾

(۱) کرنسی نوٹ کے مسائل: یہ کتاب (کِفْلُ الْفَقِیْهِ الْفَاهِمِ فِیْ اَحْکَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِمْ) کی تسہیل وتخریج پر مشتمل ہے۔ جس میں نوٹ کے تبادلے اوراس سے متعلق شرعی احکامات بیان کئے گئے ہیں۔ (کل صفحات:199)

(۲)ولایت کا آسان راستہ (تصورِشیخ): یہ رسالہ (اَلْیَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَةُ) کی تسہیل و تخریج پر مشتمل ہے۔ جس میں پیرومرشد کے تصوّر کے موضوع پر وارِد ہونے والے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ (کل صفحات:60)

(۳) ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہیدِ ایمان): اس رسالے میں تمہیدِ ایمان کے مشکل الفاظ کے معانی اورضروری اصطلاحات کی مختصر تشریحات درج کی گئی ہیں۔ (کل صفحات:74)

(٤)کامیابی کے چار اصول (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) اس رسالے میں پورے عالمِ اسلام کے لیے چار نکات کی صورت میں معاشی حل پیش کیا گیا ہے۔ (کل صفحات:41)

(۵) شریعت وطریقت: یہ رسالہ (مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِاِعْزَازِ شَرْعٍ وَعُلَمَاءِ)کا حاشیہ ہے۔اس عظیم رسالے میں شریعت اورطریقت کوالگ الگ ماننے والے جاہلوں کی صحیح رہنمائی کی گئی ہے۔ (کل صفحات:57)

(٦) ثبوتِ ھلال کے طریقے (طُرُقُ اِثْبَاتِ هِلَالٍ) : اس رسالے میں چاند کے ثبوت کے لئے مقررشرعی اصول وضوابط کی تفصیلات کا بیان ہے۔ (کل صفحات:63)

(٧) عورتیں اور مزارات کی حاضری: یہ رسالہ (جُمَلُ النُّوْرِ فِیْ نَهْیِ النِّسَاءِ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ) کا حاشیہ ہے۔اس رسالے میں عورتوں کے زیارتِ قبور کے لئے نکلنے سے متعلق شرعی حکم پروارِدہونے والے اعتراضات کے مسکت جوابات شامل ہیں۔ (کل صفحات:35)

(۸) اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِیْ): اس رسالے

Marfat.com

میں امام اہلِ سنّت علیہ رحمۃ الرحمٰن پر بعض غیر مقلّدین کی طرف سے کئے گئے چند سوالات کے مدلّل جوابات بصورتِ انٹرویو درج کیے گئے ہیں۔ (کل صفحات:100)

(۹) عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ یہ رسالہ (وِشَاحُ الْجِيْدِ فِيْ تَحْلِيْلِ مُعَانَقَةِ الْعِيْدِ) کی تسہیل وتخریج پر مشتمل ہے۔اس رسالے میں عیدین میں گلے ملنے کو بدعت کہنے والوں کے رد میں دلائل سے مزیّن تفصیلی فتوٰی شامل ہے۔ (کل صفحات:55)

(۱۰) راہِ خدا عزوجل میں خرچ کرنے کے فضائل : یہ رسالہ (رَادُّ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَةِ الْجِيْرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاءِ) کی تسہیل وتخریج پر مشتمل ہے۔یہ رسالہ پڑوسیوں اور فقراء سے خیر خواہی اور وباء کو ٹالنے کے لیے صدقہ کے فضائل پر مشتمل احادیث وحکایات کا بہترین مجموعہ ہے۔ (کل صفحات:40)

(۱۱) والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق : یہ رسالہ (اَلْحُقُوْقُ لِطَرْحِ الْعُقُوْقِ) کی تسہیل وحاشیہ اور تخریج پر مشتمل ہے، اس میں والدین، اساتذۂ کرام، احترام مسلم اور دیگر حقوق کا تفصیلی بیان ہے۔ (کل صفحات:135)

(۱۲) دعاء کے فضائل: یہ رسالہ (اَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مَعَهُ ذَيْلُ الْمُدَّعَا لِأَحْسَنِ الْوِعَاءِ) کی حاشیہ وتسہیل اور تخریج پر مشتمل ہے، جس میں دعاء سے متعلق تفصیلی احکام کا بیان ہے اور ہر ہر موضوع پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ (کل صفحات:140)

شائع ہونے والی عربی کتب:

از امام اہل سنت مجدد دین وملت مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

(۱) كِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِمِ (کل صفحات:74)۔ (۲) تَمْهِيْدُ الْإِيْمَان ۔ (کل صفحات:77) (۳) اَلْإِجَازَاتُ الْمَتِيْنَة (کل صفحات:62)۔ (٤) إِقَامَةُ الْقِيَامَةِ (کل صفحات:60) (۵) اَلْفَضْلُ الْمَوْهَبِيْ (کل صفحات:46) (٦) اَجْلَى الْإِعْلَامِ (کل صفحات:70) (۷) اَلزَّمْزَمَةُ الْقَمَرِيَّةِ (کل صفحات:93) (۸) جَدُّ الْمُمْتَارِ عَلٰى رَدِّ الْمُحْتَارِ۔ (کل صفحات:570)

Marfat.com

شعبہ اصلاحی کتب

(۱)**خوفِ خدا عزوجل**:اس کتاب میں خوفِ خداعزوجل سے متعلق کثیر آیاتِ کریمہ،احادیثِ مبارکہ اور بزرگانِ دین کے اقوال واحوال کے بکھرے ہوئے موتیوں کو سلکِ تحریر میں پرونے کی کوشش کی گئی ہے۔(کل صفحات:160)

(۲) **انفرادی کوشش**: اس کتاب میں نیکی کی دعوت کو زیادہ سے زیادہ عام کرنے کے لئے انفرادی کوشش کی ضرورت،اس کی اہمیت،اس کے فضائل اور انفرادی کوشش کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ (کل صفحات:200)

(۳) **فکرِ مدینہ** :اس کتاب میں فکرِ مدینہ(یعنی محاسبہ) کی ضرورت،اس کی اہمیت،اس کے فوائد اور بزرگانِ دین کی فکرِ مدینہ کے"131" واقعات کو جمع کیا گیا ہے نیز مختلف موضوعات پر فکرِ مدینہ کرنے کا عملی طریقہ بھی بیان کیا گیا ہے۔(کل صفحات:164)

(٤) **امتحان کی تیاری کیسے کریں**؟:اس رسالے میں اُن تمام مسائل کا حل بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو عموماً ایک طالب علم کو امتحانات کی تیاری کے دوران درپیش ہوسکتے ہیں۔(کل صفحات:132)

(۵)**نماز میں لقمہ کے مسائل** : نماز میں لقمہ دینے یا لینے کے مسائل پر مشتمل ایک کتاب جس میں مختلف صورتوں کا حکم اکابرین رحمہم اللہ تعالیٰ کی کتابوں سے ایک جگہ جمع کرنے کی سعی کی گئی ہے۔(کل صفحات:39)

(٦) **جنت کی دوچابیاں** :زبان وشرم گاہ کی حفاظت سے متعلق امور پر مشتمل ہے۔(کل صفحات:152)

(۷) **کامیاب استاذ کون** ؟ اس کتاب میں ان تمام امور کو بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کا تعلق تدریس سے ہوسکتا ہے مثلاً سبق کی تیاری،سبق پڑھانے کا طریقہ،سننے کا طریقہ علیٰ ھذا القیاس۔(کل صفحات:43)

(۸) **نصاب مدنی قافلہ** :اس کتاب میں مدنی قافلہ سے متعلق اُمور کا بیان ہے، مثلاً

Marfat.com

مدنی قافلہ کی اہمیت، مدنی قافلہ کیسے تیار کیا جائے، مدنی قافلہ کا جدول، اس جدول پر عمل کس طرح کیا جائے، امیر قافلہ کیسا ہونا چاہئیے؟ اپنے موضوع کے اعتبار سے منفرد کتاب ہے۔ (کل صفحات:196)

(۹) **فیضانِ احیاء العلوم** : یہ کتاب امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مایہ ناز کتاب "اِحْیَاءُ عُلُوْمِ الدِّین" کی تلخیص و تسہیل ہے جسے درس دینے کے انداز میں مرتب کیا گیا ہے۔ اخلاص، مذمت دنیا، توکل، صبر جیسے مضامین پر مشتمل ہے۔ (کل صفحات:325)

(۱۰) **حق وباطل کا فرق**: یہ کتاب حافظ ملت عبدالعزیز مبارکپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تالیف (اَلْمِصْبَاحُ الْجَدِیْد) ہے جسے "حق وباطل کا فرق" کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے عقائد حقہ و باطلہ کے فرق کو نہایت آسان انداز میں سوالاً جواباً پیش کیا ہے جس کی وجہ سے کم تعلیم یافتہ لوگ بھی اس کا آسانی سے مطالعہ کر سکتے ہیں۔ (کل صفحات:50)

(۱۱) **تحقیقات**: یہ کتاب فقیہ اعظم ہند، مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تالیف ہے، تحقیقی انداز میں لکھی گئی اس کتاب میں بدمذھبوں کی طرف سے وارد ہونے والے اعتراضات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے ہیں۔ متلاشیانِ حق کے لئے نور کا مینارہ ہے۔ (کل صفحات:142)

(۱۲) **اربعین حنفیہ** : یہ کتاب فقیہ اعظم حضرت علامہ ابو یوسف محمد شریف نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تالیف ہے۔ جس میں نماز سے متعلق چالیس احادیث کو جمع کیا گیا ہے اور اختلافی مسائل میں حنفی مذہب کی تقویت نہایت مدلل انداز میں بیان کی گئی ہے۔ (کل صفحات:112)

(۱۳) **طلاق کے آسان مسائل** : اس فقہی کتاب میں مسائل طلاق کو عام فہم انداز میں پیش کیا گیا ہے جس کی بنا پر طلاق سے متعلق عوام الناس میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا کافی حد تک ازالہ ہوسکتا ہے۔ (کل صفحات:30)

(۱٤) **توبہ کی روایات وحکایات** : توبہ کی اہمیت و فضائل اور توبہ کرنے والوں کی حکایات پر مشتمل کتاب ہے۔ (کل صفحات:124)

(۱۵) **آدابِ مرشدِ کامل** (مکمل پانچ حصے): مرشدِ کامل کے آداب سمجھنے کیلئے "آدابِ مُرشِدِ کامل" کے مکمل پانچ حصوں پر مشتمل اس کتاب میں شریعت وطریقت سے

Marfat.com

متعلق ضروری معلومات پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔(کل صفحات: تقریباً200)

(۱۶) **کامیاب طالب علم کیسے بنیں؟**: اس کتاب میں علم کے فضائل، طلبِ علم کی نیتوں، اسباق کی پیشگی تیاری اور ترجمے میں مہارت حاصل کرنے کا طریقہ، کامیاب طالب العلم کون؟ وغیرہم موضوعات کا بیان ہے۔(کل صفحات: تقریباً63)

(۱۷) **ٹی وی اور مُووی**: اس رسالے میں ٹی وی اور مُووی کے ناجائز استعمال کی تباہ کاریوں اور جائز استعمال کی مختلف صورتوں اور فی زمانہ اس کی ضرورت کا بیان ہے۔(کل صفحات:32)

(۱۸) **فتاوی اھل سنت**: اس سلسلے میں سات حصے شائع ہو چکے ہیں۔

(۱۹) **مفتئ دعوتِ اسلامی**: دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن مفتی محمد فاروق العطاری المدنی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کے حالاتِ زندگی پر مشتمل تالیف ہے۔

(۲۰) **تنگ دستی کے اسباب**: اس رسالے میں احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں تنگدستی کے اسباب اور آخر میں ان کا حل بھی پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔(کل صفحات:33)

(۲۱) **عطاری جن کا غسلِ میت**: جنّات سے متعلق معلومات پر مشتمل مختصر رسالہ ہے۔(کل صفحات:24)

(۲۲) **غوثِ اعظم** رحمۃ اللہ علیہ **کے حالات**: حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی سیرتِ مبارکہ اور دلچسپ حکایات پر مشتمل کتاب ہے۔(کل صفحات:106)

(۲۳) **قبر کھل گئی**: اس کتاب میں مذہبِ اِسلام کی حقانیت پر مبنی، عاشقانِ رسول کی قبریں کھلنے کے ایمان افروز واقعات ہیں۔(کل صفحات:48)

(۲٤) **قبرستان کی چڑیل**: اس رسالے میں بھی جنات کے حوالے سے معلومات ہیں۔(کل صفحات:24)

(۲۵) **دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات**: اس رسالے میں مجلس فیضانِ قرآن کا تعارف اور جیل خانہ جات میں پیش آنے والی مدنی بہاروں کا تذکرہ ہے۔(کل صفحات:24)

Marfat.com

﴿شعبہ تراجمِ کتب﴾

(۱) **شاہراہ اولیاء**: یہ رسالہ سیدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیف "مِنْهَاجُ الْعَارِفِيْنَ" کا ترجمہ وتسہیل ہے۔اس رسالے میں امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مختلف موضوعات کے تحت منفرد انداز میں غور وفکر یعنی "**فکرِ مدینہ**" کرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔(کل صفحات:36)

(۲) **حسنِ اخلاق**: یہ کتاب دنیائے اسلام کے عظیم محدث سیدنا امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شاہکار تالیف "مَكَارِمُ الْاَخْلَاق" کا ترجمہ ہے۔اس کتاب میں امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اخلاق کے مختلف شعبوں کے متعلق احادیث جمع کی ہیں۔(کل صفحات:74)

(۳) **اَلدَّعْوَةُ اِلَى الْفِكْرِ** (عربی): یہ کتاب "دعوتِ فکر" کا عربی ترجمہ ہے جس میں بدمذہبوں کو اپنی رَوِش پر نظرِ ثانی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔(کل صفحات:148)

(٤) **راہِ علم**: یہ رسالہ "تَعْلِيْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِيْقَ التَّعَلُّم" کا ترجمہ وتسہیل ہے جس میں ان امور کا بیان ہے جن کی رعایت راہِ علم پر چلنے والے کے لئے ضروری ہے۔اور ان باتوں کا ذکر ہے جن سے اجتناب معلم ومتعلم کے لئے ضروری ہے۔(کل صفحات:102)

(۵) **بیٹے کو نصیحت**: یہ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب "اَيُّهَا الْوَلَد" کا اردو ترجمہ ہے۔بچوں کی تربیت کے لیے لاجواب کتاب ہے اس میں اخلاص، مذمت مال اور توکل جیسے مضامین شامل ہیں۔ (کل صفحات:64)

(٦) **جنت میں لے جانے والے اعمال**: یہ حافظ محمد شرف الدین عبد المؤمن بن خلف دِمیاطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تالیف "اَلْمَتْجَرُ الرَّابِحُ فِىْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ" کا ترجمہ ہے۔اس کتاب میں مختلف نیک اعمال مثلاً حصول علم، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، دیگر صدقات، تلاوتِ قرآن، صبر، حسن اخلاق، توبہ، خوفِ خدا عزوجل اور درود پاک کے ثواب کے بارے میں دو ہزار 2000 سے زائد احادیث موجود ہیں۔(تقریباً 1100 صفحات)

Marfat.com

﴿شعبہ درسی کتب﴾

(۱) **تعریفاتِ نحویہ**: اس رسالہ میں علم نحو کی مشہور اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ و توضیحات جمع کردی گئی ہیں۔ (کل صفحات:45)

(۲) **کتاب العقائد**: صدرالافاضل حضرت علامہ سید نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیف کردہ اس کتاب میں اسلامی عقائد اور حدیثِ پاک کی روشنی میں قیامت سے پہلے پیدا ہونے والے تیس جھوٹے مدعیانِ نبوت (کذابوں) میں سے چند کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ یہ کتاب کئی مدارس کے نصاب میں بھی شامل ہے۔ (کل صفحات:64)

(۳) **نزھۃ النظر شرح نخبۃ الفکر**: یہ کتاب فنِ اصولِ حدیث میں لکھی گئی امام حافظ علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بے مثال تالیف ''**نُخْبَةُ الْفِكْرِ فِي مُصْطَلَحِ اَهْلِ الْاَثَرِ**'' کی عربی شرح ہے۔ اس شرح میں قوت وضعف کے اعتبار سے حدیث کی اقسام، ان کے درجات اور محدثین کی استعمال کردہ اصطلاحات کی وضاحت درج کی گئی ہے۔ طلبہ کے لئے انتہائی مفید ہے۔ (کل صفحات:175)

(٤) **اربعین النوویہ** (عربی): علامہ شرف الدین نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تالیف جو کہ کثیر مدارس کے نصاب میں شامل ہے۔ اس کتاب کو خوبصورت انداز میں شائع کیا گیا ہے۔ (کل صفحات:121)

(۵) **نصاب التجوید**: اس کتاب میں درست مخارج سے حروفِ قرآنیہ کی ادائیگی کی معرفت کا بیان ہے۔ مدارسِ دینیہ کے طلبہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ (کل صفحات:79)

(٦) **گلدستہ عقائد واعمال**: اس کتاب میں ارکانِ اسلام کی وضاحت بیان کی گئی ہے۔ (کل صفحات:180)

(٦) **وقایۃ النحو فی شرح ھدایۃ النحو**: عربی زبان میں علم نحو کی مشہور کتاب ھدایۃ النحو کی عربی شرح ہے، اساتذہ وطلبہ کے لئے یکساں مفید ہے۔

﴿شعبہ تخریج﴾

(۱) **عجائب القرآن مع غرائب القرآن**: اس کتاب کی جدید کمپوزنگ، پرانے نسخے سے

Marfat.com

مطابقت اور نہایت احتیاط سے پروف ریڈنگ کی گئی ہے۔حوالہ جات کی تخریج بھی کی گئی ہے۔ (کل صفحات:206)

(۲) **جنتی زیور**: یہ کتاب اسلامی مسائل وخصائل کا ایک بہترین مجموعہ ہے، اس میں زندگی گزارنے سے متعلق تقریباً تمام ہی شعبوں کا تذکرہ ہے، خواہ اعتقادات کا بیان ہو یا عبادات کا، معاملات ہوں یا اخلاقیات تقریباً سبھی کو مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آسان پیرایہ میں اپنی کتاب میں ذکر کر دیا ہے۔(صفحات:679)

(۳،۴،۵) **بہارِ شریعت** : فقہ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب "بہارِ شریعت" جو عقائدِ اسلامیہ اور ان سے متعلق مسائل پر مشتمل ہے۔تمام حوالہ جات کی حتی المقدور تخریج کرنے کے ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کے معانی بھی حاشیے میں لکھ دیئے گئے ہیں۔اس کے اب تک (۴) حصے شائع ہو چکے ہیں، بقیہ پر کام جاری ہے۔

(۶) **اسلامی زندگی** : اس کتاب میں ان رسومات کا بیان ہے جو معمولی فرق کے ساتھ پاک و ہند میں رائج ہیں۔اس کتاب کو نئی کمپوزنگ، مکرر پروف ریڈنگ، ضروری تسہیل وحواشی، دیگر نسخوں سے مقابلے، آیاتِ قرآنی کے ترجمے ومحتاط تطبیق اور تصحیح، حوالہ جات کی تخریج، عربی وفارسی عبارات کی درستگی اور پیرابندی وغیرہ، نیز مآخذ ومراجع کی فہرست کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔

(۶) **آئینۂ قیامت** : یہ کتاب شہنشاہ سخن، استادِ زمن، برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ المنان نے تحریر فرمائی۔جس میں امامِ عالی مقام حضرت امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا مختصر بیان ہے۔اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمع رسالت، عاشق ماہ نبوت مولانا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الحنان سے جب ذکرِ شہادت سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "مولانا شاہ عبد العزیز صاحب کی کتاب جو عربی میں ہے وہ یا حسن میاں مرحوم میرے بھائی کی کتاب "آئینۂ قیامت" میں صحیح روایات ہیں انہیں سننا چاہیے، باقی غلط روایات کے پڑھنے سے نہ پڑھنا اور نہ سننا بہت بہتر ہے۔" (ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ دوم، ص۲۵۱)

الحمدللہ عزوجل! اطباعتِ جدیدہ کے لئے ان امور کا اہتمام کیا گیا: (۱) کتاب کی نئی کمپوزنگ (۲) مکرر پروف ریڈنگ (۳) دیگر نسخوں سے مقابلہ (۴) حوالہ جات کی تخریج (۵) عربی وفارسی عبارات کی درستگی (۶) پیرابندی (۷) آیات کا ترجمہ کنز الایمان کے مطابق اور آخر میں مآخذ ومراجع کی فہرست بھی شامل کی گئی ہے۔اس کے علاوہ آخری صفحات میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تالیف فیضانِ سنت جلد اوّل سے فضائل عاشورہ بھی شامل کئے گئے ہیں۔

Marfat.com

المدینۃ العلمیۃ کی کتب

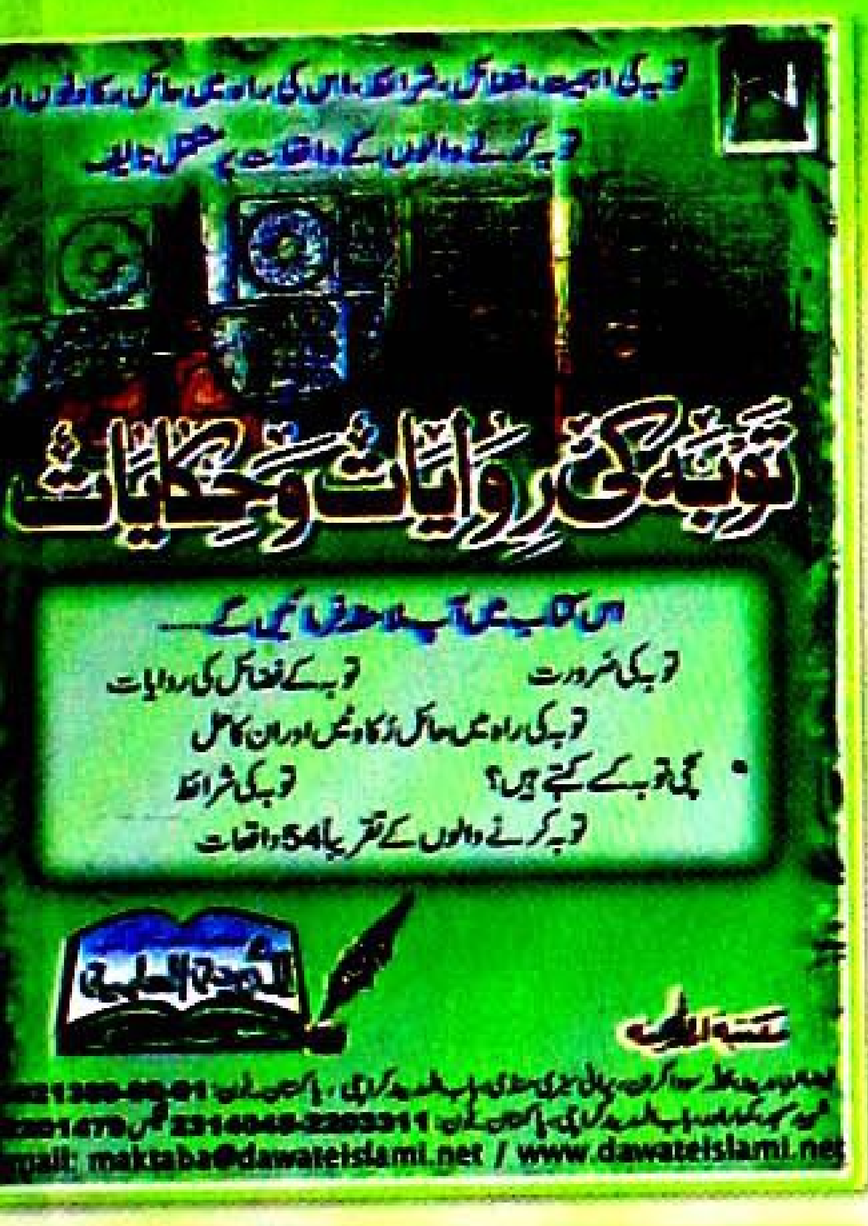

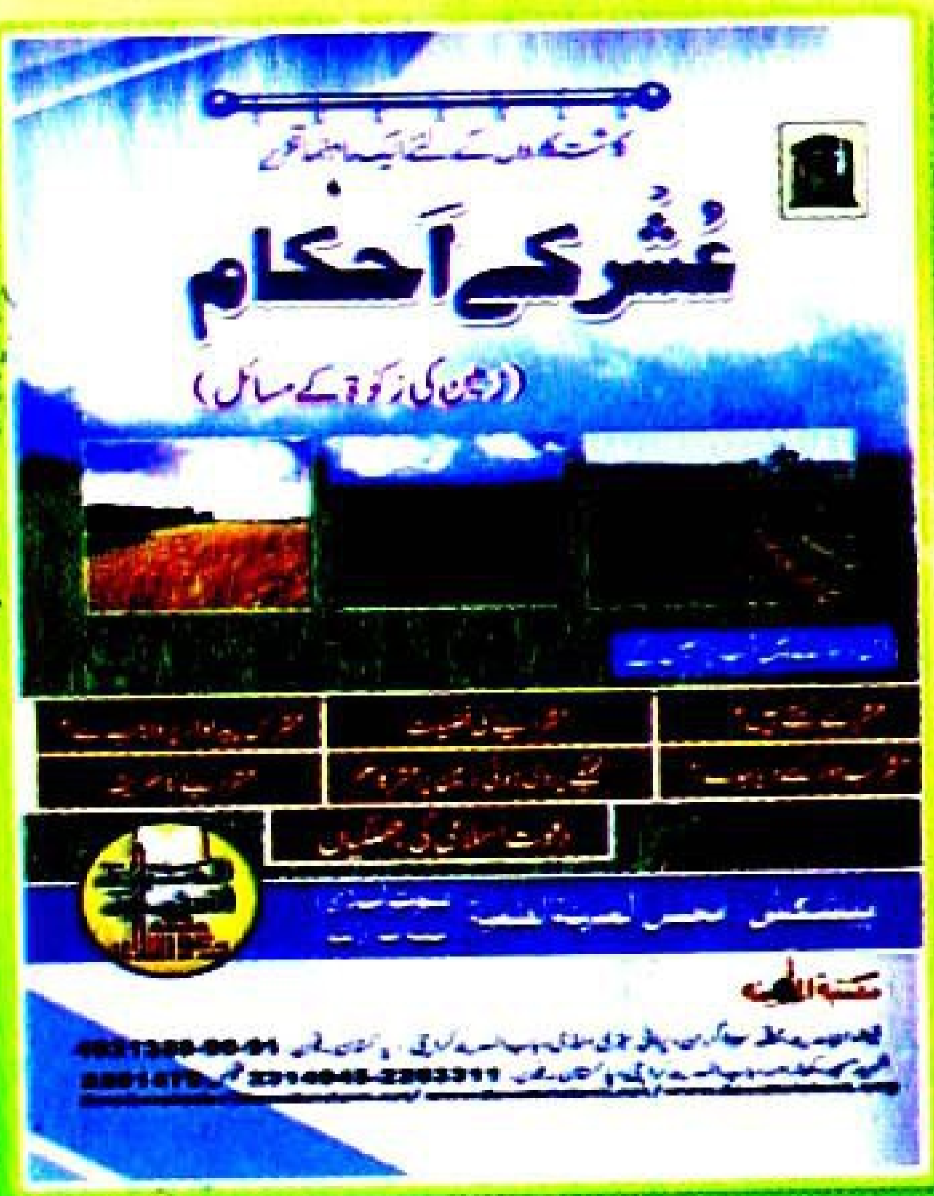

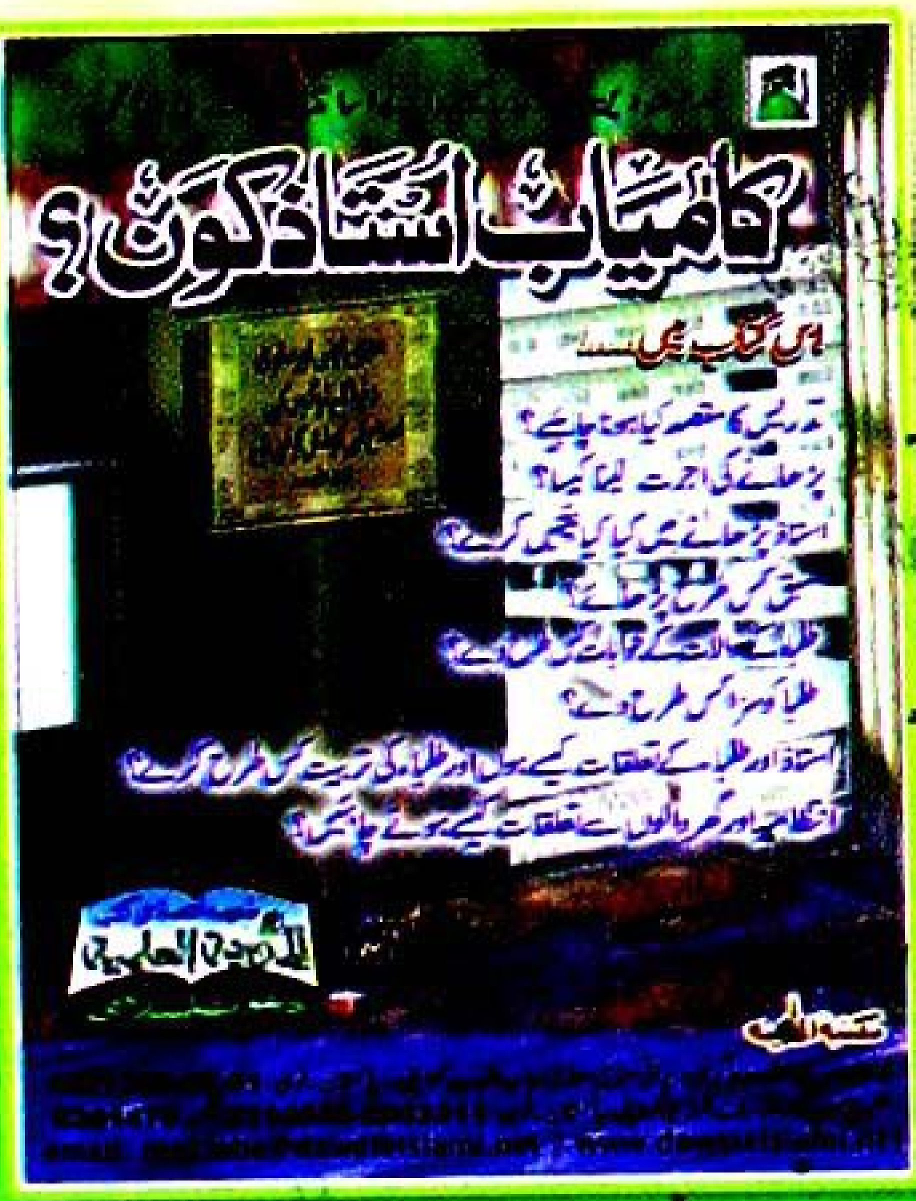

سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا کارڈ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مَدَنی ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کیلئے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کیلئے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

کراچی:۔ شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311 - 2314045 حیدرآباد:۔ فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3642211

لاہور:۔ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679 ملتان:۔ نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192

سردارآباد (فیصل آباد):۔ امین پور بازار۔ فون: 2632625 راولپنڈی:۔ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ۔ فون: 4411665

آزاد کشمیر:۔ چوک شہیداں میرپور۔ 058610-82772

Marfat.com